قرآنی عربی پروگرام

اس ماڈیول کے اختتام پر انشاء اللہ آپ اسلامی لٹریچر میں استعمال
ہونے والی 60-70% عربی سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے۔

ماڈیولAT06: عربی متن

ٹیکسٹ بک

محمد مبشر نذیر۔ محمد شکیل عاصم

www.islamic-studies.info

فہرست

صفحہ	عنوان
3	تعارف
8	سبق 1: قرآن مجید کی تفسیر کا علم
24	سبق 2: سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ
37	سبق 3: سیدنا عثمان و علی رضی اللہ عنہما
51	سبق 4: زکوۃ اور روزے کا قانون
67	اگلا ماڈیول
68	ماخذ و مراجع

تعارف

محترم قارئین!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عربی زبان سیکھنے کے لئے 'قرآنی عربی پروگرام' کے انتخاب کا بہت بہت شکریہ۔ اس پروگرام میں ان شاء اللہ ہم متعدد ماڈیولز کے ذریعے عربی زبان سیکھیں گے۔ اس پروگرام کے اختتام پر ان شاء اللہ آپ قرآن و حدیث اور مسلم علماء کی عربی کتب کے مطالعے پر قادر ہو جائیں گے۔ اس پروگرام کو اس طرح سے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ آپ نہایت ہی آسانی کے ساتھ درجہ بدرجہ ادبیات اسلامیہ میں استعمال ہونے والی عربی زبان سیکھ سکتے ہیں۔ اس پروگرام کو قرآنی عربی پروگرام کا نام دینے کی وجہ یہ ہے کہ اس پروگرام کا محور و مرکز قرآن مجید ہے مگر اس میں دینی کتب میں استعمال ہونے والی عربی بھی آپ سیکھ جائیں گے۔

لوگ عموماً دو وجوہات کی بنیاد پر عربی سیکھتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ قرآن مجید، احادیث اور اسلامی لٹریچر کو سمجھا جا سکے اور دوسرے یہ کہ عربوں کے ساتھ جدید عربی میں گفتگو کی جا سکے۔ یہ پروگرام پہلے مقصد کی تکمیل کے لئے وضع کیا گیا ہے البتہ دوسرے مقصد کے لئے عربی سیکھنے والے بھی اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ عربی چونکہ دنیا کی منظم ترین زبان ہے، اس لیے اس کا سیکھنا بہت آسان ہے۔ اس کے قواعد و ضوابط بہت واضح ہیں۔ اگر آپ یہ قواعد و ضوابط سیکھ لیں تو چند ہی ہفتوں میں آپ اس زبان کا بڑا حصہ سمجھ سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ عربی میں چالیس پچاس ایسے الفاظ ہیں جو بہت زیادہ استعمال ہوتے ہیں۔ ہم نے کوشش کی ہے کہ ابتدائی ماڈیولز میں یہ الفاظ سکھا دیے جائیں۔ قرآن و حدیث کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم قرآن و حدیث اور اسلامی لٹریچر میں استعمال ہونے والی عربی زبان سے واقفیت حاصل کریں۔ اس کے اسالیب کو پہچانیں اور اس کے محاوروں سے واقفیت حاصل کریں۔ یہی کوشش ہم نے اس پروگرام میں کی ہے۔

اس پروگرام میں عربی سیکھنے کا طریقہ کار نہایت ہی سادہ ہے۔ روزانہ ایک سبق کا مطالعہ کیجیے۔ ہر سبق میں 'اپنی صلاحیتوں کا امتحان لیجیے!' کے تحت مشقوں کو حل کیجیے۔ مشقوں کو حل کرنے کی کوشش کرنے سے پہلے جوابات ہرگز نہ دیکھیے۔ بعد میں جوابات کو چیک کیجیے۔ آپ کو الفاظ کے معانی اور زبان کے اصول و قواعد رٹنے کی ضرورت نہیں ہے۔ سب کچھ آپ کو خود بخود یاد ہوتا چلا جائے گا کیونکہ ہر ہر لفظ اور اصول بار بار آپ کے سامنے آئے گا۔ چند ہی ہفتوں میں آپ محسوس کریں گے کہ آپ عربی زبان سمجھنے پر قدرت رکھتے ہیں۔ آپ کی دلچسپی برقرار رکھنے اور معلومات ذہن نشین کروانے کی خاطر بعض معلومات کو الگ باکس کی صورت میں درج کیا گیا ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے:

تعمیر شخصیت: اس پروگرام کا مقصد محض عربی سکھانا ہی نہیں ہے بلکہ اپنی شخصیت کو قرآن و سنت کے سانچے میں ڈھالنا بھی ہے۔ اس لئے ہر سبق کے آغاز میں آپ کو یہ باکس ملے گا جس میں تعمیر شخصیت سے متعلق ٹپس دیے جائیں گے۔

مطالعہ کیجیے! اس باکس میں اچھی کتب اور تحریروں کے لنک فراہم کئے جائیں گے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ عربی زبان اور عربوں سے متعلق دلچسپ معلومات آپ کو اس باکس میں ملیں گی۔ ان معلومات سے آپ نزول قرآن کے زمانے کے عرب معاشرے کو سمجھ سکیں گے۔

آج کا اصول: زبان کے قوانین اس باکس میں دیے جائیں گے تاکہ آپ انہیں آسانی سے یاد کر سکیں۔ دوہرائی کے لیے یہ باکسز آپ کو بار بار ملیں گے۔ ایسا بھی ہو گا کہ ایک ماڈیول کے اصول آپ کو دوسرے میں ملیں گے۔ اس بار بار دوہرائی کا مقصد یہ ہے کہ آپ کو یہ اصول یاد ہو جائیں۔

چیلنج! آپ کی زبان دانی کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لئے آپ کو چیلنج دیا جائے گا جس کی مدد سے آپ عربی زبان کی صلاحیت کو بہتر بنا سکتے ہیں۔

تعارف

اس پروگرام کو اس انداز میں منظم کیا گیا ہے کہ آپ تدریجاً عربی سیکھتے چلے جائیں گے۔ پروگرام کو تین سطحوں یا لیولز میں تقسیم کیا گیا ہے: بنیادی (Basic)، متوسط (Intermediate) اور اعلیٰ (Advanced)۔ ہر لیول میں متعدد ماڈیولز ہیں جنہیں دو سیریز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ایک سیریز عربی گرامر کی ہے جس کے لیے AG کا کوڈ اختیار کیا گیا ہے جیسے AG00, AG01, AG02 وغیرہ۔ دوسری سیریز میں عربی متن کا مطالعہ شامل ہے جس سے آپ کے ذخیرہ الفاظ (Vocabulary) میں اضافہ ہو گا۔ اس کے لیے AT کا کوڈ اختیار کیا گیا ہے۔ پورے پروگرام کا خاکہ یہ ہے اور طالب علم کو تیروں کے مطابق ماڈیولز کا مطالعہ یکے بعد دیگرے کرنا ہو گا۔ ایک لیول میں پہلے گرامر کے ماڈیولز پڑھیے اور پھر متن کے۔

تعارف
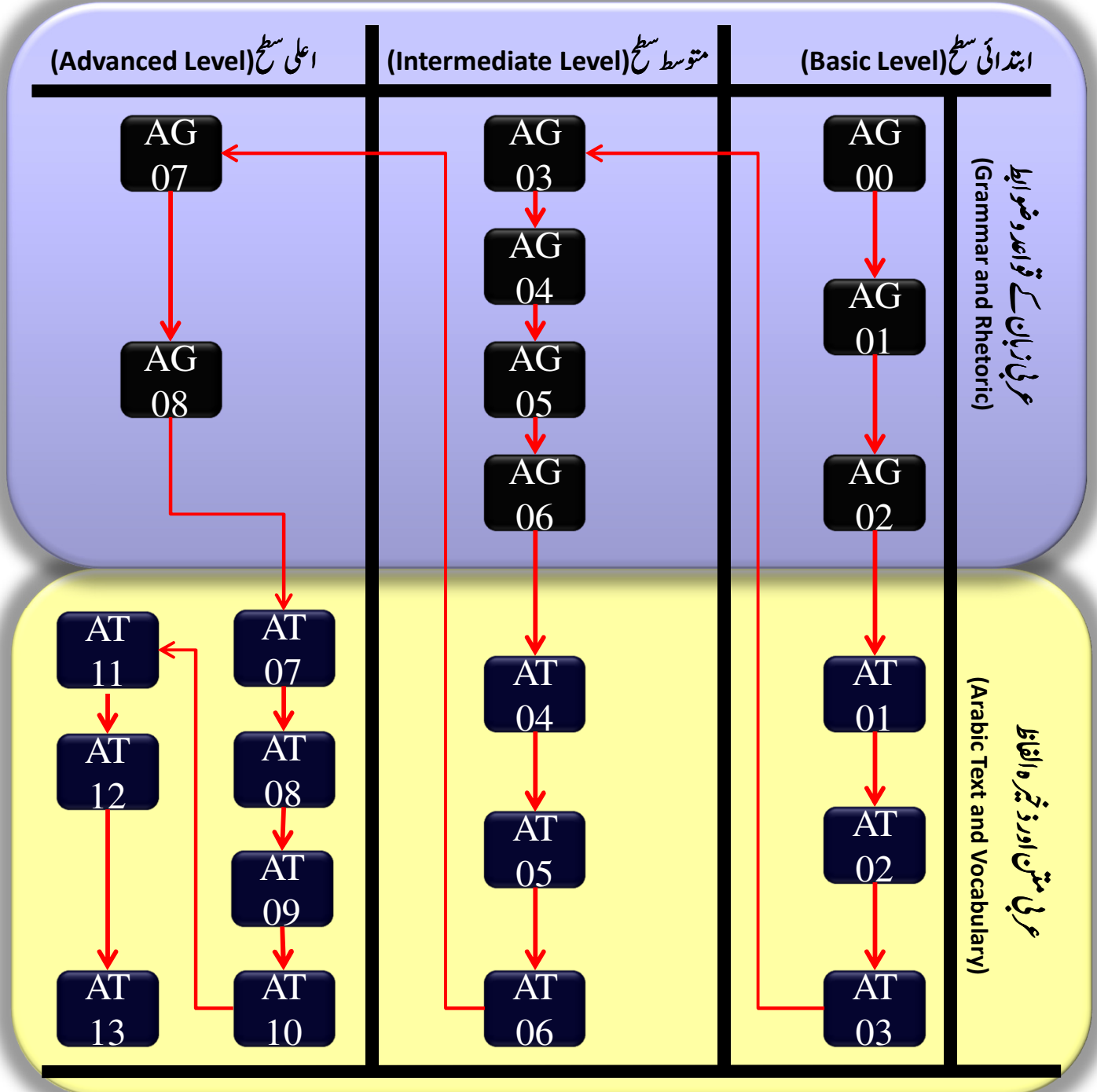
AG سیریز میں گرامر اور بلاغت کے قوانین سکھائے گئے ہیں اور ان قوانین کے استعمال کے لئے قرآن مجید سے پریکٹس کروائی گئی ہے۔ AT سیریز میں زبان کے ذخیرہ الفاظ میں اضافے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس مقصد کے لئے قرآن مجید، حدیث اور ادبیات اسلامیہ سے اقتباسات پیش کئے گئے ہیں۔ آپ نے اس کے ذخیرہ الفاظ اور اسالیب کو سیکھتے ہوئے ان اقتباسات کا ترجمہ کرنا ہے۔ آپ کو قوانین یا الفاظ کو رٹنے کی ضرورت نہیں ہے۔ مشقوں کو اس طریقے سے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ یہ قوانین اور الفاظ خود بخود آپ کے ذہن میں راسخ ہوتے چلے جائیں گے۔

بنیادی لیول (Basic Level)

بنیادی لیول پر کل چھ ماڈیولز ہیں جن میں گرامر کے تین اور متن کے تین ماڈیولز شامل ہیں۔ ان کی تفصیل یہ ہے:

- ماڈیول AG00: اس ماڈیول کا مقصد آپ کو عربی رسم الخط اور تجوید سکھانا ہے۔ اگر آپ پہلے ہی عربی پڑھ سکتے ہیں تو آپ براہ راست ماڈیول AG01 سے آغاز کر سکتے ہیں مگر ماڈیول AG00 کا طائرانہ جائزہ مفید رہے گا، بالخصوص عرب ممالک اور برصغیر میں عربی رسم الخط میں تھوڑا سا فرق پایا جاتا ہے۔ اس فرق کو ضرور سیکھ لیجیے۔
- ماڈیول AG01: اس ماڈیول میں آپ عربی گرامر کے بنیادی مباحث کا مطالعہ کریں گے۔
- ماڈیول AG02: اس ماڈیول میں آپ عربی گرامر کے مزید بنیادی مباحث جن میں علم النحو شامل ہے، کا مطالعہ کریں گے۔
- ماڈیول AT01: اس ماڈیول کا مقصد یہ ہے کہ آپ روزمرہ مذہبی معمولات میں استعمال ہونے والی عربی سیکھ لیں۔
- ماڈیول AT02: اس ماڈیول کا مقصد آپ کی زبان کی صلاحیت کو بڑھانا ہے۔ اس میں آپ اپنے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کریں گے۔ ان شاء اللہ اس ماڈیول کے اختتام پر آپ ڈکشنری کی مدد سے 15-20% عربی سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے۔
- ماڈیول AT03: اس میں آپ مزید کے اقتباسات کا مطالعہ کریں گے اور اس ماڈیول کے اختتام تک ان شاء اللہ ڈکشنری کی مدد سے 30-40% عربی سمجھنے کے قابل ہو چکے ہوں گے۔

اس لیول کے اختتام پر آپ کافی عربی سیکھ چکے ہوں گے۔ نماز اور جمعہ کا خطبہ سمجھ سکیں گے اور جب قرآن مجید کی تلاوت کریں گے تو کافی باتیں سمجھ میں آ سکیں گی۔

متوسط لیول (Intermediate Level)

یہ لیول سات ماڈیولز پر مشتمل ہے۔ اس میں آپ عربی زبان کے قواعد و ضوابط (Grammar and Rhetoric) کے چار اور متن کے تین ماڈیولز کا مطالعہ کریں گے، جن کی تفصیل یہ ہے:

- ماڈیول AG03: اس ماڈیول میں آپ کی زبان کی صلاحیتیں مزید بہتر ہوں گی۔ اس ماڈیول میں پہنچ کر آپ علم بلاغت (بشمول علم المعانی، علم البیان اور علم البدیع) کا مطالعہ کریں گے اور زبان میں نازک احساسات کو سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے۔
- ماڈیول AG04: اس ماڈیول میں آپ علم بلاغت (Rhetoric) کے مزید مباحث کا مطالعہ کرتے ہوئے زبان و بیان کے مزید نازک احساسات کو سمجھ سکیں گے۔ اس کے اختتام پر آپ علم بلاغت کی بحثوں سے اچھی طرح واقف ہو چکے ہوں گے۔

دینی مدارس میں عام طور پر علم بلاغت کو عربی گرامر کی تکمیل کے بعد پڑھایا جاتا ہے لیکن ہم نے اس پروگرام میں یہ ترتیب الٹ دی ہے کہ بلاغت کی دلچسپ بحثوں کو گرامر کے خشک قواعد سے پہلے پڑھا دیا ہے تاکہ طالب علم کی دلچسپی برقرار رہے۔

تعارف

- ماڈیول AG05: اس ماڈیول میں آپ علم الصرف کے مطالعے کا آغاز کریں گے۔ آپ یہ سیکھیں گے کہ کس طرح سے ایک لفظ سے سینکڑوں الفاظ اخذ کیے جاسکتے ہیں۔
- ماڈیول AG06: اس ماڈیول میں آپ علم الصرف کے مزید مباحث کا مطالعہ کریں گے اور اس کے اختتام پر ان شاء اللہ ایک لفظ سے سینکڑوں الفاظ بنانے کے قابل ہو چکے ہوں گے۔
- ماڈیول AT04-06: ان پانچ ماڈیولز میں آپ متوسط سطح کے عربی اقتباسات کا مطالعہ کریں گے۔ آپ کے ذخیرہ الفاظ میں مزید اضافہ ہو گا اور AT06 کے اختتام پر آپ ان شاء اللہ 60-70% عربی سمجھنے کے قابل ہو چکے ہوں گے۔

اعلیٰ لیول (Advanced Level)

اعلیٰ لیول میں کل نو ماڈیولز ہیں جن میں گرامر کے دو اور متن کے سات ماڈیولز شامل ہیں۔ ان کی تفصیل یہ ہے:

- ماڈیول AG07: اس ماڈیول میں آپ علم الصرف کے اعلیٰ مباحث کا مطالعہ کریں گے۔
- ماڈیول AG08: اس ماڈیول میں آپ علم الصرف کے مزید اعلیٰ مباحث کا مطالعہ کریں گے اور اس کے ساتھ ساتھ علم النحو کے باقی رہ جانے والے اعلیٰ مباحث کا مطالعہ بھی کریں گے۔ اس ماڈیول کے اختتام پر آپ عربی قواعد و ضوابط (Grammar and Rhetoric) سے پوری طرح واقف ہو چکے ہوں گے اور یہ بھی سیکھ چکے ہوں گے کہ عربی متن کا لغوی تجزیہ کیسے کیا جاتا ہے۔
- ماڈیول AT07-AT13: ان ماڈیولز میں آپ اعلیٰ سطح کی عربی عبارتوں کا مطالعہ کریں گے۔ ماڈیول AT13 کے اختتام پر آپ اتنی عربی سیکھ چکے ہوں گے کہ اطمینان سے عربی کتب کا مطالعہ کر سکیں اور 100% عبارت کو سمجھ سکیں۔ ہاں، کبھی کبھار کسی نئے لفظ کے لیے آپ کو ڈکشنری کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

اس پروگرام کے اختتام پر آپ علم الصرف، علم النحو، علم المعانی، علم البیان، علم البدیع کے اہم تصورات سے واقف ہو چکے ہوں گے۔ آپ مسلم تاریخ کے مختلف ادوار میں لکھے گئے دینی لٹریچر کا مطالعہ کر سکیں گے اور زبان کو بآسانی سمجھ سکیں گے۔ ہر لیول کے اختتام پر آپ کا امتحان لیا جائے گا جس میں آپ اپنی صلاحیتوں کو ٹیسٹ کر سکیں گے۔

یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ اس پروگرام کے ذریعے آپ عربی بول چال پر نہ تو قادر ہو سکیں گے اور نہ ہی عربی زبان کے ادیب بن سکیں گے مگر یہ پروگرام آپ کو یہ مقاصد حاصل کرنے میں مدد ضرور کرے گا۔ اس پروگرام کا بنیادی مقصد آپ کو زبان سمجھنے (Comprehension) کے قابل بنانا ہے کیونکہ دین کے طالب علم کی ضرورت یہی ہے کہ وہ عربی سمجھ سکے اور قرآن و حدیث اور عربی کتابوں کا مطالعہ کر سکے۔ عربی بول چال پر قدرت کے لئے آپ کو عرب ماحول اور تحریر سیکھنے کے لئے ایک استاذ کی ضرورت رہے گی جو آپ کی تحریروں کی اصلاح کر سکے۔ ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ کتاب میں ٹائپنگ وغیرہ کی غلطیوں کو جس حد تک ممکن ہو، کم سے کم کیا جائے۔ تاہم عربی ٹائپنگ میں حرکات کی غلطی کا امکان بہر حال رہتا ہے۔ اہل علم سے گزارش ہے کہ وہ اس کتاب میں جہاں کوئی غلطی دیکھیں تو مصنف کو مطلع فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔

اگر آپ کے ذہن میں کسی بھی سبق سے متعلق کوئی سوال پیدا ہو تو آپ براہ راست مصنفین کو ای میل کر کے اپنے سوال کا جواب حاصل کر سکتے ہیں۔ اپنے تاثرات بھی ای میل کیجیے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

محمد شکیل عاصم (shakeelasim56@gmail.com)۔ محمد مبشر نذیر (mubashirnazir100@gmail.com)

ذوالحجہ 1434/ اکتوبر 2013

عربی سیٹ اپ

اس پروگرام کے مطالعہ سے پہلے مناسب رہے گا کہ آپ اپنے کمپیوٹر کو عربی زبان کے سیٹ اپ کر لیجیے۔ اس کا طریقہ کار یہ ہے:

For Windows XP Users

- Open "Regional and Language Options" from Control Panel
- Choose Language tab.
- Check the "Install files for Complex Script and right-to-left languages (Including Thai)".
- Press Apply to proceed
- Press Details button.
- Press Add button.
- Select the “Arabic (Saudi Arabia)” in Input Language drop down list.
- Select the default “Arabic (102)” keyboard.
- Press “OK” and then “Apply”.

For Windows Vista / 7.0 / 8.0 Users

- Open "Regional and Language Options" from Control Panel
- Press “Keyboards and Languages” tab.
- Press “Change keyboards…” button
- Press “Add” button
- Select “Input Language: “Arabic”

The system may ask you to provide Windows CD during this process.

Warning!!!!!!!!! If you are using an unlicensed version of Windows, it may corrupt your Windows.

درج ذیل لنک سے مزید وسائل بھی ڈاؤن لوڈ کر لیجیے۔

www.mubashirnazir.org/Courses/Arabic/Resources.htm

- قرآن مجید اور اس کی ڈکشنریاں
- عربی اور اردو فانٹ
- صخر عربی انگریزی ڈکشنری: اسے اپنے کمپیوٹر پر انسٹال بھی کر لیجیے۔

اس سبق میں ہم علم التفسیر میں استعمال ہونے والی زبان کا جائزہ لیں گے۔ترجمہ کیجیے۔

تعمیر شخصیت
فرقہ واریت نے ہر دور میں دین کو نقصان پہنچایا ہے۔ اسلام سے اپنا تعلق قائم کیجیے، کسی فرقے سے نہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنا تعلق قائم کیجیے۔ کسی فرقے کے لیڈروں سے نہیں۔

عِلْمُ التَّفسِيْرِ

أ– معنَى التفسيْر

التفسير لُغَةً: البَيَانُ والكَشْفُ. فَسَّرَ الشيءَ إذا وَضَّحه وبَيَّنَه. وفِي الاصْطِلَاح: عِلمٌ يُرَادُ به فَهْمُ كتاب الله تعالى الْمُنزَّلِ على نَبِيِّه مُحمَّدٍ صلى الله عليه وسلم وبيانُ مَعَانِيه واسْتِخْرَاجُ أحكامِه وَحِكَمِهِ.

ب– حُكْمُ تعَلُّمِهِ

أَجْمَعَ العُلَمَاء على أنّ تَعَلُّمَ تفسيرِ القرآنِ الكريمِ 'فَرْضُ كِفَايَةٍ' على المسلمينَ وانّه من أَهَمِّ العُلُومِ الشَّرعِيَّةِ.

ج – أشهرُ المفَسِّرِين

اِعْتَنَى الصحابةُ رضوان الله تعالى عليهم بتعليمِ القرآن الكريم وفَهْمِ معانيه عنِ النبيِّ صلى الله عليه وسلم والعَمَلِ به. قال ابْنُ مسعودٍ رضي اللّه تعالى عنه: 'كان الرَّجُلُ مِنَّا إذا تَعَلَّمَ عَشْرَ آياتٍ لَم يُجَاوِزْهُنَّ حتَّى يَعْرِفَ معانِيَهُنَّ والعَمَلَ بِهِنَّ.' وَاشْتُهِرَ كثيرٌ منهم بتفسيرِ القرآن الكريم، مِثلُ: الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أبِي بكرٍ وعمرَ وعثمانَ وعليٍّ رضي الله تعالى عنهم أجمعين.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
البَيَانُ	واضح کرنا	بَيَّنَ	اس نے واضح کیا	فَرْضُ كِفَايَةٍ	فرض جو بعض افراد کے ادا کرنے سے باقی سب پر ساقط ہو جائے
الكَشْفُ	ظاہر کرنا	الاصْطِلَاح	اصطلاح	اِعْتَنَى	اس نے خیال رکھا
فَسَّرَ	اس نے تفسیر کی	اسْتِخْرَاجُ	نکالنا	لَم يُجَاوِزْهُنَّ	اس نے تجاوز نہ کیا
وَضَّحَ	اس نے توضیح کی	تَعَلُّمَ	تعلیم حاصل کرنا	اشْتُهِرَ	وہ مشہور کر دیا گیا

وكذلك: عبد الله بن عبّاس رضي الله عنهما وكان يُسَمَّى 'تَرْجُمانَ القرآن' لِمَا عُرِفَ عنه من الفهمِ والعِلمِ الصحيح بِمَعَانِي القرآنِ وقد دعا له النبِي صلى الله عليه وسلم فقال 'اللّهم فَقِّهْه فِي الدين، وعَلِّمه التأويلَ' الْمرادُ به هنا (التفسير). ومِمَّن اشْتُهِرَ بتفسير القرآنِ من الصحابةِ كذلك 'عبدُ اللهِ بْنُ مسعودٍ' رضي الله عنه، وكان رضي الله تعالى عنه يقول 'ما نَزَلَتْ آيةٌ من كتابِ اللهِ إلا وأنا اعلَمُ فيمن نَزَلَتْ، وأين نزلت، ولو أَعلَمُ أحدًا أَعْلَمَ بكتاب الله مِنِّي تَنالُه الْمَطَايَا لأَتَيْتُه.' وأخَذَ التفسيرَ عن هؤلاء الصحابةِ رضوان الله عليهم جَماعةٌ من التابِعِيْنَ منهم: الْحَسَنُ البَصْرِيُّ، وسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ، وعِكْرِمَةٌ مَولَى ابن عَبَّاسٍ وغيرُهم. ونَقَلُوهُ إلي من بعدَهم، فأخَذهُ عنهم العلماءُ، وأئِمَّةُ الْمُفسِّرِينَ، فَدَوَّنُو[illegible] وَصَلَ إلينا التفسيرُ عن طَرِيقِهَا.

آج کا اصول: فعل مضارع سے پہلے لفظ لَعَلَّ لگانے سے اس میں امید کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔ جیسے يفهَمُ کا معنی ہے 'وہ سمجھتا ہے یا سمجھے گا' جبکہ لَعَلَّ يَفهَمُ کا معنی ہو گا کہ 'امید ہے کہ وہ سمجھ جائے گا'۔

د . مَنَاهِجُ التَّفسِيْرِ

واختلَفَتْ مَنَاهِجُ الْمُفَسِّرِينِ فِي تَفسِيْرِ كِتَابِ اللهِ، وظَهَرَ هُنَاكَ مَنهَجَانِ . وإنْ شِئتَ قُلْ اتَّجَاهَانِ . فِي ذَلِكَ؛ الْمَنهَجُ الأَوَّلُ سُمَّي التفسِيْرُ بِالْمَأثُورِ، والْمَنهَجُ الثَّانِيُّ: التفسيرُ بِالرَّأيْ أو الْمَعقُولِ. وكَانَتْ لِكُلِّ مَنهجٍ مِن هذين المنهجين مَلامِحُ خَاصَّةً، تَمَيَّزَهُ عن الْمَنهَجِ الآخِرِ. وفِي ثَنَايَا مَقَالِنَا التالِي نُحَاوِلُ التَّعَرُّفَ على ملامح وسَمَاتِ كلِ منهج مِن هذين المنهجين.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَرْجُمانَ	ترجمانی کرنے والا	أقوالَ	اقوال، آراء	مَلامِحُ	خصوصیات
فَقِّهْه	اسے سمجھ دے	تابِعِيهِم	ان کے پیروکار	تَمَيَّزَ	اس نے فرق کیا
التأويلَ	تشریح کرنا	يُعَدُّ	اسے تیار کیا گیا	في ثَنَايَا	اندر
تَنَالُ	وہ پہنچا	مَنَاهِجُ	طریق ہائے کار، منہج کی جمع	مَقَالنَا	ہمارے مضامین ومقالات
الْمَطَايَا	سواری کا جانور	اتَّجَاهَانِ	دو طریق ہائے کار	نُحَاوِلُ	ہم کوشش کریں گے
لأَتَيْتُه	میں اس کے پاس ضرور پہنچتا	الْمَأثُور	حدیث واقوال صحابہ سے ماخوذ	التَّعَرُّفِ	جاننا، پہچان کرنا
دَوَّنُوا	انہوں نے مدون کیا	الرَّأيْ	رائے	سَمَاتِ	امتیازی خصوصیات
أَلَّفُوا	انہوں نے تالیف کی	الْمَعقُولِ	عقل کی بنیاد پر		

أولًا: التَّفسِيْرُ بِالْمَأثُورِ

يُقصَدُ بِهَذَا الْمُصطَلَحِ، تفسيرُ القرآنِ اعتِمَادًا على ما جَاءَ فِي القرآنِ نَفسَهُ مِنَ البَيَانِ والتَّفصِيلِ لِبَعضِ آيَاتِهِ، وما ثَبَتَ عَنْ رسولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم فِي ذلك، وما نُقِلَ عن الصَّحَابَةِ والتَّابِعِيْنَ رضوانُ اللهِ عَلَيهِم أجْمَعِيْنَ.

وِمن أمثِلَةِ التفسيرِ بالْمأثورِ، تفسيرُ قوله تعالى: 'صراط الذين أنعمت عليهم' فقد فُسِّر الْمُنْعَمُ عليهم بقوله تعالى: 'وَمَن يُطِعِ اللهَ والرَّسولَ فَأُولَئِكَ مَعَ الذينَ أنعَمَ اللهُ عليهم مِنَ النَّبِيِّيْنَ والصِّدِّيقِيْنَ والشُّهَدَاءِ والصَّلِحِيْنَ.' (النساء:69) وهَذَا مِن بَابِ تَفسيرِ القُرآنِ بِالقُرآنِ.

ومِنَ الأمثِلَةِ أيضًا، تفسيرُ قوله تعالى: 'وأعِدُّوا لَهُم مَا استَطَعتُم مِن قُوَّةٍ.' فَقَد فُسِّرَت 'القُوَّةُ' فِي الآيَةِ بِمَا ثَبَتَ عَن رسولِ الله صلى الله عليه وسلم حيث قال: 'ألا إنّ القوةَ الرَّمِيُ، ألا إن القوة الرمي، ألا إن القوة الرمي.' ثَلاثَ مَرَّات، والْحديثُ رواه مُسلِم، وهذا من باب تفسيرِ القرآنِ بِالسُّنَّةِ. ومِن أمثِلَةِ تفسيرِ الصحابةِ، تفسيرُ ابنِ عَبَّاس لقوله تعالى: 'إِذَا جَاءَ نَصرُ اللهِ والفَتحُ' حَيثُ فَسَّرَ هذه الآيَةَ بِاقتِرَابِ أجَلِ رسولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم، كَمَا ثَبَتَ فِي صحيحِ البُخَارِيِّ. وقد رُوِيَتْ عَنِ التابعين فِي التفسيرِ رِوَايَاتٌ كَثِيْرَةٌ، ولا سِيَّمَا ما رُوِيَ عَن تَلامِيذِ ابنِ عباسٍ رضي الله عنه، کـ مُجَاهِدٍ و عِكرَمَةَ و عَطَاءٍ وغيرِهِم.

وكُتُبُ التَّفاسِيْرِ غَنِيَّةٌ بِأمثِلَةِ هَذَا النَّوعِ مِنَ التفسير. ويُلاحِظُ على هذا الْمَنهَجِ من التفسير. عمومًا. أنّه يَعتَمِدُ على الرِوَايَةِ الثَّابِتَةِ فِي تفسيرِ القرآن الكريْم، سواءً أكَانَتْ تِلكَ الرِّوَايَةُ نَصًّا مِنَ القرآنِ أو السنةِ، أمْ قَولًا لِصَحَابِيٍّ أوِ تَابِعِي.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يُقصَدُ	اس کا مقصد ہے	الرَّمِيُ	پھینک کر مارنا، تیر اندازی	لا سِيَّمَا	بالخصوص
مُصطلَحِ	اصطلاح	اقتِرَابِ	قریب ہونا	تَلامِيذِ	شاگرد، تلمیذ کی جمع
فُسِّر	اس کی تفسیر کی گئی	أجَلِ	موت	غَنِيَّةٌ	بھرا ہونا، بے نیاز ہونا
الْمُنْعَمُ	جس پر نعمت ہو	رُوِيَتْ	اسے روایت کیا گیا	الثَّابِتَةِ	ثابت شدہ

ومِن أشهُرِ كُتُبِ التَّفسِيْرِ بِالْمَأثورِ نَذكُرُ الكتُبَ التَّالِيَةَ:

. جَامِعُ البَيَانِ فِي تفسيرِ القرآن، ومُؤلِّفَهُ الإمام الطَبَرِيُّ.

. الْمُحَرَّرَ الوَجِيزُ فِي تَفسِيْرِ الكِتَابِ العَزِيزِ، ومؤلِّفه ابنُ عَطِيَّةَ.

. تفسِيْرُ القرآنِ العَظِيم، ومؤلِّفه ابن كثِيْرٍ.

ثانيًا: التفسيرُ بِالرَّأي

يُقصَدُ بِهَذَا الْمنهجِ، تفسير القرآن بالاجتِهَادِ بَعدَ معرِفَةِ الْمُفَسَّرِ لِكَلامِ العَرَبِ وأسَالِيبِهُم فِي القَولِ، ثُم مَعرِفَتُهُ للألفاظِ العَرَبِيَّةِ، ووجوهُ دَلالَتِهَا، ومَعرِفَتُهُ بِأسبَابِ النُّزُولِ والنَّاسِخِ والْمَنسُوخِ.

وللعلماءِ فِي اعتمادِ هذا الْمنهجِ فِي التفسيرِ مَوقِفَانِ، الأَوَّلُ يَرَى عَدمَ جَوازِ تَفسيرِ القرآنِ بِالرَّأي، والثَّانِيُّ يَرَى جَوازَ التفسيرِ بالرأي عَن طَرِيقِ الاجتِهَادِ. والْمُتَأمِّلُ فِي حَقِيقَةِ هذا الْخلافِ يرى أنّه خَلافُ لَفظِيٍّ لا حَقِيقِيٍّ. وبَيَانُ ذلك أن الرأي لا يُذَمُّ بِإطلاقٍ، فهُنَاك رَأيُ مَحمودٍ، وهُو ما استَنَدَ إلى دَلِيلٍ مُعتَبَرٍ، وهذا النوعُ مِن الرأي لا خِلافَ فِي قُبُولِهِ بين أهلِ العلمِ. وهُنَاك رَأيُ مَذمُومٍ، وهو ما استَنَدَ إلى الْهَوَى، ولَم يَكُن لَهُ ما يُؤَيِّدُهُ ويُسدِّدُهُ مِنَ العَقلِ أو الشَّرعِ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُؤلِّفَ	تالیف کرنے والا	النَّاسِخِ	منسوخ کرنے والا	بِإطلاقٍ	مطلقاً، ہر حال میں
مُؤلَّفَ	تالیف شدہ	الْمَنسُوخِ	منسوخ شدہ	استَنَدَ	وہ بنیاد پر ہے
اجتِهَادِ	عقل کو دین میں استعمال کرنا	مَوقِفَانِ	دو نقطہ ہائے نظر	مُعتَبَرٍ	قابل اعتماد
الْمُفَسَّرِ	جس کی تفسیر کی گئی ہو	الْمُتَأمِّلُ	جس میں خوب غور ہوا ہو	مَذمُومٍ	قابل مذمت
أسَالِيب	اسلوب کی جمع، طریقے	خَلافُ	اختلاف رائے	الْهَوَى	نفسانی خواہش
دَلالَة	کسی بات کی دلیل ہونا	لا يُذَمُّ	اس کی مذمت نہیں کی جاتی	يُؤَيِّدُ	اس کی تائید کی جاتی ہے
استَنَدَ إلى دَلِيلٍ مُعتَبَرٍ		جو کسی قابل اعتماد دلیل کی بنیاد پر ہو		يُسددُ	وہ درست قرار دیتا ہے

ولا شَكَّ أنّ الذين قالوا بِجوازِ تفسيرِ القرآنِ بِالرَّأيِ لَم يَقصِدوا تفسيرَ القرآنِ بِمُطلقِ الرأيِ، وإنّما قَيَّدُوه بالرأيِ الْمُعتَبَرِ والْمُستَنَدِ إلى الدَّليلِ، ولَم يَعتَبِروا أو يَلتَفِتُوا إلى الرأيِ المستندِ إلى الْهَوَى. وبِهَذَا يُؤَوَّلُ الْخِلافُ فِي هذهِ الْمَسأَلَةِ إلى خلافٍ لَفظِيٍّ لَيسَ إلا.

ونَقتَصِرُ فِي هذا المقامِ على مثالٍ واحدٍ لِهَذَا النَّوعِ من التفسيرِ، وهو ما أورَدَهُ الإمامُ الرازيُّ عند تفسير قوله تعالى: 'مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيٰوةَ' (هود:15) قال: يَندَرِجُ فيه الْمُؤمِنُ والكَافِرُ والصِّدِّيقُ والزِّندِيقُ؛ لأنّ كل أحدٍ يريدُ التَّمَتُّعَ بِلَذَّاتِ الدُّنيَا وطَيِّبَاتِهَا، والانتِفاعَ بِخَيرَاتِهَا وشَهوَاتِهَا، ثُم قال: إلا أنّ آخِرَ الآيةِ يَدُلُّ على أنّ الْمُرَادَ هو الكَافِرُ، لأن قَولَهُ تعالى بعدُ: 'أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ' لا يَلِيقُ إلا بالكُفَّارِ، وواضحٌ أنّ هذا التفسيرَ للآية يعتمد على إعمَالِ الرأيِ الذي يَسنُدُهُ الدليلُ ويُسدِّدُهُ. ومن أهم كتب التفسير بالرأي نذكر ما يأتي:

. البَحْرُ الْمُحِيطُ، ومؤلِّفُهُ أبو حَيَّان الأندلسي الغرناطي.

. رُوحُ الْمَعَانِي، ومؤلَّفه الألوسي .

وبِمَا تَقَدَّمَ يُعلَمُ، أنّ هذا التقسيمَ لتفاسيرِ القرآن الكريم، ليس تقسيمًا حديًّا وفاصلًا بين نوعَي التفسيرِ، بل هو عِندَ التَّحقِيقِ تَقسِيمُ اصطِلاحِي، جَرَى عليه أهل العلم، وخَاصَّةً الْمُتَأَخِّرُونَ منهم، كما قَسَّمُوا مَدَارِسَ الفِقهِ، إلى مدرسةِ الرأيِ ومدرسةِ الْحَدِيث؛ وهُم يَعنُونَ بذلك الْمَنهَجِيَّةِ الغَالِبَةِ والسَّائِدَةِ فِي كلِ مدرسةٍ من كِلتَا الْمَدرَستَيْنِ، دونَ أن يعنِي ذلكَ بِحَالٍ، اقتِصَارِ هذه المدرسةِ أو تلك على منهجِ الرأيِ فحَسبَ أو مَنهَجَ الْحَدِيثِ. (ماخوذ من مقالة: التفسير بالمأثور والتفسير بالرأي www.islamweb.org)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قَيَّدُوه	انہوں نے اس پر قید لگائی	الزِّندِيق	دہریہ، خدا کا منکر	يَلِيقُ	وہ مناسب ہوتا ہے
يَلتَفِتُوا	وہ اس طرف متوجہ ہوئے	التَّمَتُّعَ	فائدہ اٹھانا	اصطِلاحِي	اصطلاحی اعتبار سے
يُؤَوَّلُ	اس کی تاویل کی جاتی ہے	لَذَّاتِ	لذتیں	جَرَى عليه	وہ اس پر جاری ہوا
أورَدَ	وہ لایا	الانتِفَاع	نفع حاصل کرنا	الْمُتَأَخِّرُونَ	بعد کے دور کے اہل علم
يَندَرِجُ	وہ شامل ہوتا ہے	شَهوَاتِ	نفسانی خواہشات	السَّائِدَةَ	غالب

هـ– أشهُرُ كُتُبِ التَفسِيْرِ

(1) تفسيرُ الطَّبَرِيِّ: واسْمُه 'جامعُ البَيَانِ عن تَأْوِيلِ القُرآنِ' لِإمامِ الْمُفسِّرِينَ، أولِ مَنْ دَوَّنَ عِلْمَ التفسير 'محمدِ بْنِ جريرٍ الطَّبَرِيِّ' المتوفَّى سنةَ 310هـ. جَمَعَ فيه أقوالَ الصحابةِ والتابعيْنَ وتابِعِيهم. ويُعَدُّ هذا الكتابُ الْمَرجِعَ الأولَ فِي تفسيرِ القرآنِ الكريْمِ. اعْتَمَدَه مَرْجِعًا كلُّ من جاء بعدَه مِمن أَلَّفَ فِي تفسيرِ القرآنَ.

(2) تفسيْرُ الكَشَّاف: اسْمُهُ 'الْكَشَّافُ عن حَقَائِقِ التَّنْزِيل وعُيُونِ الأقَاوِيلِ فِي وُجُوهِ التَأوِيلِ' للإمام أبو القَاسِمِ مَحمُودُ بنُ عُمَرَ الزَّمَخشَرَيُّ الْخَوَارزَمِيُّ المتوفَّى سنةَ 468هـ. وأما قِيمَةُ هَذَا التَّفسِيْرِ، فهو تفسير لَم يَسبِقْ مُؤَلِّفَهُ إليه، لِما أبَانَ فِيهِ من وُجُوهِ الإعجَازِ فِي غَيْرِ مَا آيَةٌ مِنَ القُرآنِ، ولِمَا أظهَرَ فيه مِن جَمَالِ النَّظمِ القُرآنِيِّ وبَلاغَتِهُ، وليس كَالزَّمَخشَرِيِّ مَن يَستَطِيعُ أنْ يَكشَفَ لنا عَن جَمَالِ القرآنِ وسِحرِ بَلاغتَه، لِمَا بَرَعَ فيه مِنَ الْمَعرِفَةِ بِكَثِيْرٍ مِنَ العُلُومِ، لاسِيَّمَا ما بَرَزَ فيه مِنَ الإلْمَامِ بِلُغَةِ العَرَبِ، والْمَعرِفَةِ بِأشعَارِهِمْ، وما امتَازَ به مِنَ الإحَاطَةِ بِعُلُومِ البَلاغَةِ، والبَيَانِ، والإعرَابِ، والأدَبِ، ولَقَد أضْفَى هذا النُبوغِ العِلمِيِّ والأدَبِيِّ عَلَى تَفسِيْرِ الكشَّافِ ثوبًا جَمِيلًا لَفَّت إلَيه أنظَاُر العُلَمَاءِ وعَلَّقَ بِهِ قُلُوبُ الْمُفسِّرِينَ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْمَرجِعَ	ماخذ	أبَانَ	اس نے واضح کیا	البَيَانِ	علم بلاغت
اعْتَمَدَ	اس نے اعتماد کیا	الإعجَازِ	معجزہ	الإعرَابِ	الفاظ پر اعراب لگانا
الْكَشَّافُ	ظاہر کرنے والی روشنی	النَّظمِ	تنظیم وترتیب	الأدَبِ	ادب، لٹریچر
التَّنْزِيل	درجہ بدرجہ نازل ہونے والی وحی	بَلاغَة	فصاحت وبلاغت	أضْفَى	اس نے دیا
عُيُونِ	چشمے، عین کی جمع	سِحرِ	جادو	النُبُوغِ	شاندار مہارت
الأقَاوِيلَ	آراء، قول کی جمع	بَرَعَ	وہ ماہر ہو گیا	لَفَّت إلَيه	اس نے پہنایا
قِيمَةُ	قیمت	الإلْمَامِ	علم	أنظَاُر	نظریں
لَم يَسبِقْ	اس سے پہلے کوئی نہیں ہے	الإحَاطَةِ	گھیرنا، احاطہ کرنا	عَلَّقَ	وہ معلق ہوا

کیا آپ جانتے ہیں؟ علوم اسلامیہ سے متعلق مختلف علوم کا ایک تعارف:

- علم التفسیر: یہ علوم اسلامیہ میں بہت اہم علم ہے۔ یہ قرآن مجید کی تشریح و توضیح سے متعلق ہے۔ اس کے بہت سے ذیلی علوم ہیں جیسے اصول تفسیر، قرآنی لغت، قرآن کے نحوی مسائل، قرآن کا علم العقائد، قرآن کا علم الفقہ، قرآن اور تزکیہ نفس، قرآن مجید کی قراءتیں وغیرہ۔
- علوم الحدیث: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم اور عمل کے ریکارڈ کو حدیث کہا جاتا ہے۔ اس سے متعلقہ علوم کو علوم الحدیث کہا جاتا ہے۔ اس کے بھی بہت سے ذیلی علوم ہیں جن میں اصول الحدیث، حدیث کی لغت، حدیث کا علم العقائد اور علم الفقہ، اسماء الرجال، فن جرح و تعدیل وغیرہ شامل ہیں۔
- علم الفقہ: قرآن و سنت کی تعلیمات کا اطلاق جب عملی زندگی میں ہوتا ہے تو اس سے علم الفقہ وجود میں آتا ہے۔ اس کے ذیلی علوم میں اصول الفقہ، قدیم فقہاء کے فتاوی وغیرہ شامل ہیں۔ جیسا کہ ہم پہلے بیان کر چکے ہیں کہ فقہ اسلامی کے مختلف مکاتب فکر ہیں جن میں سے چھ یعنی حنفی، مالکی، شافعی، حنبلی، ظاہری اور جعفری زیادہ مشہور ہیں۔
- علم الکلام: قرآن و حدیث میں بیان کردہ عقائد سے متعلقہ علم کو 'علم الکلام' کہا جاتا ہے۔ اس میں خدا، رسولوں، آخرت وغیرہ سے متعلق عقائد کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ اس علم میں بھی بہت سے مکاتب فکر ہیں جن میں اشعری، ماتریدی، شیعہ اور معتزلہ مشہور ہیں۔ حالیہ تاریخ میں برصغیر میں جدید علم الکلام کے نتیجے میں بریلوی، دیوبندی، اہل حدیث اور شیعہ مکاتب فکر وجود پذیر ہوئے ہیں۔
- علم التاریخ: یہ وہ علم ہے جس میں اسلام اور مسلمانوں کی تاریخ کو بیان کیا جاتا ہے۔

یہ تمام علوم 'منقولات' کہلاتے ہیں کیونکہ ان کا انحصار پچھلی نسلوں سے علوم کے منتقل ہونے پر ہے۔ ان کے علاوہ کچھ اور علوم دینی مدارس میں پڑھائے جاتے ہیں جن کا تعلق انسانی عقل سے ہے۔ یہ 'معقولات' کہلاتے ہیں۔

- علم المنطق: یہ ارسطو کے 'منطق' پر مبنی ہے۔ قرون وسطی کے مسلمانوں میں اس کی تعلیم عام تھی۔
- فلسفہ: قرون وسطی میں موجودہ دور کے بہت سے علوم 'علم الفلسفہ' کے عنوان کے تحت پڑھائے جاتے تھے جن میں طبیعات، مابعد الطبیعات، عمرانیات، فلسفہ، سیاسیات، نفسیات، کیمیا، فلکیات، حیاتیات اور معاشیات شامل تھیں۔

جو شخص ان دونوں قسم کے علوم میں ماہر ہو، اسے 'صاحب المنقولات و المعقولات' کہا جاتا ہے۔

چیلنج! اسم صفت اور اسم تفضیل میں کیا فرق ہے؟

(3) مَفَاتِيحُ الغَيبِ لِلفَخرِ الرَّازِيِّ: هُوَ مُحَمَّدُ بن عُمَرَ فَخرُ الدِّينِ الرَّازِيُّ الْمُتَوفِي سَنةَ 606هـ. الْمُفَسِّرُ الفَقِيهُ الْمُتَكَلِّمُ إمَامُ وَقتِهُ فِي العُلُومِ العَقلِيَّةِ. تَفسِيْرُ الفخر الرازي 'مَفَاتِيحُ الغَيبِ' من التفاسيرِ الْمُطَوَّلَةِ ويَقَعُ فِي اثنَيْنِ وثَلاثِين جُزءًا فِي طَبعَةٍ.

وطريقَةُ الفَخرِ الرَّازِيِّ فِي تَفسِيْرِهِ أنّه يَعنِى بِذِكرِ مُنَاسَبَةِ السُّوَرِ بَعضِهَا لِبَعضٍ، ومُناسبةِ الآيَاتِ بَعضِهَا لِبَعضٍ فَيَذكُرُ أكثَرَ مِن مُناسبةٍ. ويُلاحِظُ على بَعضِ هَذِهِ الْمُنَاسَبَاتِ أنّها بَعِيدَةٌ أو فِيهَا تَكَلُّفٌ، كما أنّه يعنِى بِذكرِ أسبابِ النُّزُولِ. فَيَذكُرُ للآية الوَاحِدَةِ سَبَبًا أو أكثَرَ مِن سببٍ حَسب ما رَوِي فيها ويَذكُرُ وُجُوهَ القِرَاءَاتِ ووُجُوهَ الإعراب، ويعنِى بِاللُّغَةِ، فتَجِدُ لهٗ مَبَاحِث لُغويَّةٍ قَصِيْرَةٍ لِتَحقِيقِ بعضِ اللَّغوِيَاتِ.

ويُشِيْرُ إلى القواعِدِ الأصولية، وبِتَوَسُّعٍ فِي الْمُبَاحَثَاتِ الفقهيّةِ فَيَعنِى كثيرًا بِمذهَبِ الشافِعِيِّ وتَحقِيقِهِ وتَرجِيحِ آرَائِهِ والرَّدِّ على مُخَالِفِيهَا كما أنّهُ فِي مَسأَلَةِ آياتِ الصِّفَاتِ يَجرِيهَا على طَرِيقَةِ الأشعَرِيِّ فِي مَذهَبِهِ، ويَرُدُّ على أقوال الْمُعتَزِلَةِ فِي مَسأَلَةِ الصِّفَاتِ وغَيْرِهَا، ويُفَنِّدُ أقوالَهُم وكذلك يعنِى بذكرِ آراءِ الفَلاسَفَةِ ونَظرِيَاتِهِم فِي الكَونِ ويُفَنِّدُهَا وقد استَطرَدَ فِي الْمَبَاحِثِ الفَلسَفِيَّةِ والكَلامِيَّةِ. ولِذَا قال بَعضُ العُلَمَاءِ فيه كُلُّ شَيءٍ إلا التَّفسِيْرَ، وهذا القولُ وإنْ كان فيه مُبَالَغَةٌ إلا أنه يُشعِرُ باستِطرَادَاتِ الفخرِ الرازيِّ فِي تَقرِيرِ بَعضِ قَضَايَا التَّفسِيرِ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُنَاسَبَةِ	مناسبت	مُبَاحَثَاتِ	بحثیں	الفَلاسَفَةِ	قرون وسطی کے فلسفی
السُّوَرِ	قرآن کی سورتیں	تَرجِيحِ	ترجیح دینا	نَظرِيَات	نظریات
تَكَلُّف	تکلف	الرَّدِّ	رد کرنا، تردید کرنا	استَطرَدَ	اس نے طویل گفتگو کی، موضوع بدلا
اللَّغوِيَاتِ	فضولیات، لغویات	مُخَالِفِيهَا	اختلاف کرنے والے	الكَلامِيَّةِ	علم کلام سے متعلق
يُشِيْرُ	وہ اشارہ کرتا ہے	الأشعَرِيِّ	اشعری مکتب فکر	يُشعِرُ	وہ بتاتا ہے
القواعِدِ	قواعد وضوابط	الْمُعتَزِلَةِ	معتزلہ مکتب فکر	تَقرِير	بیان کرنا
الأصولية	اصول فقہ سے متعلق	مَسأَلَةِ الصِّفَاتِ	صفات باری کا مسئلہ	قَضَايَا	مسائل
تَوَسُّع	وسعت	يُفَنِّدُ	وہ رد کرتا ہے		

(4) تفسيْرُ القُرْطُبِي: اسْمُهُ 'الْجامعُ لأحكامِ القرآن' للإمام أبي عبدِ الله محمد بْنِ أحْمدَ الأنصاري القُرْطُبِيِّ المتوفَّى سنةَ 671هـ. وطَرِيقَتُهُ فِي التفسيرِ: أنْ يَذْكرَ الآياتِ ثم يَذْكُرَ تفسيرَها مِنَ الْمَأْثورِ والْمَعقُولِ ويَذكُرَ الأحكامَ الفِقْهِيَّةَ ومَذَاهِبَ الفقهاءِ عِندَ التَعَرُّضِ لآياتِ الأحكامِ، كما يَهْتَمّ بالقِرَاءَاتِ وأَوْجُهِ الإعْرابِ. وهو مِنَ التفاسيرِ الْمُطَوَّلةِ الْمُفَصَّلَةِ.

(5) تفسير القرآنِ العظيمِ: لِلحَافظِ الْمُحدِّث الْمُؤرِّخ 'إسْمَاعِيلَ بْنِ كثيرِ الدِمَشْقِيِّ' المتوفَّى سنةَ 774هـ ويُعْرَفُ بِ 'تَفسيرِ ابْنِ كثيرٍ'. وهذا الكتابُ أشهُرُ ما أُلِّفَ فِي التفسيرِ بِالْمَأْثُورِ، ويُعَدُّ الْمَرْجِعَ الثانيَ بعدَ تفسيرِ الطَّبَرِيِّ. اعْتَمَدَ فيه تفسيرَ القرآنِ بِالْقُرآنِ، ثُم بِالْحَدِيثِ، وما وَرَدَ عن الصحابةِ رضي الله عنهم، والسَّلَفِ الصَّالِحِ، ولا غِنًى لِطالِبِ العلمِ عنه.

(6) تفسير البحرِ الْمُحِيطِ: للإمام النَّحْويِّ، الْمُفسِّرِ 'محمدِ بْنِ يُوسُفَ بْنِ عَليٍّ بنِ حَيّان الأنْدَلُسيِّ' المتوفَّى سنةَ 745هـ. وُيعَدُّ هذا الكتابُ الْمَرجِعَ الأولَ فِي وُجُوهِ إعراب ألفاظِ القرآنِ الكريْمِ، والْمَسَائِلِ النَّحْوِيَّةِ، ومَعرِفَةِ وُجُوهِ القِراءات وأسبابِ النُّزُولِ.

(7) فَتْحُ القَدِيرِ: للإمامِ الْمُحدِّثِ الفَقِيهِ 'محمدِ بْنِ عَليٍّ الشَّوْكَانيِّ' المتوفَّى سنة 1250هـ وُيعَدُّ هَذا الكتابُ أصْلًا من أُصُول التفسيرِ. اسْتَفَادَ من كُتُبِ السابقِيْنَ وزَادَ عليها. وطريقتُه فِي التفسيرِ: أن يَذْكُرَ الآياتِ ثُم يُبَيِّنَ معناها، وُيوردُ القِرَاءَاتِ الْمُتَعَدِّدَةِ، وقُرَّاءِهَا، وُيعْرِبُ كثيْرًا من الألفاظِ، ويَذْكُرَ مَذَاهِبَ الفقهاءِ فِي آياتِ الأحكَامِ.

وهُنَاكَ كثيرٌ مِن التفاسيرِ الْمُختَصَرَةِ التِي تَقْتَصِر على شرح مَعَانِي الألفاظِ، وبَيَانٍ مُوجَزٍ من التفسيرِ. (ماخوذ من تعليم اللغة العربية، جامعة الإسلامية مدينة منورة)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الفِقْهِيَّةَ	علم فقہ سے متعلق	أَوْجُه	مختلف شکلیں	قُرَّاءَ	قرآن کا قاری
التَعَرُّضِ	سامنا کرنا	الْمُطَوَّلَةِ	طویل	مَذَاهِب	مکتب فکر، مذہب کی جمع
يَهْتَمّ	وہ اہتمام کرتا ہے	الْمُفَصَّلَةِ	تفصیلی	مُختَصَرَة	مختصر
القِرَاءَات	پڑھنا، قراءۃ کی جمع	الْمَسَائِلِ	مسائل	مُوجَزٍ	کم الفاظ میں زیادہ معنی، مختصر

نَموذَج للتفسِيْر

تفسير الاسْتِعَاذَة

قال الله تعالى: 'فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ'

هذا أمرٌ مِن اللهِ سُبحَانَهُ وتعالى للعَبْدِ إذا أرادَ أن يقرأَ القرآنَ أنْ يَستَعِيذَ باللهِ مِنَ الشيطانِ الرجيمِ قَبلَ البَدْءِ فِي القراءة. ومعنَى 'أَعوذ بالله من الشيطٰن الرجيم' أي اسْتَجِيرُ وأَتَحَصَّنُ باللهِ من الشيطانِ أن يَضُرَّنِي فِي دِينِي ودُنيَايَ أو يَصُدَّنِي عن فِعْلٍ ما أُمِرْتُ به، أو يَحُثَّنِي على فعلٍ مَا نُهِيتُ عنه. والاِسْتِعَاذَةُ هِي الالْتِجَاء إلَى اللهِ من شَرِّ كل ذي شَرٍّ . والشيطانُ هُو البَعِيدُ بِفِسْقِه عَن كُلِّ خيرٍ، والرَّجِيمُ: فَعِيلٌ بِمَعنَى مَفعُولٍ أي أنَّهُ مَرْجُومٌ مَطرُودٌ عن الْخَيرِ.

تفسير البَسْمَلَة

تُستَحَبُّ البسملة فِي أوَّلِ كُلِّ قَولٍ و عَمَلٍ. وقد اشتَمَلَتِ البسملةُ على ثلاثةِ أسْمَاءٍ من أسْماء اللهِ الحُسْنَى:

أحدُها، الله: وهو عَلَمٌ لِرَبِّ العالَمِينَ لَم يُسَمَّ به غيرُه سبحانه وتعالى.

والثانِي، الرَّحمٰنُ: وهو اسمٌ مشتقٌّ مِنَ الرَّحْمَةِ. يَدُلُّ على شُمُولِ رَحْمَتِه سبحانه وتعالى فِي الدنيا للخلق جَميعًا وفِي الآخرة للمؤمنِيْنَ خَاصَّةً. وهذا الاسمُ من الأسْماء التِي لَم يُسَمِّ الله بِهَا غيرَه كالْخَالِقِ والرَّزَّاقِ واللهِ ونَحو ذلك.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الاسْتِعَاذَة	پناہ مانگنا، اعوذ باللہ پڑھنا	يُحثُّنِي	وہ مجھے ترغیب دیتا ہے	البَسْمَلَة	بسم اللہ
البَدْءِ	شروع کرنا(ابتدا)	نُهِيتُ	میں منع کیا گیا	عَلَمٌ	نام
اسْتَجِيرُ	میں پناہ مانگتا ہوں	الالْتِجَاء	التجا کرنا	يَدُلُّ على	اس کا مطلب ہے
أَتَحَصَّنُ	میں قلعہ بند ہوتا ہوں	مَرْجُومٌ	جسے پتھر مارے گئے	شُمُولِ	شامل کرنا
يَضُرَّنِي	وہ مجھے نقصان دیتا ہے	مَطرُودٌ	نکالا گیا، مردود		
يَصُدَّنِي	وہ مجھے روک دے	فَعِيلٌ بِمَعنَى مَفعُول	صفت کا صیغہ اسم مفعول کے معنی میں		

وأما ثالِثُها فَهُوَ الرَّحِيمُ: وهو اسْمٌ مُشتَقٌّ مِن الرحْمة أيضا. وهُو يدلُّ على الرحْمةِ الْخاصَّةِ بالْمؤمنينَ فِي الآخرةِ كما فِي قوله تعالى: 'وكان بالمؤمنين رحيمًا.' وهذا من الأسْماء التِي سَمَّى اللّٰهُ بِهَا غيرَه، فوَصفَ الرسولَ صلى الله عليه و سلم به فِي قوله تعالى 'بِالْمؤمنين رَءُوفٌ رَحِيمٌ'. ومعنَى البسملة: أبتَدِئُ قِرَاءَتِي أو أفتَتِحُ قراءتي وشأني كُلَّهُ مُتَبَرَّكًا باسمِ اللهِ الرحمنِ الذِّي وَسِعَتْ رحْمتُه كل شيءٍ، الرحيمُ الذي خَصَّ المؤمنينَ برحْمته فِي الآخرةِ.

تفسير الفَاتِحَةِ الكِتابِ

مُفرَدات

الْحَمْد: الثَّنَاء بالْجَمِيلِ، وهو أَعَمُّ من الشُّكرِ، وضِدُّهُ الذَّمُّ.

رَبّ العالَمين: خَالِقُهُم ورَازِقُهم ومُدَبِّرُ شُئُونِهم. والعالَمين جَمعُ عَالَمٍ وهُو الْخَلْق.

مَالِك: الْمالِكُ والْمَلِكُ والْمَلِيكُ: صاحبُ الْمُلْكِ الْمُتَصَرِّفُ فيه.

يَوْم الدِّين: يَوْمُ الْجَزاء وهُو يومُ القِيَامَةِ. دَانَ فُلانٌ فُلانًا يَدِينُه بِمَعْنَى جَازَاه.

اِهْدِنَا: دُلَّنا ووَفِّقْنا.

الصِّراط الْمسْتَقِيم: الطَّرِيقُ الواضِحُ الذي لا اعْوِجَاج فيه.

الْمغْضُوب عَلَيْهِم: أي الذين غَضِبَ الله عليهم وهُمُ اليَهُودُ وأمثالُهم مِمَّن عَرَفَ الْحقَّ وتَرَكَه.

ولا الضّالِّين: الضَالُّونَ هم الذين لَم يَهْتَدُوا إلى الْحقِّ وهم النَّصَارَى وأشباهُهم مِمَّن ضَلَّ عن الصِّراط الْمستقيم لأنّهم قالوا: 'إِنَّ اللهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ.'

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أبتَدِئُ	میں ابتدا کرتا ہوں	مُدَبِّرُ	تدبیر کرنے والا	وَفِّقْنا	ہمیں توفیق دے
أفتَتِحُ	میں افتتاح کرتا ہوں	شُئُون	معاملات، شان کی جمع	الواضِحُ	واضح، روشن
مُتَبَرَّكًا	جسے برکت دی جائے	متصَرِّفُ	تصرف کرنے والا	اعْوِجَاج	ٹیڑھا میڑھا، کجلک
أَعَمُّ	زیادہ عام	دَانَ يَدِينُ	وہ جزا دیتا ہے	لَم يَهْتَدُوا	وہ ہدایت نہیں پاتے
الذَّمُّ	مذمت	دُلَّنا	ہمیں دکھا	أشباهُ	ان کی طرح (مشابہ)

الإعراب

بِسْمِ: الباء حَرفُ جَرٍّ ، اسمِ: مَجرُورٌ بالبَاءِ وهُما مُتَعَلَّقَانِ بِمَحذُوفٍ وهذا الْمحذوفُ إما أنْ يكونَ فِعلا فَالتَّقدِيرُ حِينَئِذٍ: أَبْتَدِئُ بِاسمِ اللهِ أو أقرَأُ باسمِ اللهِ، وإمّا أن يكونَ اسْمًا فالتقديرُ حِينَئِذٍ: اِبْتِدائي بِاْسمِ اللهِ أو قِراءَتِي بَاسمِ اللهِ. وتَحذِفُ هَمْزَةُ الوَصلِ مِن 'اسم' وتَوَصَّلَ البَاءُ بالسِّينَ خطًّا فِيَ البسملة فقط.

العالَمين: مُلْحَقٌ بِجمْع الْمُذكَّر السَّالَم يُعْرَبُ إعرابُه فيُرْفَعُ بالوَاوِ وُيِنْصَبُ ويُجرُّ بالياء.

إِيَّاكَ نَعْبُدُ: إيَّاك ضَمِيْرُ نصبِ مُنفَصِلٌ وَقَعَ مَفعُولا به تَقَدَّم على فِعْلِه، وهذا مِنَ الْمَوَاضِعِ التِي يَجِبُ أن يؤتَى فيها بضميرِ النصبِ مُنفَصَلا. وتَقدِيْمُهُ يُفِيدُ القَصرِ أيْ نَعْبُدُك ولا نعبد غيرَك، ومثله فِي ذلك إِياك نَسْتَعِينُ.

اِهْدِنَا: اِهْدِ فعلُ أمرٍ نَاقِصٍ يَائِيٍّ فهو مَبْنِيٌّ على حذفِ الياءِ. والْمرادُ به هِنَا الدعاءُ بِطلبِ الْهِدايةِ وهذا الفعلُ قدَ يَتَعَدَّى بنفسِهِ كما فِي هذا الْمَوضِعِ، وقد يَتَعَدَّى ب 'إلى' كما فِي قوله تعالى: 'وإِنّكَ لَتَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ' وقد يَتَعَدَّى باللاَّم كما في قوله تعالى: 'أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِم مِنَ الْقُرُونِ'. صراط الَّذين أَنْعَمْتَ عليهم: بَدَلٌ مِنَ الصِّرَاطِ المستقيمِ، أو عَطْفُ بَيَانٍ يُفَسِّرُه. غَيْرِ: بَدَلٌ من الَّذين. ولاَ: لا هنا بِمَعنَى غَيْرُ وجِيءَ بِهَا لتأكيد النَّفْيِ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَجرُورٌ	جس سے پہلے حرف جر ہو	هَمْزَةُ الوَصلِ	وہ 'الف' جس پر اعراب نہیں ہوتے۔ اسے پڑھا نہیں جاتا۔		
مُتَعَلَّقَانِ	دو متعلق	خَطّا	لکھنے میں	مَبْنِيٌّ	مبنی ہونا
مَحذُوف	جسے حذف کیا گیا ہو	مُلْحَقٌ	ملحق کیا گیا	يَتَعَدَّى	فعل متعدی ہونا
التَّقدِيرُ	چھپے ہوئے الفاظ	مُنفَصِلٌ	فاصلے پر رکھا گیا	بَدَلٌ	وضاحت
اِبْتِدائي	میری ابتدا	تَقدِيْمُ	پہلے لانا	عَطْفُ بَيَانٍ	حرف عطف کے بعد وضاحت
تَحذِفُ	وہ حذف ہوتا ہے	القَصرِ	محدود کرنا	جِيءَ	اسے لایا گیا
تَوَصَّلَ	وہ ملتا ہے	نَاقِص يَائِيٍّ	فعل کی ایک قسم	تأكيد النَّفْيِ	منفی مفہوم میں تاکید

تَفسِيْرُ السُّورَةِ

الْحمدُ للهِ رَبِّ العَالَمِيْنَ: الْحمدُ لله، ثَنَاء أَثْنَى اللهَ به عَلى نفسِهِ، وفِي ضِمنِهِ أَمَرَ عِبَادَهُ أن يُثْنُوا عليه فكأَنَّه قال: قُولُوا الْحمدُ لله. والْحمد لله: أي الشُّكْرُ لله خالصًا بِما أنعَمَ على عِبَادِه من النِّعَمِ التِي لا يُحْصِيها العَدَدُ ولا يُحِيط بِعَدَدِها إلَّا اللهِ وحدَه فالْحمدُ لله وَحْدَهُ.

رَبُّ العالَمِين: الرَّبُّ هو الْمَالِكُ الْمُتَصَرِّفُ، ولا يُسْتَعْمَلُ لِغَيْرِ اللهِ إلا بالإِضافَةِ فإذا أطْلَقَ فلا يُقَالُ إلا لله عز وجل. والعالَمين جَمعُ عالَمٌ وهو كُلٌّ ما سِوَى اللهِ عز وجل.

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ: قد سَبَقَ تفسير هذا، وقال القرطبِيُّ: وَصَفَ نَفسَهُ بأنّه 'الرحْمن الرحيم' بعد 'رب العالَمين' لأنه لَمَّا كان فِي اتِّصَافِهِ برب العالَمين تَرْهِيبُ، قَرَنَهُ بالرحْمن الرحيم لَما تَضَمَّن من التَّرغيبِ لِيْجَمَعَ فِي صفاتِهِ سبحانَهُ بين الرَّهْبَةِ منه والرَّغْبَةِ إليه فيكونُ أعْوَنَ على طاعته وأمنَعَ مِن معْصِيَتِهِ، كما قال تعالى: 'نَبِّئْ عِبَادِى أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ. وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الأَلِيمُ.' (الحجر 15:–50,49)

وقد أخرَجَ مسلمٌ عن أبي هريرة رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: 'لو يَعلَمُ الْمؤمنُ ما عند اللهِ من العَقُوبَةِ ما طمع فِي جَنَّتِهِ أحَدٌ، ولو يعلم الكافرُ ما عند الله من الرحْمة ما قَنَطَ مِن جَنَّتِهِ أحدٌ.'

مطالعہ کیجیے! غربت کا خاتمہ کیسے کیا جائے؟ کیا اس کا کوئی شارٹ کٹ ہے؟
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0004-Poverty.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ضِمنِ	ضمن میں، اس کے اندر	اتِّصَاف	صفت بیان کرنا	تَضَمَّن	اس کے اندر ہے
أن يُثْنُوا	کہ وہ تعریف و ثنا کریں	التَرْهِيبُ	ڈرانا، خبردار کرنا	أعْوَنَ	مددگار (معاون)
يُحْصِيها	وہ اسے گنتے ہیں	التَّرغيبِ	ترغیب دینا	نَبِّئْ	خبر دو!
الإِضافَةِ	مرکب اضافی ہونا	الرَّهْبَةِ منه	اس سے خبردار رہنا	العَقُوبَةِ	سزا
أطْلَقَ	وہ مطلق ہے	الرَّغْبَةِ إليه	اس کی طرف راغب ہونا	قَنَطَ	وہ ناامید ہوا

<u>مَالِك يَوْمِ الدِّينِ</u>: أي مَالِكُ يَومِ الْجَزَاءِ وهو يومُ القيامةِ، وهو سبحانه له الْمُلكُ كُلُّهُ فِي الدُنيا والآخرةِ وحده لا شريك له وإنّما خَصَّ يومَ الدينِ بالْملكِ لأنّ مُلُوكَ الدنيَا لا يَدَّعُونَ يَومَئِذٍ مِلكَ شَيءٍ ولا يَتَكَلَّمُ أحدٌ إلا بإذنِهِ كما قال تعالى: 'لا يَتَكَلَّمون إلا من أَذِنَ له الرحْمنُ وقال صوابا.' (النبا 78:38)

<u>إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ</u>: أي نَخُصُّكَ وَحْدَكَ بالعبادةِ ونَخصك بالاستِعَانَةِ لا نعبدُ غيرَك ولا نستعين إلا بِكَ. والعِبادةُ اسمٌ جامعٌ لكلِ ما يُحِبُّهُ اللهُ ويَرضَاهُ من قولٍ أو فعلٍ. وهي: مَا يَجمَعُ كَمَالَ الْمَحبَّةِ والْخُضُوعِ والْخَوفِ والرَّجاءِ.

والاستعانة هِيَ: التَّوَكُّل، وهذا هُوَ كمالُ الطَّاعَةِ، و 'الدِّينُ' يَرجِعُ كله إلى هذين الْمَعنِيَيْنِ، فالأول 'إياك نعبد' تَبَرَّؤُهُ مِنَ الشِّرْكِ. والثاني 'إياك نستعين' تَبَرَّؤُ مِن الْحَولِ والقُوَّةِ إلا بالله رب العالَمين. وتَحَوَّلَ الكلامُ مِنَ الغَيبَةِ إلى الْخِطَابِ لِقَصدِ الالتِفات، وفيه فَائِدَةٌ أنه لَمّا أثنَى الْمؤمنُ على الله فكأنَّهُ اقترَبَ وحَضَرَ بين يَدَيِ اللهِ فخَاطَبَهُ حِينَئِذٍ عَن قُربٍ.

<u>آج کا اصول:</u> اپنی اصل حالت میں، تمام اسم حالت رِفع میں ہوتے ہیں اور ان پر تنوین ہوتی ہے۔ اگر کسی اسم پر الف لام لگایا جائے تو اس کی تنوین غائب ہو کر ایک فتحہ، کسرہ یا ضمہ میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ جیسے قرأتُ رسالةً سے قرأتُ الرِّسالةَ (میں خط پڑھا)

کیا آپ جانتے ہیں؟ عربی خطابت میں کلام کا رخ غائب، حاضر اور متکلم میں بار بار موڑا جاتا ہے تا کہ سامعین متوجہ رہیں۔ اسے التفات کہتے ہیں۔ قرآن مجید میں اس کی مثالیں عام ہیں۔ جیسے سورہ فاتحہ کی پہلی تین آیتوں میں اللہ کے لئے غائب کا صیغہ استعمال ہوا ہے پھر اچانک اسے مخاطب کر کے اس سے دعا شروع کر دی گئی ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خَصَّ	اس نے خاص کیا	الرَّجاءِ	امید کرنا	تَحَوَّلَ	وہ تبدیل ہوا
يَدّعُونَ	وہ دعوی کریں گے	الاستعانة	مدد مانگنا	الغَيبَةِ	غائب کے صیغے سے
صوابا	درست	التَّوَكُّل	توکل و بھروسہ کرنا	خِطَابِ	مخاطب کے صیغے کی طرف
نَخُصُّكَ	ہم آپ کو خاص کرتے ہیں	تَبَرَّؤُ	بری ہونا	التِفَات	کلام کا رخ بار بار تبدیل کرنا تا کہ سامعین متوجہ رہیں
الْخُضُوعِ	جھکنا، فرمانبردار ہونا	الْحَولِ	طاقت		

اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ: لِما تَقَدَّمَ الثناء على اللهِ تبارك وتعالى ثُمَّ إخلاصُ العبادةِ له وتَمَامُ التَّفويضِ إليه نَاسَبَ أن يُعَقِّبَ بالسُّؤالِ، وهذا أكملُ أحوالِ السائلِ أن يَمدَحَ مَسئُولَهُ بِما هو أهلُه ثُم يسألُ حَاجَتَهُ ولِهذا أرشَدَ اللهُ إليه لأنّه الأكمَلُ.

والْهِداية: كما وَرَدَتْ فِي القرآن الكريم هِدَايَتَانِ: هدايةُ إرشادٍ ودلالةٍ كما فِي قوله تعالى 'وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ' هدايةُ تَوفِيقٍ كما فِي قوله تعالى لَنبيِّهِ صلى الله عليه وسلم أيضا: 'إِنَّكَ لا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ' والْمرادُ هنا الْهدايةُ الشَّامِلَةُ للأمرَينْ جَميعًا أي يَا رب! دُلَّنا على طريقِ الْحَقِّ، الطريقِ الْمستقيمِ ووَفِّقْنا لِسُلوكِهِ لِنَنْجُوَ مِن عذابِك ونَفُوزَ بِرِضَاكَ. والْمُرادُ بالصراط المستقيمِ هو دينُ الإسلامِ وهو الْحَقُّ الذي لا يَقبَلُ اللهُ مِن عبادِهِ غيره. والدعاءُ هنا الْمَقصُودُ به الثَّباتُ والْمُدَاوَمَةُ على الْحَقِّ من الْمؤمنين الْمُهتَدِينَ.

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلا الضَّالِّينَ: وَصْفٌ للصراطِ الْمَطلُوبِ الْهدايَةِ إليه فِي الدعاءِ السَّابِقِ، وهو الصراطُ الذي لا عِوَجَ فيه، الصراطُ الذي سَلَكَهُ مَن أَنْعَمَ اللهُ عليهم وهم: النَّبِيُّونَ والصديقون والشُّهَدَاء والصالِحون. كما فِي قوله تعالى: 'وَمَنْ يُطِعِ اللهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا.'(النسا 4:69) وعن ابن عباسٍ رضي الله عنهما: صِراطُ الذين أنعمت عليهم بِطَاعَتِكَ وعِبَادَتِكَ من مَلائِكَتِكَ وأنبِيَائِكَ والصديقين والشهداء والصالِحين.

وهُوَ غيْرُ صراطِ الْمَغضُوبِ عليهم. وهم الذين عَلِمُوا الْحَقَّ وعَدَّلُوا عَنه وهُمُ اليهودُ كما جاءَ فِي الْحديثِ ودلَّتْ عليه آياتُ القرآنِ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
التَّفوِيضِ	تفویض کرنا	مَسئُولَ	جس سے سوال کیا جائے	لِنَنْجُوَ	تاکہ ہم ہدایت پائیں (نجات)
نَاسَبَ	وہ مناسب ہے	أرشَدَ	اس نے ہدایت دی	نَفُوزَ	ہم کامیاب ہو جائیں
يُعَقِّبَ	اس کے بعد آتی ہے	إرشادٍ	رشد وہدایت دینا	مُدَاوَمَةُ	ہمیشہ کرتے رہنا
السُؤالِ	سوال کرنا	تَوفِيقٍ	توفیق دینا		
أكملُ	کامل ترین	سُلوكِ	منزل پر پہنچنا		

ولا صراطَ الضالينَ الذين فَقَدُوا العِلْمَ فهم لا يَهتَدُونَ إلى الْحَقِّ بسببِ جَهلِهِم وهُمُ النَّصَارَى.
رُوِيَ عن عَدِيِّ بن حاتم رضي الله عنه أنه قال: سَأَلْتُ رسول الله صلى الله عليه وسلم عن قوله تعالى 'غير المغضوب عليهم' فقال: 'هم اليهود'، 'ولا الضالين.' قال: 'النصارى.' رواه أحمد والترمذي مِن طُرُقٍ. و 'لا' فِي قوله: 'ولا الضالين' تَأكِيدُ لِلنَّفي الْمَفهُومِ مِن 'غير'.

فَائِدَةٌ: يَستَحِبُّ لِمَن يَقرَأُ الفَاتِحَةَ أن يقولَ بَعدَهَا 'آمِين' وهُوَ اسمُ فِعلٍ بِمعنَى 'استَجِبْ يَا رَبّ!' لِما روي عن أبي هريرة رضي الله عنه أنه قال: 'كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا تلا 'غير المغضوب عليهم ولا الضالين' قال: آمين حتّى يَسمَعَ من يَلِيهِ مِنَ الصَّفِّ الأوّلِ.' رواه أبو داود وابن ماجة.

ما يُستَفَادُ مِن السُّورَة: اشتَمَلتْ هَذِهِ السورةُ على:

- حَمْدِ اللهِ وتَمجِيدِهُ والثناءِ عليه بِذكرِ أسْمَائِهِ الْحُسنَى الْمُستَلزِمَةِ لِصِفَاتِهِ العُليَا.
- ذِكرِ الْمَعَادِ وهُوَ 'يوم الدين' أي يوم القيامة والْجزاء.
- إرشَادِ عِبادِ اللهِ إلى سُؤالِهِ والتَضَرُّعِ إليه والتَبَرَّؤِ من حولِهِم وقوتِهِم.
- إخلاصِ العبادةِ لله وتوحِيدِهُ بالأُلُوهِيَّةِ وتَنْزِيهِهِ عن الشريك.
- سؤالِ اللهِ الْهدايةِ إلى الصراط المستقيم والتَثبِيتِ عليه حتّى يَنَالُوا رضوانَ اللهِ مع النبيين والصديقين والشهداء والصالِحين.
- التَّعَوُّذِ باللهِ من سلوكِ سبيلِ مَن غَضِبَ عليهم ولَعَنَهُم ومن ضَلُّوا عن الْحق ولَم يَهتَدُوا إليه.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عَدَّلُوا	انہوں نے تبدیل کیا	تَمجِيدُ	بزرگی بیان کرنا	التَضَرُّعِ	گڑگڑا کر مانگنا
جَهلِ	جہالت، لاعلمی	مُستَلزِمَةُ	اس کالازمی نتیجہ ہے	الأُلُوهِيَّةِ	خداہونا، خدائی
فَائِدَةٌ	اہم نکتہ، فائدہ	العُليَا	بلند، اونچی	تَنْزِيه	پاک قرار دینا
اشتَمَلتْ	اس میں شامل ہے	الْمَعَادِ	یوم قیامت	التَثبِيتُ	ثابت قدم رہنا

اس سبق میں ہم سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی سیرت طیبہ کا مطالعہ کریں گے۔

ترجمہ کیجیے۔

تعمیر شخصیت: اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کا مطلب یہ ہے کہ ہم ان کے احکام کی پیروی کریں اور دوسروں کے ان کے حکم سے متضاد احکام کی پیروی نہ کریں۔

عُمَرَ بنُ الْخَطَّابِ رضي الله عنه (13–23هـ/ 634 –644م)

نَسَبُهُ ومَولَدُهُ

هو عمر بن الخطاب بن نفيل بن عبد العزى بن رباح، من بنِي عدي بن كعب، إحدَى عَشَائِرِ قُريشٍ. يَجتمعُ نَسَبُهُ مع الرسولِ صلى الله عليه و سلم فِي الْجَدِّ السَّابعِ (وهو كعب بن لؤي). كان مِن أشرافِ قريشٍ وساداتِها وإليه كانت سَفَارَةُ قريشٍ فهو سَفِيْرُهُم إذا نَشِبَتِ الْحَرَبُ بينهم أو بينهم وبين غيرِهم.

ويُكَنَّى أبا حَفصٍ ويُلَقَّبُ بِالفَارُوقِ. لَقَّبَهُ بذلك النبِيُ صلى الله عليه و سلم، وُلِدَ بَعدَ عَامِ الفِيلِ بِثلاثَ عَشَرَةَ سَنَة. وكان شديدًا على المسلمينَ ودَعَا له النبِيُ صلى الله عليه و سلم بالْهِدايَةِ فأسلَمَ فِي السَّنَةِ السَّادِسَةِ مِنَ البِعثَةِ فاعْتَزَّ به الإِسلامُ.

إسلامُهُ

كان عمرُ رجُلًا قويًا مُهِيبًا وكان يُؤذِي المسلمينَ ويَشتَدُّ عليهم. قال سعيدُ بن زيدِ بن عمرِو بن نفيلٍ وهو ابنُ عَمِّ عمرَ وزوجُ أختِهِ فاطمةُ بنت الخطاب: 'واللهِ لقد رأيتنِي وإنّ عمرَ لِمُوثِقِي على الإِسلامِ قبلَ أنْ يُسلِمَ.' وهكذا رَبَطَ عمرُ سعيدًا بسببِ إسلامِهِ لِيَصُدَّهُ عن دينِه، ولكن شِدَّتُهُ الظاهِرَةُ كانت تَكمِنُ خَلفَهَا رحمةً ورِقَّةً.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سَفَارَةُ	سفارت	البِعثَةِ	اعلان نبوت	مُوثِقِي	مجھے باندھے والا
نَشِبَتِ	وہ چھڑی	اعْتَزَّ	اس نے مضبوط کیا	تَكمِنُ	وہ چھپا ہوا تھا
يُلَقَّبُ	اسے لقب دیا جاتا ہے	مُهِيبًا	خوفناک، مہیب (ہیبت والا)	رِقَّةً	نرمی، آنسو بھر آنا
عَامِ الفِيلِ	وہ سال جس میں ہاتھیوں کا لشکر مکہ پر حملہ آور ہوا تھا				

فقَدْ أخبرَتْ أم عبد الله بنت أبي حثمة . وهي من مُهَاجِرَةِ الحبشةِ . قالت: 'والله إنّا لنَرْتَحِلُ إلى أرضِ الحبشةِ، وقد ذَهَبَ عامرٌ فِي بعضِ حَاجَاتِنَا، إذ أقبَلَ عمرُ بن الخطاب حتّى وَقَفَ . وهو على شَرْكِهِ وكُنَّا نُلقِى من البَلاءِ أذًى لنَا وشِدَّةً علينا . فقال: 'إنّه لِلانْطِلاقِ يَا أمَّ عَبدِ اللهِ؟' فقلتُ: 'نعم والله، لَنُخرِجَنَّ فِي أرضِ اللهِ آذَيتَمُونَا وقَهَرْتَمُونَا حتّى يَجعَلَ اللهِ مَخرَجًا.' فقال: 'صَحِبَكُمُ اللهُ.' ورأيتُ له رِقَّةً لَم أكَنْ أرَاهَا ثُم انصَرَفَ وقد أحزَنَهُ فِيمَا أرَى خُروجَنَا.

قَالَتْ: فجَاءَ عامرٌ بِحَاجَتِهِ تِلكَ. فقُلتُ لَه: 'يا أبا عبدِ الله! لو رأيتَ عمرَ آنِفًا و رِقَّتَهُ وحُزنَهُ علينَا.' قال: 'أطَمَعْتِ فِي إسلامِهِ؟' قلتُ: 'نعَمْ.' قال: 'فلا يُسلِمُ الذي رأيتِ حتّى يُسلِمَ حِمَارُ الْخطابِ.' قالت: 'يَأسًا منه.' لِما كان يَرَى من غِلظَتِهِ وقُوَّتِهِ على الإسلامِ، ويَبدُو أنّ حَدَسَ الْمرأةِ كان أقوَى. فَقَدَ كان رسولُ الله صلى الله عليه و سلم يَدعُو اللهَ أن يَنصُرَ دينَهُ بِهِ.

فَعَن ابنِ عمرَ رضي الله عنهما أنّ رسولَ الله صلى الله عليه و سلم قال: 'اللهم أعِزَّ الإسلامَ بأحَبَّ هذين الرجلين إليك: بِأبي جَهلٍ أو بعمرَ بن الخطابِ.' قال: 'وكان أحَبَّهُما عمرُ.'[1] فاستَجَابَ اللهُ دُعاءَه فأسلم عمرُ، وكان ذلك عَقبَ الْهِجرَةِ الأولَى فاعتَزَّ به الإسلامُ وصَلَّى المسلمون بالبيتِ العَتيقِ دونَ أن يَتعَرَّضَ لَهم المشركونَ. قال ابن مسعودٍ رضي الله عنه: 'مَا زِلنَا أعِزَّةً مُنذُ أسلم عمرُ.' وقال أيضًا: 'لقد رَأيتُنَا وما نَستَطِيعُ أن نُصَلِّى بالبَيتِ حتّى أسلم عمرُ فلما أسلم عمرُ قَاتَلَهُم حتّى تَرَكُونَا.' وقال: 'إنّ إسلامَهُ كان نَصرًا.'[2]

(1) رواه الترمذي في المناقب، باب مناقب عمر بن الخطاب رضي الله عنه 5/617 رقم 3681، فتح الباري لابن حجر 7/48، صحيح الترمذي للألباني 3/304 برقم 2907. (2) انظر إسلام عمر – السيرة النبوية الصحيحة – للدكتور / أكرم ضياء العمري 1/177–178

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نَرْتَحِلُ	ہم سفر کرتے ہیں	مَخرَجًا	نکلنے کی جگہ	حَدَسَ	اس نے اندازہ کیا
انْطِلاقِ	جانا	صَحِبَكُمُ	وہ تمہارے ساتھ رہا	أعِزَّ	عزت دو! مضبوط کرو
شَرْكِه	اس کی شکاری مہم	يَأسًا	مایوسی سے	العَتِيقِ	پرانا
آذَيتَمُونَا	تم نے ہمیں اذیت دی	غِلظَتِهِ	اس کی سختی	يَتَعَرَّضَ	وہ سامنا کرتا ہے
قَهَرْتَمُونَا	تم نے ہم پر جبر کیا	يَبدُو	وہ ظاہر ہوتا ہے	قَاتَلَ	اس نے لڑائی کی

صِفَاتُهُ وفَضلُهُ

بَعدَ أنْ أسلَمَ عمرُ بن الخطاب رضي الله عنه تَعَرَّضَ له المشركونَ وقَاتَلَهُمْ وقَاتَلُوهُ، وقَد عُرِفَ فِي الْجاهِلِيَّةِ بِالفَصَاحَةِ والشُّجَاعَةِ، وعُرِفَ فِي الإسلامِ بالقوةِ والْهَيبَةِ والزُّهدِ والعَدلِ والرحْمةِ والعلمِ والفقهِ، وكان مُسَدِّدَ القولِ والفِعلِ، وقد وَافَقَهُ القرآنُ فِي عِدَّةِ مواقِفَ منهَا: اتِّخَاذُ مَقَامِ إبراهيمَ مُصَلَّى وحِجَابُ أمَّهَاتِ المؤمنينَ ونُصْحُهُ لأمهاتِ المؤمنينَ. وقد بَشَّرَهُ الرَّسولُ لِمَجدِهِ بالْجَنَّةِ وبَشَّرَهُ بالشَّهَادَةِ.[1]

بَيعَتُهُ

إذا كان الرسولُ صلى الله عليه وسلم قد شَارَ إلى المسلمينَ إشَارَةً كَي يَتَوَلَّى أبو بكرٍ الْخلافةَ فإنّ أبا بكر قَد أوصَى بِها وِصَايَةً إلى عمرَ بن الخطاب رضي الله عنه وكان أبو بكر قد استَشَارَ الناسَ فِي ذلك فوَكَّلُوهُ لاختِيَارِ خليفةٍ لَه فأمَرَ أن يَجتَمَعَ له الناسُ فاجتَمَعُوا له فقال: 'أيها الناس قَد حَضَرَنِي من قضاءِ الله ما تَرَونَ وإنّه لابُدَّ لكم من رجلٍ يَلِي أمرَكم ويُصلِّي بكم، ويُقاتِلُ عُدُوَّكم، ويَأمُرُكم، فإن شِئتُم اجتَهَدْتُ لكم رَأيِي، واللهِ الذي لا إله إلاّ هو لا آلُوكم فِي نَفسِي خيْرًا.' فبَكَى وبَكَى الناسُ، وقالوا: 'يا خليفةَ رسولِ الله! أنت خيرُنا وأعلَمُنا فاخترْ لنا.' قال: 'سأجتَهِدُ لكم رَأيِي، وأختَارُ لكم خيرَكم إن شاء الله.'[2]

(1) عصر الخلافة الراشدة، للدكتور / أكرم ضياء العمري ص 67. (2) الإمامة والسياسة، الدينوري 1/25.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الفَصَاحَةِ	فصاحت وبلاغت	حِجَابُ	جسم کو شرم وحیا سے چھپانا	يَلِي	وہ حکومت کرتا ہے
الشُّجَاعَةِ	بہادری، شجاعت	نُصْحُ	خیر خواہی	اجتَهَدْتُ	میں نے عقل استعمال کی
مُسَدِّدَ	درست بات کہنے والا	وِصَايَةً	وصیت	آلُوكم	میں نے تمہیں نظر انداز کروں گا
عِدَّةِ	متعدد	وَكَّلُوهُ	انہوں نے اسے وکیل مقرر کیا	اخترْ	اختیار کرو! چنو!

ودَعَا أبو بكرٍ عثمانَ بن عفانٍ فقال: 'أُكتُبْ بسم الله الرحْمن الرحِيم. هذا ما عَهِدَ به أبو بكرٍ بن أبي قحافةَ فِي آخرِ عَهدِهِ بالدنيَا خَارِجًا منها، وعند أولِ عهدِه بالآخرة داخِلا فيها، حيثُ يُؤمِنُ الكافرُ ويُوقِنُ الفاجرُ، ويُصَدِّقُ الكاذبُ. إنّي استَخلَفْتُ عليكم بعدي عمرَ بن الخطاب فاسْمَعُوا له وأطِيعُوا. وإني لَم آل اللهَ ورسولَه ودينَه ونَفسِي وإيَّاكُم خيْرًا، فإنْ عَدَلَ فذلك ظنِّي به وعِلمِي فيه، فإنْ بَدَّلَ فلِكُلِّ امرِىءٍ مَا اكتَسَبَ من الإثْمِ، والْخيْرُ أرَدْتُ ولا أعلَمُ الغيبَ، سَيَعلَمُ الذين ظَلَمُوا أيَّ مُنقَلِبٍ يَنقَلِبُونَ، والسلام عليكم ورحْمة الله وبركاته.'[1]

أسلُوبُه فِي الْحُكمِ

سَارَ عمرُ بن الخطاب رضي الله عنه فِي الْحُكمِ على مَنهَجِ سَلَفِهُ أبي بكر الصديق رضي الله عنه فعِندَمَا بُويعَ بالْخلافةِ بعدَ وفاةِ أبي بكر صَعِدَ الْمنبَرَ فحَمِدَ اللهَ وأثنَى عليه، ثُم قال: 'يا أيها الناس! إنّي دَاعٍ فأمِنُوا. اللهم إني غليظٌ فَلَيِّنِي لأهلِ طَاعَتِك بِمَوَافَقَةِ الْحَقِّ، ابتِغَاءَ وَجهكَ والدَّارِ الآخِرَةِ، وارزُقنِي الغِلظَةَ والشِّدَّةَ على أعدَائِكَ وأهلِ الدَّعَارَةِ والنِّفَاقِ من غير ظُلمٍ منِّي لَهم ولا اعتِدَاءٍ عليهم. اللهم إني شَحِيحٌ فسَخِّنِي فِي نَوَائِبِ الْمعروفِ قَصدًا من غيرِ سَرفٍ ولا تبذِيرٍ ولا رياءٍ ولا سُمعَةٍ واجعَلنِي أبتَغِيْ بذلك وَجهَكَ والدارَ الآخرةَ. اللهم ارزقنِي خَفضَ الْجَنَاحِ ولِيْنَ الْجَانِبِ للمؤمنين.'[2] و يَتَّضِحُ أسلوبُه فِي الْحُكمِ مِن خلالِ خُطبَتِهِ الْمُشَابَهَةِ لِخُطبَةِ أبي بكر رضي الله عنه.

(1) الخلفاء الراشدون، للدكتور أمين القضاة ص 46. (2) العقد الفريد ج 4 ص 65 لابن عبد ربه الأندلسي.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يُوقِنُ	وہ یقین کرتا ہے	بُويعَ	اس کی بیعت کی گئی	أعدَائِكَ	تیرے دشمن، عدو کی جمع
الفاجرُ	بداخلاقی، فسق و فجور	سَلَف	سلف	الدَّعَارَةِ	کرپشن، بددیانتی
استَخلَفْتُ	میں نے خلیفہ مقرر کیا	صَعِدَ	وہ چڑھا	شَحِيحٌ	بخیل کمزور، سست
لَم آل	میں نے نظر انداز نہ کیا	أمِنُوا	تم سب آمین کہو!	سَخِّنِي	مجھے سخی بنادے
أرَدْتُ	میں نے ارادہ کیا	لَيِّنِي	مجھے نرم کردے!	نَوَائِبِ	واقعات
مُنقَلِب	واپس پلٹنے والا	الغِلظَةَ	شدت، سختی	يَتَّضِحُ	وہ واضح ہوتا ہے

وقد أظهَرَ عمرُ فِي خِلافِتَهِ حسنَ السِّيَاسَةِ والْحَزمِ والتَّدبِيْرِ، والتنظيم للإدارة والمالية، فرَسَمَ خِطَطَ الفَتحِ وسِيَاسَةَ الْمناطقِ الْمفتُوحَةِ والسَّهرَ على مَصَالِحِ الرَّعِيَّةِ وإقامَةِ العَدلِ فِي البِلادِ. وكان لا يَستَحِلُّ الأخذَ من بيتِ الْمَالِ إلا حُلّةً للشِّتَاءِ وأخرَى للصَّيفِ وناقةً لِرُكُوبِه، وَقُوتَهُ كقُوتِ رجلٍ مُتَوَسَّطِ الْحَالِ مِنَ الْمُهاجرينَ. وخُطَبُهُ ورَسَائِلُهُ إلى الولاةِ والقَادَّةِ تُعَبِّرُ بِدِقَّةٍ عن شُعُورِهِ العَمِيقِ بالْمَسؤُولِيَّةِ تَجَاهَ الدينِ والرعيةِ مع حُسنِ التَوَكُّلِ على اللهِ والثِقَةِ بالنفسِ.

أهمُ أعمَالِ عمرَ بن الْخطاب رضي الله عنه

بَدَأ عمرُ بن الخطاب رضي الله عنه بِتَنظِيمِ الدَّولَةِ الإسلاميةِ بعزيْمَةٍ قَوِيَّةٍ لا تَلِينُ وذلك لِيَستَطِيعَ مَوَاجَهَةَ مُشكِلاتِ الْحَيَاةِ ومُتَطَلِّبَاتِ الظُّرُوفِ الْجَدِيدَةِ خَاصَّةً عندما اتَّسَعَتْ رُقعَةُ الدَّولَةِ الإسلامية شرقًا وغربًا وشِمالًا وجُنُوبًا وإليكَ أهَمُّ أعمَالِهِ رضي الله عنه:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
السِّيَاسَةِ	پالیسی	يَستَحِلُّ	اس نے اجازت دی	الْمَسؤُولِيَّةِ	احساس ذمہ داری
الْحَزمِ	مضبوطی	حُلّةً	حلہ، ایک عرب لباس	تَجَاه	کے لحاظ سے (جہت)
التَّدبِيْرِ	تدبیر، منصوبہ بندی	الشِّتَاءِ	سردی	الثِقَةُ	اعتماد
التنظيم	منظم کرنا، تنظیم	الصَّيفِ	گرمی	الدَّولَةِ	ملک
إدارة	ایڈمنسٹریشن، انتظام	ناقَةَ	اونٹنی	عزيْمَةٍ	ارادے کی پختگی
المالية	مالیات، اقتصادیات	رُكُوبِ	سوار ہونا	لا تَلِينُ	وہ نرم نہیں پڑتا ہے
رَسَمَ	اس نے جاری کیا	قُوت	کھانے پینے کی اشیا	مَوَاجَهَةِ	سامنا کرنا
خِطَطَ	راہنما اصول، گائیڈ لائن	مُتَوَسَّطِ	درمیانہ درجہ	مُتَطَلِّبَاتِ	مطالبات
الْمناطقِ	علاقے، منطقہ کی جمع	الولاةِ	گورنر	الظُّرُوفِ	حالات
السَّهرَ	خیال رکھنا	القَادَّةِ	لیڈر (قیادت)	اتَّسَعَتْ	وہ وسیع ہوگئی
مَصَالِحِ	مفادات، مصالح	تُعَبِّرُ	وہ بیان کرتے ہیں	رُقعَةُ	علاقہ

(1) دَوَّنَ الدَّوَاوِين فأسَّسَ دِيوَانَ الْجُندِ الذي يَشبَهُ فِي أيَّامِنَا وَزَارَةَ الدِّفَاعِ، وديوانَ الْخَرَاجِ الذي يَشبَهُ وِزارَةَ الْمَالِيَّةِ.

(2) أنشَأَ بَيتَ مالِ المسلمين وعَيَّنَ القُضَاةَ والكُتَّابَ وجَعَلَ التاريخَ الْهِجرِيَّ أساسُ تَقوِيْمِ الدَولَةِ الإِسلاميةِ كَمَا نَظَّمَ البَرِيدَ.

(3) اهتِمَامُهُ بِالرَّعِيَّةِ فمِن ذلك تَفْقَدَهُ أحوالَ المسلمين وعَسَّهُ بِاللَّيلِ.

(4) أبقَى الأراضِي الْمَفتُوحَةَ بِأيدِي أهلِها الأصلِيِّيْنَ بَدلًا مِن تَقسِيمِهَا بَيْنَ الْمُحَارِبِيْنَ على أنْ يَدفَعُوا عنها الْخَرَاجَ.

(5) قَسَّمَ البِلادَ المفتوحةَ إلى وِلايَاتٍ وعَيَّنَ على كُلِّ ولايةٍ عَامِلًا له رَاتِبٌ مُحَدَّدٌ يَأخُذُهُ مِن بيتِ مالِ المسلمينَ وكان يَختَارُ الوِلاةَ مِمَّن يُعرَفُونَ بِالتَّقوَى وحُسنِ الإدارةِ دُونَ النَّظرِ إلى أحسَابِهِم وأنْسَابِهِم.

(6) أمَرَ بإنشَاءِ عِدَّةِ مُدُنٍ فِي البلادِ المفتوحةِ مِثلِ البَصرَةِ والكُوفَةِ فِي العراق والفُسطَاطِ فِي مِصرَ وغيرِهَا لتكونَ مركَزًا للدولةِ الإسلاميةِ فِي تلكِ البلاد.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الدَّوَاوِين	محکمے، دیوان کی جمع	الكُتَّاب	لکھنے والا، کاتب کی جمع	قَسَّمَ	اس نے تقسیم کیا
أسَّسَ	اس نے قائم کیا	تَقوِيْم	کیلنڈر	وِلايَات	صوبے، ولایت کی جمع
الْجُندِ	فوج، لشکر	نَظَّمَ	اس نے منظم کیا	رَاتِبٌ	تنخواہ
وَزَارَةُ	وزارت	البَرِيدَ	ڈاک	مُحَدَّدٌ	مقرر کردہ
الدِّفَاعِ	دفاع	الرَّعِيَّةِ	رعایا، عوام	أحسَاب	حسب کی جمع، خاندان
الْخَرَاج	زمین پر ٹیکس	عَسَّ	اس نے رات کو گشت کیا	أنْسَاب	نسب کی جمع، خاندان
أنشَأَ	اس نے شروع کیا	الأراضِي	زمین	إنشَاءِ	شروع کرنا
عَيَّنَ	اس نے مقرر کیا	الأصلِيِّيْنَ	اصلی لوگ	مُدُنٍ	شہر، مدینہ کی جمع
القُضَاة	قاضی	مُحَارِبِيْنَ	جنگ کرنے والے		

الفَتُوحَاتُ فِي عَهدِهِ

كان مِن اهتِمَامَاتِ الفاروقِ رضي الله عنه مُوَاصلَةُ الْجِهَادِ ونَشرُ الإسلامِ والاستِمرَارُ فِي الفَتحِ الذي بَدَأَ فِي عهدِ أبي بكرٍ رضي الله عنه لِبلادِ الفُرسِ والرُّومِ.

أ- فَتحُ العِرَاق وبَلاد فَارِس: وَجَّهَ عمرُ بن الخطاب رضي الله عنه هَمَّهُ لِفَتحِ العراقِ وبلادِ فارس بعدَ أن اطْمَأَنَّ على سَلامَةِ وَضعِ الْجَيشِ الإسلامي فِي بلادِ الشَّامِ. وقد بَلَغَ من أهْمِيَّةِ هذا الأمرِ (وهُوَ فتحُ العراق وفارس) فِي نظرِ الْخليفةِ أنّه رَغِبَ فِي أن يَقُودَ الْجَيشَ بِنَفسِهِ ولكِنَّ جَمهَرَةَ المسلمين أشَارَتْ عليه بِالبَقَاءِ وأن يَنْدُبَ لذلك رجُلًا مِن كِبَارِ الصَّحَابَةِ فَوَافَقَ عمرُ رضي الله عنه على ذلك واستَقَرَّ الرَّأيَ على سعدِ بن أبي وقاصٍ رضي الله عنه.

مَوقَعَةُ القَادِسِيَّةِ سنة 15هـ: قَصَدَ سعدُ بن أبي وقاص رضي الله عنه العراقَ وهي حينئذٍ جُزءُ مِن دَولَةِ الفُرسِ الكبرَى وكان خيرَ مثالٍ للقِيَادَةِ السَّدِيدَةِ والسياسَةِ الرَّشِيدَةِ الْمُؤمِنَةِ... ولَمَّا أحَسَّ الفرسُ بالْخَطرِ القَادِمِ عليهم جَمَعَ مَلِكُهُم 'يَزد جَرد' جَيشًا كثيرًا قَدَّرَهُ الْمُؤَرِّخُونَ بِثمانِيْنَ ألفًا مِنَ الْجُنُودِ الْمُدَرِّبِينَ فِي أحسَنِ عُدَّةٍ وعَتَادٍ... وكان قَائِدُهم عَسكَرِيًّا مُجَرِّبًا هو رُستَمُ وكان مع الْجَيش ثلاثة وثلاثون فِيلًا.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُوَاصلَةُ	جاری رکھنا	أشَارَتْ	انہوں نے مشورہ دیا	مُؤَرِّخُونَ	تاریخ دان
استِمرَارُ	جاری رکھنا	البَقَاءِ	باقی رہنا	الْمُدَرِّبِينَ	تربیت یافتہ
وَجَّهَ	اس نے توجہ کی	يَنْدُب	اس نے مقرر کیا	عُدَّةٍ	تیاری
هَمَّهُ	اس کی توجہ	استَقَرَّ	وہ قرار پکڑ گیا	عَتَادٍ	سازوسامان
اطْمَأَنَّ	وہ مطمئن ہو گیا	مَوقَعَةُ	مقام، جنگ کا میدان	عَسكَرِيًّا	فوجی
رَغِبَ	وہ راغب ہوا	أحَسَّ	اس نے محسوس کیا	مُجَرِّبًا	تجربہ کار
أن يَقُودَ	کہ وہ قیادت کرے	الْخَطرِ	خطرہ	فِيل	ہاتھی
الْجَيشَ	جیش، لشکر	القَادِمِ	آنے والا		
جَمهَرَةَ	اکثریت، اجتماع	قَدَّرَ	اس نے اندازہ کیا		

ولَمّا تَقَابَلَ الْجيشانِ طَلَبَ رستمُ من سَعدٍ رضي الله عنه أن يَبعَثَ إليه بِرَجُلٍ عَاقِلٍ عالِمٍ يَسأَلُهُ، لأَنَّهُ كان مُتَعَجِّبًا مِن هؤلاء العَرَبِ ما الذي غَيَّرَهُم وقد كانوا خَاضِعِينَ للفُرس وكانت تُرضِيهِم كَمِيَّاتٌ مِنَ الطَّعَامِ حين يَجُوعُونَ ويُهَاجِمُونَ؟ فبعث إليه سعد رضي الله عنه رِجَالا من الصحابةِ رضي الله عنهم كان من بينهم رِبعِي بنُ عامرٍ رضي الله عنه فدَخَلَ عليه.

وقَد زَيَّنُوا مَجلِسَهُ بالنَمَارِقِ الْمُذَهَّبَةِ ومَفَارِشِ الْحَرِيرِ و أظهَرُوا اليَوَاقِيتَ واللآلى الثَّمِينَةَ والزِّينَةَ العَظِيمَةَ وعليه تَاجٌ يَبهَرُ الأبصارُ وقد جلس على سريرٍ مِن ذَهَبٍ ودخل ربعي رضي الله عنه بثِيَابٍ رِثَّةٍ وسَيفٍ وَ تُرْسٍ وفَرَسٍ قَصِيرَةٍ. فلما رَأَى زِينَتَهُمْ وانتِفَاخَهُم أراد أن يُظهِرَ استِخْفَافَهُ بِمَظَاهِرِهِمُ الكَاذِبَةِ فَدَخَلَ بِفَرَسِهِ رَاكِبًا عليها حتّى دَاسَ بِهَا طَرَفُ البَسَاطِ ثُم نَزَلَ ورَبَطَهَا ببعضِ وَسَائِدِهم الثَّمِينَةِ، وأقبَلَ عليهم رَافِعُ الرَّأسِ ثَابِتُ الْخُطى وعليه سَلاحُهُ ودرعُهُ وخَوذَتُهُ على رأسِهِ فقالوا له: 'ضَعْ سَلاحَك.' فقال بِعِزَّةٍ: 'إني لَم آتِكُم وإنّما دَعُوتُمُونِي، فإن تَرَكتُمُونِي هكذا وإلا رَجَعتُ.' فقال رستم: 'أئذِنُوا له.'

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَقَابَلَ	اس نے سامنا کیا	الْحَرِيرِ	ریشم	انتِفَاخَ	بڑھا چڑھا کر دکھاوا کرنا
مُتَعَجِّب	حیران ہونے والا	يَوَاقِيتَ	یاقوت کی جمع	استِخْفَافَ	تحقیر کرنا
غَيَّرَ	اس نے تبدیل کیا	اللآلي	آلات	دَاسَ بِهَا	اس نے اس پر قدم رکھا
خَاضِعِينَ	جھکے ہوئے لوگ	الثَّمِينَةَ	قیمتی	البَسَاطِ	قالین
تُرضِيهِم	وہ انہیں راضی کرتا ہے	تَاجٌ	تاج	وَسَائِدِ	تکیے، وسادہ کی جمع
كَمِيَّاتٌ	کمیت، مقدار	يَبهَرُ	وہ خیرہ کر دیتا ہے	ثَابِتُ الْخُطى	مضبوطی سے قدم رکھتے ہوئے
يَجُوعُونَ	وہ بھوکے ہوتے ہیں	سريرٍ	پلنگ	سَلاحُ	ہتھیار
يُهَاجِمُونَ	وہ حملہ کرتے ہیں	رِثَّةٍ	پھٹا ہوا	درعُ	ڈھال
النَمَارِقِ	کشن، تکیے	سَيفٍ	تلوار	خَوذَة	خود، ہیلمٹ
الْمُذَهَّبَةِ	سونے کے	تُرسٍ	ڈھال	ضَعْ	رکھو
مَفَارِشِ	قالین، بستر کی چادریں	فَرَسٍ	گھوڑا	أئذِنُوا	اسے اجازت دو

Source:
www.en.wikipedia.org

أطلس التاريخ الإسلامي،
الدكتور شوقي أبو خليل
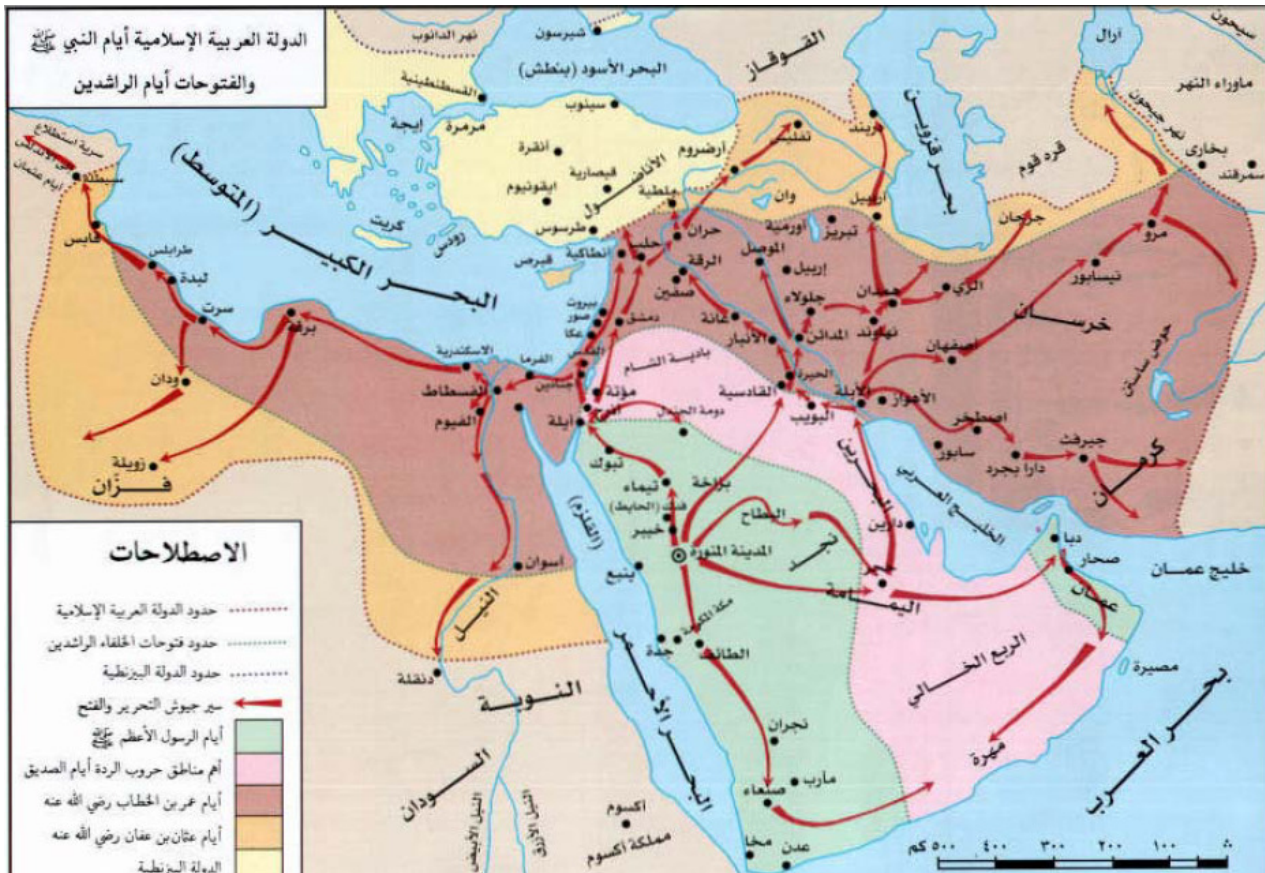
فأقبلَ يَتوَكَّأ على رُمْحِهِ فوقَ النمارقِ فخرَقَ أكثرَها. فقال رستم: 'ما جاء بكم؟' فقال: 'الله ابتعَثَنَا لِنُخرِجَ من شَاءَ مِن عِبادَةِ العِبَاد إلى عبادةِ اللهِ، ومِن ضَيْقِ الدُّنيَا إلى سِعَتِهَا، ومِن جَوْرِ الأديَانِ إلى عَدلِ الإسلامِ. فأرسَلنَا بِدِينِهِ إلى خَلقِهِ لِندعُوَهُم إليه. فمَنْ قَبِلَ ذلك قَبِلنَا مِنه ورَجَعنَا عَنه ومن أبَى قَاتَلنَاهُ أبدًا حتّى نَفضِي إلى مَوعِدِ اللهِ.'

قال: 'وما موعدُ اللهِ؟' قال: 'الْجَنَّةُ لِمَن مَاتَ على قِتَالِ مَن أبَى، والظَّفرُ لِمن بَقِي.' فَطَلَبَ رستمُ الإمهَالَ فأبَوا أن يُمهِلُوهُ أكثَرَ مِن ثلاثةِ أيَّامٍ وبعد ذلك التَقَى الْجَيشانِ واقتَتَلُوا قِتَالا شديدًا طَوَالَ يومِهِم وأكثَرَ لَيلَهُم واستَمَرُّوا ثلاثةَ أيامٍ عَانَى فيها المسلمونَ كثيرًا مِن هذه الأفيَالِ التِي كانت تُفْزِعُ خُيُولَهُم العَرَبِيَّةَ التِي لَم تَتعَوَّدْ رؤيَتَهَا ولكن الأبطَالُ المؤمنين صَبَرُوا وقَاتَلُوا حتّى تَمَّ النصرُ لَهُم بِتَوفِيقِ اللهِ وعِنَايَتِهُ بعبادِهِ الْمُؤمِنِيْنَ.

وفِي اليومِ الرابعِ بَعَثَ اللهُ رِيْحًا شديدةً فدَمَّرَتْ مُعسكَرَ الْمَجُوسِ وهَرَبُوا فِي كلِ مَكَانٍ وقُتِلَ قائدُهُم، وقتِل منهم عشرة آلاف واستُشهِدَ من المسلمين حَوَالِي ألفَانِ وخَمسُ مِائَةٍ شَهِيدٌ تقريبا.

وبِهذه الْمَعرِكَةِ الفَاصِلَةِ أيَّدَ اللهُ سبحانَهُ دِينَهُ ورَفَعَ كَلِمَتَهُ وهَابَتِ العَرَبُ والعَجَمُ المسلمين وانتَشَرَ هَديُ الإِسلامِ وعَدْلُهُ وتَقَلَّصَ ظَلامُ الكُفرِ والشِّرك.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَتوَكَّأ	وہ ٹیک کر چلا	الإمهَالِ	مہلت دینا	رِيْحا	ہوا، آندھی
رُمْحِ	نیزا	يُمهِلُوهُ	وہ اسے مہلت دیتے ہیں	دَمَّرَتْ	اس نے تباہ کر دیا
خَرَقَ	اس نے پھاڑ دیا	عَانَى	جسے تکلیف پہنچی ہو	مُعَسكَرِ	چھاؤنی
ابتَعَثَنَا	اس نے ہمیں بھیجا	الأفيَالِ	فیل کی جمع، ہاتھی	هَرَبُوا	وہ فرار ہو گئے
ضَيْقِ	تنگی	تُفْزِعُ	انہوں نے خوفزدہ کیا	استُشهِدَ	اس نے شہادت پائی
أبَى	اس نے انکار کیا	خُيُولَ	گھوڑے، خیل کی جمع	أيَّدَ	اس نے تائید کی
نَفضِي	ہم پہنچ گئے	تَتعَوَّدْ	وہ عادی ہے	هَابَتِ	وہ خوفزدہ ہوئے
موعدُ	وعدہ کا وقت یا جگہ	رؤيَتهَا	اسے دیکھنا	تَقَلَّصَ	وہ سکڑ گیا
الظَّفرُ	کامیابی، فتح	الأبطَالُ	ہیرو، بطل کی جمع	ظَلامُ	اندھیرا

ب . فتحُ الشَّامِ: عَلِمَ الرومُ بِدُخولِ الْجُيُوشِ الإسلاميةِ أرضَهُم، فكَتَبُوا إلى هِرقَلَ وكان بِالقُدْسِ، فقال هرقلُ: 'أرَى أن تُصَالِحُوا المسلمينَ، فو الله لأنْ تُصَالِحُوهُم على نِصفِ ما يُحصَلُ مِن الشامِ ويُبقَى لَكُم نِصفُهُ مع بلادِ الرومِ أحَبُّ إلَيكم مِن أن يَغلَبُوكُم على الشامِ ونصفِ بلادِ الرُّومِ.' وأغْضَبَتْ هذه النَّصِيحَةُ قُوَادَ الرُّومِ، وظَنُّوا أن الإمْبَرَاطُورَ قَد وَهَنَ وضَعُفَ وسَيُسلِمُ البلادُ لِلغُزَاةِ الفاتِحين. والْحق أنّ هرقلَ قَد ضعُف أمَامَ غَضبَةِ قُوَادِهِ وعَزَمَ على قتالِ المسلمين مع يَقينِهِ بِالْهَزِيْمَةِ وجَمَعَ هرقلُ الثَّائِرِينَ وتَوَجَّهَ إلى حمصٍ وهناك أعَدَّ جَيشًا ضَخْمَ العَدَدِ كثيرَ العَدد لِمُوَاجهةِ المسلمين.

معرِكَةُ اليَرمُوكَ سنة 15 هـ: بعدَ أنّ رَأَى هرقلُ، ملكُ الرومَ انتِصَارَاتِ المسلمين حَشَدَ ما استَطَاعَ حَشدَهُ من قُوَّاتٍ وجعل قِيَادَتَهَا لأخِيهِ، واجتَمَعَتْ تلك القواتُ الروميةُ عِندَ نَهرِ اليَرمُوكِ، أحدُ رَوَافِدِ نَهرِ الأُردَنِ. ونزَلَ جيشُ المسلمين بقيادةِ أبِي عبيدةَ قِبَالَةَ الروم. وقد كَلَّفَ أبُو عبيدةَ، خالدَ بنَ الوليدِ بِتَنظِيمِ جيشِ المسلمين. فَرَتَّبَ خالدٌ الجيشَ ترتيبًا مُمتازًا لَم يَعهَدْهُ العربُ مِن قبل. وهَجَمَ فُرسَانُ المسلمين بِبَسَالَةٍ على الروم حتّى فَصَّلُوا بين فُرسَانِ الجيشِ الرومي ومُشَاتِه. وانسَحَبَ فرسانُ الرومِ بعدَ أن سَقَطَ منهم آلافٌ بِضَربَاتِ فرسانِ المسلمينَ الشَّجعَانَ.

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
اس نے ترتیب دیا	رَتَّبَ	شکست	الْهَزِيْمَةِ	یروشلم، بیت المقدس	القُدْسِ
وہ اس سے واقف نہ تھے	لَم يَعهَدْهُ	باغی، حملہ آور	الثَّائرِينَ	تم صلح کرلو	تُصَالِحُوا
گھڑ سوار دستے	فُرسَانُ	رخ کرتے ہوئے	مُوَاجهةِ	اسے حاصل کیا جاتا ہے	يُحصَلُ
انہوں نے الگ کر دیا	فَصَّلُوا	فتوحات	انتِصَارَاتُ	لیڈر، قائد کی جمع	قُوَادَ
پیدل فوج	مُشَاة	اس نے اکٹھا کیا	حَشَدَ	ایمپرر، شہنشاہ	إمْبَرَاطُورَ
وہ واپس ہوئے	انسَحَبَ	بڑے دریا کے معاون دریا	رَوَافِد	وہ کمزور ہو گیا	وَهَنَ
وہ گرا	سَقَطَ	دریا	نَهر	غازی، حملہ آور	الغُزَاةِ
دلیر، بہادر	الشَّجعَانَ	اس نے ذمہ دار بنایا	كَلَّفَ		

ثُم انقَضَّ المسلمونَ علَى مُشَاةِ الرومِ الذين أخَذُوا يَتَسَاقِطُونَ قَتلًا أو غرقًا فِي النَّهْرِ. فكان النصرُ الْمُؤَزَّرُ حليفَ المسلمين. وقد قُتِلَ فِي معركةِ اليرموك أكثَرُ مِن مائةِ ألفٍ مِنَ الرومِ واستُشهِدَ فيها حَوَالِي ثلاثَةُ آلافٍ من المسلمين.

ج. فتحُ مِصرَ: كانتْ مِصرُ فِي ذلك الْحِينِ مِن مُمْتَلَكَاتِ الرومِ وكانت تَدَيَّنُ بالنَصرَانِيَّةِ وهي الدِّيَانَةُ التِي كان يَعتَنِقُهَا الرومُ. ولكن الروم كان يَسِيئُونَ إلى الْمِصرِيِّيْنَ مع أنّ دِينَهُم واحدٌ فكَانُوا يَرهَقُونَهُمْ بِالضَّرَائِبِ حتّى وَصَلَ الأمرُ بِهِم إلى أن يَفرَضُوا الضرائبَ على الْمَوتَى فلا يَسمَحُونَ بِدَفنِ الْمَيِّتِ إلا بعدِ أنْ يَدفَعَ أهلُهُ ضَرِيبَةً.

سَارَ عمرُو بنُ العاصِ مُتَّجِهًا مِنَ الشَّامِ إلى مصرَ وكان معه مِن جُنُودِ المسلمينَ أربَعَةُ آلافٍ و اختَرَقَ بِهِم رَمَالُ سِينَاءَ حتّى وَصَلَ إلى العَرِيشِ فِي آخرِ سنة 18ھ وفَتَحَهَا دُونَ مُقَاوَمَةٍ لأنّه لَم يَكُن بِهَا حَامِيَةٌ رُومِيّةٍ. ثُم سار حتّى وصل إلى 'الفرما' فحَاصَرَهَا شهرًا ونصفَ الشهرِ حتّى تَمَّ له فَتحُهَا فِي أول سنةٍ 19ھ. وكان أهل مصرَ يُسَاعِدُونَ المسلمين فِي هذا الْحِصَارِ ثُم تَقَدَّمَ عَمرُو إلى بِلبِيسَ فاستَوَلَّى عليها بعدَ شهرٍ لَم يَنقَطِعْ فيه القِتَالُ. ثُم سار إلى أمُ دَنِيْن فَنَشِبَ القتالُ وتُحَصِّنُ الروم فِي حُصُونِ بَابِ اليُونِ وكان مِن أمنَعِ الْحُصُونِ فحاصَرَهُم المسلمون حتّى تَمَّ لَهم النصرُ بِعونِ اللهِ تعالى وتَتَابَعُ فَتحُ الْمُدُنِ حتّى أصبَحَتْ مِصرُ وِلايَةٌ إسلامية.'

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
انقَضَّ	وہ گر گئے	الدِّيَانَة	دین، مذہب	سِينَاءَ	مصر کا علاقہ، جزیرہ نما سینا
يَتَسَاقِطُونَ	وہ گرتے ہیں	يَعتَنِق	وہ مذہب پر ہیں	مُقَاوَمَة	مزاحمت
الْمُؤَزَّر	سخت	يَسِيئُونَ	وہ برا کرتے ہیں	حَامِيَةٌ	گیریژن، چھاؤنی
حليفُ	حلیف، ساتھی	يَرهَقُون	وہ تھکا دیتے ہیں	الفرما	مصر کا ایک شہر
حَوَالِي	تقریباً، گردونواح	ضَّرَائِب	ٹیکس، ضریبہ کی جمع	حَاصَرَ	اس نے محاصرہ کیا
الْحِين	اس وقت	يَسمَحُونَ	وہ اجازت دیتے ہیں	أمُ دَنِيْنَ	قاہرہ کے پاس ایک شہر
مُمْتَلَكَات	ملکیت	اختَرَقَ	وہ داخل ہوتا چلا گیا	حُصُونِ	قلعے، حصن کی جمع
تَدَيَّنُ	ان کا دین تھا	رَمَالُ	ریت، صحرا	وِلايَةٌ	صوبہ

استِشهَادُ الْخليفةِ عمرَ بن الخطاب رضي الله عنه

استَشهَدَ عمرُ بن الخطاب رضي الله عنه عَلَى يَدِ فَيْروزَ غُلامُ الْمُغَيْرَةِ بنِ شُعبَةَ ويُلَقَّبُ أبَا لُؤلُؤَة وكَانَ مَجُوسِيًّا. قَتَلَهُ بِخَنجَرَ له رَأسَانِ طَعَنَهُ بِهِ سِتَّ طَعنَاتٍ. أحدُهَا تَحتَ سُرَّتِهِ وهي التِي قَتَلَتْهُ وكان ذلك فِي صلاةِ الفَجرِ عِندَمَا كَبَّرَ للصلاةِ من اليومِ الثالثِ والعِشرينَ من ذي الْحَجَّةِ من السَّنَةِ الثالِثَةِ والعِشرين من الْهجرةِ. وهَرَبَ فيروزُ وأخَذَ يَطعَنُ بِخَنجَرِهِ كلُّ مَن يَمُرُّ به حتّى طَعَنَ ثلاثة عشر رَجُلًا مَاتَ منهم ما يَزِيدُ على النصفِ وعندما أَحَسَّ أبو لُؤلؤَةَ أنّه مَأخُوذٌ لا مَحالَةَ أقدَمَ على الانتِحَارِ بِخَنجَرِهِ ذاتَها.

فَحُمِلَ الْخليفةُ إلى بيتِهِ وبَقِيَ ثلاثةَ أيَّامٍ بعد طَعَنِهِ ثُم تُوُفِّيَ يومَ الأربعاءِ لأربَع بَقِيْنَ مِن شهرِ ذي الْحَجَّةِ سنة ثلاثٍ وعشرين. وقَد غَسَّلَهُ وكَفَّنَهُ ابنُهُ عبدُالله وصَلَّى عليه ثُم دُفِنَ بِجَانِبِ صَاحِبَيهِ. وكانت مُدَّةُ خَلافَتِهِ عَشَرَ سِنِيْنَ وسِتَّةَ أشهُرٍ. رضي الله عنه وأرضاه وجزاه عن الإسلام والمسلمين خير الْجزاء.

(مأخوُذْ من 'تعليم اللغة العربية'، الْجامعة الإسلامية بالْمَدِينةِ الْمُنَوَّرَة)

آج کا اصول: مرکب توصیفی میں صفت اور موصوف اپنی حالت (رفع، نصب، جر)، تذکیر و تانیث، تعداد اور الف لام ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے ایک جیسے ہوتے ہیں۔ جیسے رجلٌ حسنٌ (خوبصورت مرد)۔ مرکب اضافی میں مضاف الیہ ہمیشہ حالت جر میں ہوتا ہے، مثلاً کتابُ زیدٍ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
غُلامُ	لڑکا، غلام	طَعَنَ	اس نے زخم لگایا	مَأخُوذٌ	پکڑا جانے والا
يُلَقَّبُ	اسے لقب دیا جاتا ہے	سُرَّة	ناف	لا مَحَالَةَ	یقیناً
مَجُوسِيًّا	مجوسی، آتش پرست	هَرَبَ	وہ فرار ہو گیا	الانتِحَارِ	خودکشی کرنا
خَنجَرَ	خنجر	يَمُرُّ به	وہ جس کے پاس سے گزرتا		

پچھلے سبق میں دی گئی خلفاء راشدین کی سیرت کی تفصیلات کو جاری رکھتے ہوئے ہم اس سبق میں سیدنا عثمان و علی رضی اللہ عنہما کی سیرت کا مطالعہ کریں گے۔

تعمیر شخصیت
اپنے گرد و پیش میں موجود جانوروں اور پودوں کا خیال رکھیے۔ یہ زندہ مخلوق ہیں۔ اللہ آپ کو اس کا اجر دے گا۔

عثمان بن عفان رضي الله عنه (23 – 35 هـ)

نَسَبُه: هو عُثمَانُ بنُ عَفَّانَ بنِ أبِي العاصِ بنِ أُمَيَّةَ بنِ عبدِ شَمسِ بنِ عبدِ مُنَافِ بنِ قُصَيِّ بنِ كُلابِ القَرشِيِّ الأُمَوِيِّ ثَالِثُ الْخُلفاءِ الراشدينَ يُكنَّى أبا عَمرٍو. ويُلَقَّبُ بِذِي النُّورَينِ لأنّه تَزَوَّجَ بِنتَي رسولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم رُقَيَّةَ وتُوُفِّيَتْ بعدَ غزوة بدرٍ، ثُم أَمَّ كلثُومَ وتوفيت فِي حياةِ الرَّسُولِ صلى الله عليه وسلم.

إسلامُه: أسلم وهو فِي الرابِعةِ والثلاثِينَ مِن عُمُرِه، وهو أحدُ العَشَرَةِ الأوائِلِ الذين دَخَلُوا فِي الإِسلام، وأحد العشرة الْمُبَشَّرِينَ بالْجَنَّةِ. وإسلامُ عثمانَ كان بدعوةٍ مِن أبِي بكرٍ الصديقِ رضي الله عنه. فقد كان أبُو بكرٍ الصديقُ يدعُو إلى الإِسلامِ من يَثِقُ به مِن قومِهِ مِمَّن يَغشَاهُ ويَجلِسُ إليهِ. فأسلَمَ على يَدَيهِ: الزُّبَيْرُ بنُ العَوَّامِ، وعثمان بن عفان، وطَلحَةُ بنُ عُبَيدِاللهِ، وسعدُ بنُ أبي وقاصٍ، وعبدُ الرَّحْمَنِ بنُ عوفٍ رضي الله عنهم. فانطَلَقُوا إلى رسولِ اللهِ صلى الله عليه و سلم ومعهم أبو بكر فعَرَضَ عليهم الإِسلامَ وقَرَأَ عليهم القرآنَ وأنبَأَهُم بِحَقِ الإِسلام فآمنوا.

صفاته الْخُلُقِيَّةُ وفَضلُهُ: عُرِفَ عثمانُ رضي الله عنه بِالكَرَمِ ولِينِ الطَبعِ، وعرف بالْحياءِ فما كان يُعْرَفُ أحدٌ أشَدُّ حَيَاءٍ مِنهُ حتّى كان رسولُ الله صلى الله عليه وسلم يَستَحِي منه إذ قال رسولُ الله صلى الله عليه وسلم: 'ألا اَستَحِي من رجلٍ تَستَحِي منه الْملائكةُ.' (صحيح مسلم 15/169)

کیا آپ جانتے ہیں؟ عہد صحابہ میں عربی زبان کا رسم الخط اتنا ترقی یافتہ نہ تھا۔ ابھی اعراب ایجاد نہ ہوئے تھے۔ اس وجہ سے خطرہ تھا کہ لوگوں میں قرآن مجید پڑھنے میں اختلاف ہو جائے۔ اس وجہ سے سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے قریش کے لہجے کے مطابق قرآن مجید کی نشر و اشاعت کی۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الأوائِلَ	اوائل، شروع	يَثِقُ	وہ اعتماد کرتا ہے	انطَلَقُوا	وہ دوڑے
مُبَشَّرِينَ	جنہیں بشارت دی گئی ہو	يَغشَاهُ	وہ ملنے آتا ہے	لِينِ الطَبعِ	نرم طبیعت کا مالک

وعن فضله روى قتادة أن أنسًا رضي الله عنه قال: صَعِدَ النبِي صلى الله عليه وسلم أُحَدًا ومعه أبُو بكرٍ وعمرُ وعثمانُ فرَجَفَ فقال: 'أُسْكُن أُحُدُ.' أظُنُّهُ ضَرَبَهُ بِرِجلِهِ، 'فليسَ عليك إلا نبِي وصدِّيقٌ وشَهِيدَانِ. وعن ابن عمر رضي الله عنهما قال: 'كُنَّا فِي زمنِ النبِي عن لا نَعدِلُ بأبي بكرٍ أحدًا، ثُم عمرَ، ثُم عثمانَ ثُم نترُكُ أصحابَ النبِي صلى الله عليه وسلم لا نُفاضِلُ بينَهُم.' (فتح الباري 7/53)

وفِي السنةِ السادسةِ للهجرةِ بَعَثَهُ رسولُ الله صلى الله عليه وسلم إلى قريشٍ مُفَاوِضًا عنه وذلك عِندَمَا مَنَعَتْ قُرَيشٌ دخولَ رسولِ الله صلى الله عليه وسلم مَكَّةَ: فبعثهُ صلى الله عليه وسلم إلى زُعَمَاءِ وأشرافِ قريشٍ يُخبِرُهُم أنه لَم يَأتِ لِلحَرَبِ وإنه إنّما جَاءَ زَائِرًا لِهَذَا البَيتِ ومُعَظِّمًا لِحُرمَتِهِ. فخَرَجَ عثمانُ مُخاطِرًا بِنَفسِهِ إلى مكةَ حتّى أتَى أبَا سُفِيَانَ وعظماءَ قريشٍ فبَلَغَهُم عن رسولِ الله صلى الله عليه وسلم مَا أرسَلَه به. فقالوا لِعثمانَ حِيْنَ فَرَغَ مِن رِسَالَةِ رسولِ الله صلى الله عليه وسلم إليهم: إنْ شِئتَ أنْ تَطُوْفَ بِالبَيتِ فَطُفْ. فقال: ما كنتُ لأفعَلُ حتّى يَطُوفَ به رسولُ الله صلى الله عليه وسلم. (السيرة النبوية، لابن هشام 3/202)

تَضحِيَتُهُ بِمَالِهِ: لقد ضَرَبَ الْخليفةُ عثمانُ رضي الله عنه أروَعَ الأمثِلَةِ فِي نُصرَةِ الإسلامِ وإعْلاءِ كَلِمَتِهِ فكان أجوَدَ المسلمينَ حيثُ يَجِدُّ الْجَدَّ ويَدعُو داعِي الْجِهَادِ. رَوَى الترمذي عن عبد الرحْمنِ بنِ سُمْرَةَ قال: جَاءَ عثمانُ إلى النبِي صلى الله عليه وسلم بألفِ دينارٍ حين جَهَّزَ جيشَ العُسرَةِ[1] فنَثَرَهَا فِي حُجْرِهِ. قال عبد الرحْمن: فرَأيتُ النبِي صلى الله عليه وسلم يُقَلِّبُهَا فِي حُجره ويقولُ: 'مَا ضَرَّ عثمانَ ما عَمِلَ بعدَ اليومِ.' مرتين.

(۱) ایک ایسی جنگی مہم جس میں مسلمانوں کو شدید تنگدستی کا سامنا کرنا پڑا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أُحُد	احد، مدینہ کا ایک پہاڑ	مُخاطِرًا	خطرہ مول لیتے ہوئے	جَهَّزَ	اس نے سامان تیار کیا
نَعدِلُ	ہم برابر سمجھتے ہیں	طُفْ	طواف کرلو	العُسرَةِ	تنگی
نُفَاضِلُ	ہم فضیلت دیتے ہیں	تَضحِيَة	قربانی	نَثَرَ	اس نے پھیلا دیا
مُعَظِّمًا	تعظیم کرنے والا	أروَعُ	سب سے اچھا لگنے والا	يُقَلِّبُهَا	وہ اسے پلٹتا ہے
حُرمَتِهِ	اس کی حرمت	يَجِدُّ	اس نے سنجیدگی سے لیا	ضَرَّ	وہ نقصان دیتا ہے

ومن مَآثِرِهِ – رضي الله عنه – أنّه حَفَرَ بِئْرَ رُومَةَ فعَن النبِي صلى الله عليه وسلم قال: 'مَن يَحفِرُ بئرَ رومةَ فلهُ الْجَنَّةُ.' فحفرها عثمانُ رضي الله عنه وجَعَلَها للمسلمين.

البَيعَةُ لِعثمانَ بالْخَلافةِ: لَما طُعِنَ عمرُ بن الخطاب رضي الله عنه بيَدِ أبي لؤلؤة الْمَجُوسِي، طَلَبَ بعضُ المسلمين مِنهُ أن يَعهَدَ بالخلافةِ لِمَن يَرتَضِيهِ ويَختَارُهُ. فتَرَدَّدَ عمرُ ثُم قال: 'إن استَخلَفْتُ فقَد استخْلَفَ من هُوَ خَيْرٌ منّي وإن أترُكَ فقد تَرَكَ مَن هو خيْرٌ منّي.' ثُم ذَكَرَ عمرُ رضي الله عنه سِتَّةَ رِجالٍ كانوا يَتَمَيَّزُونَ بِحُبِّ الرسولِ صلى الله عليه وسلم لَهُم ورِضَاهُ عَنهُم أكثَرُ مِن غيْرِهِم وهُم: عليٌّ، وعثمانُ بن عفّانٍ، وعبدُ الرحْمنِ بن عوفٍ، وسعدُ بن أبي وقاصٍ، والزبير بن العوام، وطلحة بن عبيد الله. وطلب إليهم أنْ يَجتَمِعُوا بعدَ وفاتِهِ لِيَختَارُوا واحدا منهم. وقد اجتَمَعَ هَؤُلاءِ النفرِ بعدَ وفاةِ عمرَ، وانتَهَى الرأي الأخِيْرِ إلى اختِيَارِ عثمانَ رضي الله تعالى عنه فبَايَعَهُ المسلمونَ بالإِجْمَاعِ.

چیلنج! مبنی اور غیر منصرف اسماء کے اعراب کو کیسے ظاہر کیا جاتا ہے؟

أهم أعماله

أولا: جَمعُ المسلمين فِي قِرَاءَةِ القرآنِ على حَرفِ قُرَيشٍ . انتَشَرَ الإسلامُ وعَمَّتِ الفُتُوحَاتُ الإسلاميةُ ودخل فِي الإسلام أقوامٌ مِن غيْرِ العَرَبِ فخَشَي بعضُ أصحابِ رسولِ الله صلى الله عليه و سلم مِن اختِلافِ الناسِ فِي قراءة القرآن أو تَحريفِ شيءٍ من القرآن لفظًا أو أداءً. فقَدْ قَدِمَ حذيفةُ بنُ اليَمان على عثمانَ، وكان حذيفةُ يُغازِي أهلَ الشامِ فِي فتحِ أرمِينِيَا وأذربيجان مَعَ أهلِ العِرَاقِ. فأفزَعَ حذيفةُ اختلافَهم فِي القراءةِ. فقال حذيفةُ لعثمان: 'يا أميْرَ المؤمنينَ! أدرِكْ هذِهِ الأُمَّةَ قبلَ أن يَختَلِفُوا فِي الكتابِ اختلافَ اليهودِ والنَّصَارَى.' فأرسَلَ عثمانُ إلى حَفصَةَ أن أرسِلِي إلينا بالصحُفِ نَنسِخُهَا فِي الْمُصَاحِفِ ثُم نَرُدَّهَا إليك. فأرسَلَتْ بِها حفصةُ إلى عثمانَ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَآثِرِه	اس کے شاندار اعمال	استَخلَفَ	اس نے خلیفہ مقرر کیا	يُغازِي	وہ جنگ کرتا ہے
حَفَرَ	اس نے کھودا	النفرِ	گروہ	نَنسِخُ	ہم نسخہ تیار کرتے ہیں، نقل کرتے ہیں
يَرتَضِي	وہ مطمئن ہوتا ہے	عَمَّتِ	یہ عام ہوگیا	مصَاحِفَ	قرآن کی کاپیاں یا نسخے
تَرَدَّدَ	اس نے تردد کیا	تَحريفِ	تبدیلی کرنا		

وأمَرَ عثمانُ بِنَسخِ القرآن بِلِسَانِ قُرَيشٍ حتّى إذا نُسِخَتِ الصحفُ فِي المصاحفِ، أرسَلَ إلى كُلِّ أُفُقٍ بِمُصحَفٍ مِما نَسَخَ وأمَرَ بِمَا سَوَاهُ من القرآنِ فِي كل صَحِيفَةٍ أو مُصحَفٍ أنْ يَحرِقَ.

ثانيًا: تَأسِيسُ البَحرِيَّةِ الإسلاميةِ: استَأذَنَ مُعَاوِيَةُ بنُ أبِي سُفيَانَ رضي الله عنه والِيُ الشَّامِ الْخَلِيفَةَ عثمانَ رضي الله عنه فِي تأسيسِ أسطُولٍ بَحرِيٍ لِصَدِّ غَارَاتِ الأسطُولِ البِيزَنطِي[1] على سَوَاحِلِ الشام ومصرَ فأذِنَ لَهُ. فأعَدَّ معاويةُ أسطولًا قويًا تُمكِنُ به مِن فَتحِ جَزِيرَتَي قَبْرَصَ[2] ورُودَسَ[3] فِي البَحرِ الْمُتَوَسَّطِ[4] كما نَازَلَ الأسطولُ الإسلاميُّ الأسطولَ البيزنطي عام 34هـ فانتَصَرَ عليه فِي معرَكَةِ ذاتِ الصَّوَارِي قُربَ الإسكندَرِيَّةِ[5] مَعَ أن الأسطولَ البيزنطي كان أكثر عددًا وتَجهِيزًا من الأسطولِ الإسلامي وعُرِفَت الْمعركةُ بِهذا الاسمِ 'ذاتُ الصواري' لأنّ صَوَارِيَّ سُفُنُ المسلمين والروم رَبِطَت بَعضُها بِبَعضٍ.

الفتوحاتُ الإسلامية فِي عهدِ الْخليفة عثمان بن عفان رضي الله عنه

فتحُ الْمَغرِبِ[6] وبِلادُ النُّوبَةِ[7]: زَحَفَتْ جيوشُ المسلمينَ فِي عهدِ عثمان بن عفان رضي الله عنه إلى بلاد النوبة جُنُوبَ مصرَ. وتَمَكَّنُوا مِن فتحِهَا وضَمِّهَا إلى الدولةِ الإسلاميةِ كما تَابَعَ المسلمونَ فُتُوحَاتَهُم فِي بلادِ الْمَغرِبِ ونَشَرُوا الدعوةَ الإسلاميةَ فِي انْحَائِهَا ووصَلَتْ جُيُوشُهُم إلى سُهُولِ تُونَسَ واصطَدَمُوا مع قُوَّاتِ الرومِ فِيها وهَزَمُوهُم وأصبَحَتِ الْمَنطَقَةُ كلها من بَرقة إلى تونس[8] خاضِعَةً للدولَةِ الإسلامية فِي عهدِ عثمان رضي الله عنه.

ان الفاظ کے اردو نام یہ ہیں: (۱) بازنطینی۔ (۲) قبرص یا سائپرس۔ (۳) جزیرہ رھوڈز۔ (۴) بحیرہ روم۔ (۵) اسکندریہ۔ (۶) شمالی افریقہ کے ممالک جیسے لیبیا، الجزائر اور مراکش۔ (۷) نوبیہ۔ سوڈان کا ایک صوبہ۔ (۸) تیونس۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَأسِيسُ	بنیاد رکھنا	غَارَاتِ	حملے	زَحَفَتْ	انہوں نے پیش قدمی کی
البَحرِيَّةَ	نیوی، بحری فوج	سَوَاحِلَ	ساحل کی جمع	تَمَكَّنُوا	وہ کامیاب ہو گئے
والِيُ	گورنر	صَوَارِيَّ	کشتیوں کے مستول	انْحَائِهَا	اس کی اطراف
أسطُولٍ	بحری بیڑہ	سُفُنِ	سفینہ کی جمع، کشتیاں	سُهُولِ	میدانی علاقے
لِصَدِّ	دفاع کے لئے	رَبِطَت	وہ بندھ گئی	اصطَدَمُوا	وہ ٹکرائے

فتحُ بلادِ فَارِس: امتَدَتْ رُقعَةُ الدولةُ الإسلامية فِي عهد الْخليفة عثمان رضي الله عنه حتّى وَصَلَتْ شرقًا إلى بَحرِ قَزوينَ[1] آسِيَا[2] ومَا زَالَ المسلمونُ يُطَارِدُونَ مَلِكَ الفُرُسِ 'يزد جرد' حتّى قُتِلَ فِي بَلَدِهِ مَرُو[3] مِن بِلاد فارس وانتَهَتْ بِمَوتِهِ دولَةُ فارس.

استِشهَادُ الْخليفةِ عثمان رضي الله عنه

كان الخليفةُ عثمان رضي الله عنه ذَا صِفَاتِ كرِيْمَةٍ وأخلاقٍ فاضِلَةٍ، فقد كان لَيِّنًا رَحِيمًا وعُطُوفًا كريْمًا فطَمَعَ فِيه أصحابُ الأَنفُسِ الضعِيفَةِ والكارِهُونَ لدينِ الله القَويْمِ فمن هؤلاء: عبد الله بنُ سَبأ وهُوَ يَهُودِيٌّ أسلَمَ زَمَن عثمانَ نِفَاقًا. فبَدَأَ يُطُوفُ فِي بُلدَانِ المسلمينَ وكان كُلَّمَا وَصَلَ إلى بَلَدٍ يَحكِي كَذِبًا عن ظُلمِ عثمانَ لِلبَلَدِ الآخِرِ حتّى تَرَكَ كُلَّ قَطرٍ يَظُنُّ أنه بِخَيْرٍ وأنه أفضَلُ حَالًا مِنَ القَطرِ الآخِرِ.

وأقنَعَهُم أنّ عليًا رضي الله عنه أحَقُّ بالخلافةِ مِن عثمانَ فجَاءَت وُفُودٌ مِنَ البَصرَةِ، والكُوفَةِ، ومِصرَ قائِدُهُم عبد الله بن سبأ. وقابَلَهُم الخليفة عثمان وعلي رضي الله عنهما ووَاعَدَاهُم خيْرًا إذا هُم دَعَوا إلى بلادِهِم. فبَدَأَت هَذِهِ الوُفُودُ بِالْخُرُوجِ من المدينةِ إلا أنّهم رَجَعُوا مرةً أُخرَى إلى المدينةِ بِحُجَّةٍ أنّ عثمانَ كَتَبَ إلى والِي مصرَ يَأمُرُهُ أن يَقتُلَ الوفدَ الذي جَاءَ إلى المدينةِ مِن أهلِ مصرَ. وعثمان رضي الله عنه بَرِيءٌ مِن هذا الكِتَابِ وإنّما زُوِّرَ عليه.

(۱) بحیرہ کیسپین۔ ایران کے شمال میں دنیا کی سب سے بڑی جھیل۔ (۲) ایشیا۔ (۳) مرو۔ بحیرہ کیسپین کے قریب ایک شہر۔

چیلنج! کسی اسم کو کن کن صورتوں میں نصب دی جاتی ہے؟ ایک فہرست تیار کیجیے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
امتَدَتْ	یہ پھیل گیا	القَويْم	سیدھا	أقنَعَ	اس نے جوش دلایا
رُقعَةُ	علاقہ، رقبہ	نِفَاقًا	منافقانہ انداز میں	قابَلَ	اس نے سامنا کیا
يُطَارِدُونَ	وہ تعاقب کرتے ہیں	يُطُوفُ	وہ گردش کرتا ہے	وَاعَدَا	ان دونوں نے وعدہ کیا
عُطُوفًا	ہمدردی رکھتے ہوئے	بُلدَانِ	شہر، بلد کی جمع	حُجَّةٍ	دلیل
كارِهُونَ	ناپسند کرتے ہوئے	قَطرٍ	سمت	زُوِّرَ عليه	اس پر جھوٹ گھڑا گیا

وكان حَامِلُ هذا الكتاب الْمُزَوَّرُ يَسِيْرُ عَلَى مَقرَبَةٍ من أهلِ مصرَ يَتَعَرَّضُهُم حتّى قالوا له: 'ما لك؟ إنّ لك لأمرًا ما شَأنُكَ؟' فقال: 'أنا رَسُولُ أميرِ المؤمنين إلى عامِلِه بِمِصرَ.' ففَتَّشُوهُ فإذا هم بالكِتابِ الْمُزَوَّرِ. وواضِحٌ أنّ هذا الرجلَ كان قاصِدًا أن يُعْرف فرَجَعُوا إلى عثمانَ وطَلَبَ عثمانُ التَحقِيقَ فِي هذا الكتاب إلا أنّهم أبَوا وقالوا: 'قد أحَلَّ اللهُ دَمَكَ وأحَاطَ الثَّوَارُ بَيتَ عثمانَ وقَد حَاوَلَ كثِيْرٌ مِنَ الصَحَابَةِ وأبنَائِهِم الدِفَاعَ عن عثمانَ إلا أنّه كان يُقسِمُ عليهم أن يُلقُوا سُيُوفَهُم.

وهَجَمَ الثوارُ على الخليفة فضَرَبَهُ رَجُلٌ مِصرِيٌّ من بني سَدُوسٍ يقال له: جَبْلة أي الرجل الأسود بِسَيفٍ وهو يقرَأُ القرآنَ فَاتَّقَاهُ عثمان رضي الله عنه بَيَدِهِ، فقَطَعَهَا والْمُصحَفُ بين يَدَيهِ فنَضَخَ الدَّمُ على قولِه تعالى: 'فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللهُ وهُوَ السَّمِيعُ العليمُ' فسَقَطَ الْمصحفُ[1] مِن يدِه فقال عثمان: 'أمّا واللهِ إنّها لأولُ كَفٍّ خَطَّتِ الْمُفَصَّل.

وذَلِكَ أنّه كان مِن كُتُبَةِ الوَحيِ وهو أولُ مَن كَتَبَ الْمُصحَفَ من إملاءِ رسولِ الله صلى الله عليه و سلم. فجَاءَتْ زَوجَتُهُ نَائِلَةٌ تَحجِزُ عَنه فتَعَمَّدَها أحدُ الْمُجرِمِيْنَ فضَرَبَ يَدَهَا فقَطَعَ أصَابِعَهَا. ثُم ضَرَبَ عثمانَ فقَتَلَهُ. وكان استِشهَادُهُ رضي الله عنه يومَ الْجُمُعَةِ الثامن عَشَرَ من ذي الْحَجَّةِ عام 35هـ. فرَحِمَ اللهُ أميرَ الْمُؤمنين رحْمَةً واسِعَةً وجزاه عن الإسلام والمسلمين خير الجزاء.

(۱) لفظ 'مصحف' کا معنی ہے قرآن کا کوئی نسخہ۔ یہ قرآن کا متبادل نہیں ہے۔ یہ کسی خاص نسخے کو بیان کرنے کے لئے آتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْمُزَوَّرُ	جھوٹا، جعلی	الثَّوَار	باغی	نَضَخَ	وہ بہہ کر گرا
مَقرَبَةٍ	شارٹ کٹ	حَاوَلَ	اس نے کوشش کی	فَسَيَكفِيكَ	تو عنقریب وہ تمہیں کافی ہو گا
يَتَعَرَّضُ	وہ سامنا کرتا ہے	يُقسِمُ عليهم	اس نے انہیں قسم دی	خَطَّتِ	اس نے لکھا
فَتَّشُوا	انہوں نے تفتیش کی	أن يُلقُوا	کہ وہ ملیں	الْمُفَصَّل	سورہ ق سے الناس تک سورتیں
دَمَكَ	تمہارا خون	هَجَمَ	اس نے حملہ کیا	تَحجِزُ عَنه	اس نے اسے بچایا
أحَاطَ	اس نے گھیرا	اتَّقَاهُ	اس نے اس کا دفاع کیا	فتَعَمَّدَها	تو وہ اسے قتل کرنے آیا

علی بن أبي طالب رضي الله عنه (35 – 40 ھ)

نسبه: هو عَلِيُّ بنُ أبِي طَالِبٍ ابنُ عَمِّ رسولِ الله صلى الله عليه وسلم وزَوجُ ابنَتِهِ فَاطِمَةَ رضي الله عنها. وهو رَابعُ الْخلفاءِ الراشدينَ وأحدُ العَشَرَةِ الْمُبَشَّرِينَ بِالْجَنَّةِ. وُلِدَ قبلَ البِعثَةَ بعشرِ سِنِيْنَ. ويُلَقَّبُ علي رضي الله عنه بأبِي السِبطَيْنِ يعنِي الْحَسَنَ والْحُسَيْنَ ويُكَنَّى أبا الحسن ولَقَّبَهُ رسولُ الله صلى الله عليه وسلم بأبِي تُرَابٍ. فقد رَوَى البخاري أنّ عليًا دخل على فاطمةَ ثُم خَرَجَ فَاضْطَجَعَ فِي المسجد فقال النبِي صلى الله عليه وسلم: 'أين ابنُ عَمِّكِ؟' قالت: 'فِي المسجدِ.' فخرج إليه فوَجَدَ رِدَاءَهُ قد سَقَطَ عن ظَهرِهِ وخَلَصَ الترابُ إلى ظَهرِهِ. فجعل يَمسَحُ الترابَ عن ظهره فِيقول: اجْلِسْ يا أبا تراب. مرتين.

إسلامه: كان عليٌ رضي الله عنه أوَّلَ مَن أسلم مِنَ الصِّبيَانِ وكان يَعِيشُ فِي كَنَفِ الرسولِ صلى الله عليه وسلم فقد كَفَّلَهُ وتَوَلَّى تَربِيَتَهُ لِيُخَفِّفَ عَن عَمِّهِ شَيئًا مِن مَؤُوْنَةِ العَيَالِ. وحِينَمَا بُعِثَ الرسولُ صلى الله عليه وسلم كان عليٌ لا يزالُ فِي حُجرِهِ فدَعَاهُ إلى الإسلامِ فآمن به وصَدَّقَهُ وكان له مِنَ العُمرِ ثَمَانِي أو عَشَرَ سنين.

صفاته الخلقية: كان رضي الله عنه عَالِمًا ذَكِيًّا أُشتُهِرَ بالفَصَاحَةِ والشُّجَاعَةِ والْمَرُوءَةِ والوَفَاءِ واحتِرَامِ العُهُودِ. وكان يَسْتَوحِشُ مِنَ الدنيا وزَهرَتِها ويَأنَسُ بِاللَّيلِ ووَحشَتِهِ ويُعجِبُهُ مِنَ اللباسِ ما قَصَرَ ومِن الطعامِ ما خَشُنَ. وكان يُعظِّمُ أهلَ الدينِ وُيقرِّب الْمساكينَ وكان يُخَاطِبُ الدنيَا فِيَقُول: 'عُمرُكَ قَصِيْرٌ ومَجلِسُكَ حَقِيْرٌ وخَطَرُكَ قَلِيلٌ. آه آه! من قِلَّة الزَّادِ وبُعْدِ السَفَرِ ووَحشَةِ الطَّرِيقِ.'

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
السِبطَيْنِ	دونواسے	كَنَفِ	کفالت	يَسْتَوحِشُ	اسے وحشت ہوتی ہے
تُرَابٍ	مٹی	كَفَّلَ	اس نے کفالت کی	يَأنَسُ	وہ پسند کرتا ہے
اضطَجَعَ	وہ کروٹ پر لیٹا	لِيُخَفِّفَ	تاکہ وہ ہلکا کرے	زَهرَتِها	اس کے پھول، رنگ، مزا
خَلَصَ	یہ اس تک براہ راست پہنچا	مَؤُوْنَة	تعاون	وَحشَة	تنہائی
الصِّبيَانِ	بچے	حِينَمَا	اس وقت	خَشُنَ	وہ کھردرا ہوا

فضله: فَضَائِلُ علي رضي الله عنه كثيْرةٌ منها: قولُ النبِي صلى الله عليه وسلم: 'أنتَ منّي وأنا مِنكَ.' وقولُ عمرَ بن الخطاب رضي الله عنه: 'تُوُفِّي رسولُ الله صلى الله عليه وسلم وهو عَنهُ راض.' وفِي غزوةِ خَيبَرَ حِينَمَا استَعصَى على المسلمينَ حِصْنَانِ، قال النبِي صلى الله عليه وسلم: 'لأُعطِيَنَّ الرَّايَةَ غَدًاً رجلا يَفتحُ الله على يَدَيهِ.' قال فبَاتَ الناسُ يَدُوكُونَ لَيلَتَهُم أيُّهُم يُعطَاهَا. فلمّا أصبَحَ الناسُ غدوًا على رسولِ الله صلى الله عليه وسلم كلهم يَرجُو أن يُعطَاها، فقال: 'أين عليُّ بن أبي طالب؟' فقالوا: 'يَشتَكِي عَينَيهِ يا رسولَ الله!' قال: 'فأرسِلُوا إليهِ.' فَأتُونِي به، فلمّا جاءَ بَصَقَ فِي عينيه، ودعَا له. فبَرَأَ حتّى كأن لَم يَكُن به وَجعٌ فأعطاه الرايةَ ففتح الله عليه.

تضحيته بنفسه: كان علي رضي الله عنه كأفَاضِلِ الصحابةِ لا يُبَالِي حين يُقَدِّم أيَّ شيءٍ فِي سبيل هذه الدعوَةِ فقد ضَحَّى بنَفسِهِ ومالِه، فهو رضي الله عنه أوّلُ مَن فَدَى بِنَفسِهِ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم فقد نَامَ فِي فِرَاشِ الرسولِ صلى الله عليه وسلم ليلةَ الْهِجرَةِ مع أنّه يَعلَمُ أنّ المشركينَ قد اتَّفَقُوا على قَتلِ رسولِ الله صلى الله عليه و سلم واشتَرَكَ فِي جَميعِ الغَزَوَاتِ عَدَا غزوةِ تُبُوكَ.

خلافته: بعدَ مَقتَلِ عثمانَ رضي الله عنه اختَارَهُ المسلمونَ أميْرًا لَهم فلم يَقبَلْ وأحَبّ أن يكونَ وزيرًا بَدَلُ أن يكونَ أميْرًا إلا أنّ الصحابةَ أصَرُّوا عليه للخَلاصِ مِنَ الْمَأزَقِ الذي كانوا فِيه فقد كانَ الثَّوَارُ هُمُ الْمُسيطِرُونَ على زَمَامِ الأمور فِي المدينة بعد قتلهم الخليفة عثمان رضي الله عنه ظلماً وعدوانًا بَل هَدَّدَ الثوارُ أهلَ المدينةِ بِقَتلِ أهلِ الشُّورَى وكِبَارِ الصحابةِ، ومَن يَقدِرُونَ عليه من دَارِ الْهِجرَةِ إنْ لَم يَجِدُوا أحدًا يُقبِلُ الْخلافَةَ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
راض	خوش، راضی	بَصَقَ	اس نے لعاب لگایا	أصَرُّوا	انہوں نے اصرار کیا
استعصَى	اس نے رکاوٹ ڈالی	بَرَأَ	وہ صحت یاب ہو گیا	الْخَلاصِ	چھٹکارا
حِصْنَانِ	دو قلعے	وَجعٌ	تکلیف، انفیکشن	الْمَأزَقِ	تنگی، مصیبت
الرَّايَةَ	جھنڈا	لا يُبَالِي	وہ پرواہ نہیں کرتا ہے	الثَّوَارُ	باغی
يَدُوكُونَ	انہوں نے بات کی	فَدَى	اس نے خطرہ مول لیا	مُسيطِرُونَ	لیڈر، حکم دینے والے
يَشتَكِي	وہ شکایت کرتا ہے	فِرَاشِ	بستر	هَدَّدَ	اس نے دھمکی دی

وقالوا دُونَهُم: 'يا أهلَ المدينة! فقد أَجَّلْنَاكُم يَومَيْنِ فواللهِ لَئِن لَم تفرَغُوا لَنَقتُلَنَّ غَدًا عَلِيًا وطلحةَ والزُّبَيْرَ وأنَاسًا كثِيْرِينَ، ولَما عَزَمَ عليه المهاجرونَ والأنصارُ رَأَى ذلك فَرضًا عليه فانقَادَ إلَيهِ وفِي يومِ السَّبتِ التاسعَ عشرَ من ذي الْحَجَّةِ خَرَجَ عليٌّ رضي الله عنه إلى المسجد فصَعِدَ الْمِنبَرَ فَبَايَعَهُ المهاجرون والأنصارُ وكان مِمن بَايَعَهُ الزبيرُ بنُ العَوَّامِ، وطلحةُ بن عُبيد الله.

أهم أعمالِ علي بن أبي طالب رضي الله عنه بعد تَولِّيهِ الْخلافةَ

شاءَ اللهُ تعالى أن تَطُولَ الفتنةُ بعدَ مَقتَلِ عثمانَ رضي الله عنه وتَتَجَدَّدُ أحدَاثُهَا بِمَكر وحِيلِ أعداءِ الإسلامِ ابتلاءً وامتحانًا للمسلمينَ، فهو سُبحَانَهُ حكيمٌ فِي قَضَائِهِ عليمٌ فِي أقدَارِهِ. فبَعدْ أن بُويِعَ عليٌّ رضي الله عنه بالخلافة قام عليٌّ رضي الله عنه بِما يلي:

أولًا: عَزَلَ عليٌّ رضي الله عنه أمَرَاءَ عثمانَ الذين يَشتَكِي منهم الناسُ وعَزَلَ أيضا مَن لا يَتَّفِقُ مع سِيَاستِهِ. ثانيًا: أجَّلَ عليٌّ رضي الله عنه مُعَاقَبَةَ قَتلَةِ عثمانَ رِيثَمَا يَستَقِرُّ حُكمُهُ يَجتَمِعُ عليه المسلمونَ فِي البلادِ الأُخرَى.

موقف بعض الصحابة رضي الله عنهم مِن هذه الأعمال: استَجَابَ بعضُ الأمَرَاءِ لِهَذَا العَزْلِ ولَم يَستَجِبْ قِسمٌ منهم من بَيْنَهُم أميْرُ الشامَ معاويةُ بنُ أبِي سُفيَانَ رضي الله عنهما مع اعتِرَافِهِ بِفَضلِ عَلِيٍّ رضي الله عنه وتسلِيمِهِ بِجَلالَةِ قَدرِهِ. وكان سَبَبُ عَدمِ استِجَابَتِهِ رضي الله عنه هو إصرَارُهُ على ضَرُورَةِ القِصَاصِ من الْمُجرِمِينَ قبلَ البَيعَةِ، وهذا هو بِدَايَةُ الْخَلافِ، وما جَرَى بين عَلِي ومعاوية رضي الله عنهما.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَجَّلْنَا	ہم نے مہلت دی	مَكرٍ وحِيلٍ	مکر وفریب اور حیلہ	رِيثَمَا	اس وقت تک جب
تفرَغُوا	تم فارغ ہوئے	أعداءُ	دشمن	يَستَقِرُّ	وہ مضبوط ہو جائے
انقَادَ	اس نے پیروی کی	ابتلاءً	آزمائش	اعتِرَاف	اعتراف کرنا
الفتنةُ	انارکی، خانہ جنگی	أقدَارِ	منصوبے، قدر کی جمع	إصرَارُ	اصرار کرنا
تَتَجَدَّد	یہ نیا ہو گیا	عَزَلَ	اس نے معزول کیا	القِصَاصِ	قصاص لینا
أحدَاثُهَا	اس کے واقعات	مُعَاقَبَة	سزا	بِدَايَةُ	آغاز

(وهذا الإختلافُ) كان مَبنيًّا على الاجتِهَادِ لا مُنَازَعَةَ مِن مُعاوِيَةَ فِي الإمَامَةِ. لذلك قَرَّرَ أهلُ السُّنَّةِ والْجَمَاعَةِ أنّ كلاهُما مَأجُورٌ لِلمُصِيبِ أجرَانِ وللمُخطِيءِ أجرٌ واحِدٌ. كما قالَ رسولُ الله صلى الله عليه وسلم: 'إذا حَكَمَ الْحَاكِمُ فاجتَهَدَ ثُم أصَابَ فله أجران، وإذا حَكم فاجتَهَدَ ثُم أخطأَ فلَهُ أجر.' (فتح الباري 13/318) وقد نَتَجَ عن استِغلالِ الْحَاقِدِينَ لِهذا الْخلافِ حَربَانِ مُؤسَفَتَانِ بين الْمسلمين دِفَاعًا عمّا يَعتَقِدُهُ كلُّ فريقٍ من الْحَقِّ والصَّوَابِ فكانَت الأولى:

<u>مَعرِكَةُ الْجَمَلِ 36هـ</u>: وسَبَبُها أنّ عَائِشَةَ رضي الله عنها ومَعَهَا طَلحَةُ والزُّبَيْرُ رضي الله عنهما سَارُوا إلى البَصرَةِ ومعهم كثيرٌ من الناس بِنِيَّةِ تَألِيفِ القُلُوبِ وتَهدِئَةِ الوَضعِ المضطربِ والإصلاحِ بين الناسِ حِينَمَا اختَلَفُوا بعدَ استِخلافِ علي رضي الله عنه مُمتَثِلِينَ بذلك قوله تعالى: 'لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِنْ نَجْوٰىهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ.' (النساء 4:114)

وبعدَ أن سَمِعَ عليٌّ بِخُرُوجِ عائشةَ رضي الله عنها إلى البصرة خَرَجَ بِجَيشِهِ يُرِيدُ الإصلاحَ أيضًا بِدَلِيلِ قولِه رضي الله عنه عِندما سُئِلَ: 'أيّ شَيءٍ تُرِيدُ؟ وإلى أينَ تَذهَبُ؟' فقال: 'أما الذي نُرِيدُ ونَنوِي فالإصلاحُ إن قَبِلَ مِنَّا أصحابُ عائشةَ وأجابوا لنا إليه.' قال: 'فإنَ لَم يُجِيبُوا إليه؟' قال: 'نَدعُهُم بِعُذرِهِم ونُعطِيهِم الْحَقَّ ونُسِيرُ.' قال: 'فإن لَم يَرضُوا؟' قال: 'نَدعُهُم مَا تَرَكُونَا.' قال: 'فإنْ لَم يَترُكُونَا؟' قال: امتَنَعْنَا مِنهُم.'...

<u>آج کا اصول</u>: اگر عربی میں آپ کو یہ بیان کرنا ہو کہ 'پہلا۔۔۔ مگر دوسرا' تو اس کے لئے الفاظ أحدُهما... والآخِرُ استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الآخَرِ (تو ان میں سے ایک کی قربانی قبول کرلی گئی مگر دوسرے کی قربانی قبول نہ کی گئی۔)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُنَازَعَة	باہمی اختلاف	نَتَجَ	اس کا نتیجہ نکلا	تَهدِئَة	ٹھنڈا کرنا
قَرَّرَ	اس نے فیصلہ کیا	استِغلالِ	استحصال	مضطرب	مضطرب
مَأجُورٌ	جسے اجر ملے	حَاقِدِينَ	مجرمانہ ذہنیت والے	مُمتَثِلِينَ	ملتے جلتے، مماثل
الْمُصِيبِ	درست رائے والا	مُؤسَفَتَانِ	دو افسوسناک	نَجْوٰىهُمْ	ان کی خفیہ گفتگو
المُخطِيء	خطا کرنے والا	تَألِيفِ القُلُوبِ	دلوں کو اطمینان دینا	نَنوِي	ہم نیت کرتے ہیں

فَنَعِمَ إِذَن وَدَارَ الْحِوَارُ والتَفَاهُم بَينَهُ وبَينَ عائشةَ رضي الله عنها ومن معها. وبَاتَ الْجَيشانِ بِخيرٍ ليلةً. ولكن أهلُ الفتنةِ عبدُ الله بنُ سَبَأ ومن معه خَافُوا على أنفسِهم من الاتفَاقِ بين الطرفَيْنِ فقَامُوا مع الفَجرِ وانقَسَمُوا قِسمَيْنِ وهَجَمَ كلُ قِسمٍ على مُعَسكَرِ الآخَرِ. فقام الناس إلى سِلاحِهِم وهم يَظُنُّونَ الغَدرَ واشتَبَكَ المسلمون فِي قتالٍ مَرِيرٍ حتّى عُقِرَ جَملُ عائشةَ رضي الله عنها فتَفَرَّقَ الناسُ وانتَهَتِ المعركةُ ورَجَعَتْ عائشةُ إلى مكةَ بعدَ أنْ جَهَّزَهَا عليٌّ رضي الله عنه بِكُلِ ما تَحتَاجُ وسار بِجَانِبِ هَودَجِهَا مَاشِيًا حتّى خارِجَ المدينةَ وسَيَّرَ معها أخَاهَا محمدُ بنُ أبي بكرٍ وسَيَّرَ أولادُهُ معها مَسيرَةَ يومٍ.

والثانيَةُ: معركة صِفِينَ سنة 37هـ: وهي المعركةُ الثانيةُ نَتِيجَةٌ لِهذا الْخِلافِ الذي وقع بين علي ومعاوية رضي الله عنهما. واستَغَلَّهُ الْحَاقِدُونَ وسَبَقَ أن بَيَّنَّا أسبابَ هذا الخلاف. كان أصحابُ علِي رضي الله عنه وأصحابُ معاويةَ رضي الله عنه قد تَكَاتَبَا مدةَ سِتَّةِ أشهُرٍ قبل المعركةِ وهذا يَدُلُّ دلالةً واضِحَةً عَلَى كُرْهِهما رضي الله عنهما للقِتَالِ ورَغبَتِهِمَا فِي الإِصلاحِ ولكن لَم يَتَوَصَّلا إلى نتيجةٍ خلالَ هذه الْمُدَّةِ فبَدَأت المعركةُ بالْخُطُواتِ التالية:

أولًا: مُنَاوَشَاتٌ بين الطرفَيْنِ: وذلك من أجلِ الْماءِ الذي كان تَحتَ سَيطَرَةِ جيشِ معاوية رضي الله عنه فتُقَاتِلُ الفريقانِ وانتَصَرَ جُندُ علي وأَزَحُوا جندَ معاويةَ عن مواقِعِهم فأمر علي رضي الله عنه أصحابه أن خُذُوا من الْماءِ حاجَتَكُم وخَلَوا عنهم. ثانيا: بدأ القتالُ بين الطرفَيْنِ بقُوَّةٍ مُختَلِفَةٍ دون أن يَظهَرَ انتصارُ حاسِمٍ لأي فريق وإن كانت الكَفَّةُ راجِحَةً لصالِحِ علي رضي الله عنه ومع ذلك كان الكثيرُ من أفراد الْجيشينِ يَلتَقُونَ فِي الليلِ ويَتَحَدَّثُونَ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
التَفَاهُم	ان کا اتفاق رائے	جَهَّزَهَا	اس نے اس کا سامان تیار کیا	يَتَوَصَّلا	وہ دونوں پہنچے
سِلاح	اسلحہ	هَودَج	ہودج، اونٹ کا کجاوہ	مُنَاوَشَات	جنگیں
الغَدرَ	عہد شکنی	مَاشِيًا	پیدل چلتے ہوئے	سَيطَرَة	کنٹرول میں
اشتَبَكَ	وہ لڑا	مسيرَةَ	فاصلہ	أَزَحُوا	انہوں نے ہٹایا
مَرِيرٍ	تلخ	تَكَاتَبَا	ان دونوں نے خط و کتابت کی	حاسِمٍ	فیصلہ کن
عُقِرَ	اس کی ٹانگیں کاٹ دی گئیں	كُرْه	نفرت	الكَفَّةُ	پلڑا

نِهَايَةُ الأحداثِ وحُقنُ الدِمَاءِ بين أهلِ العِرَاقِ وأهلِ الشامِ: خَافَ الْمُخلِصُونَ أن يُفْنِيَ المسلمونَ بعضُهُم بعضًا فتَمَنَّوا ما يُنقِذُهُم ويُوقِفُ القِتَالَ. وكان عَمرُو بنُ العاصِ رضي الله عنه يُفَكِّرُ مَلِيًّا بذلك حتّى اهتَدَى إلى فِكرَةِ التَحكِيمِ لِيُوقَفُ تلك المقتلةُ الكُبْرَى عند ذلك أبَدَى الفكرةَ لِمعاويةَ رضي الله عنه ففَرِحَ بِها ورَفَعَ جيشَ الشامِ الْمُصَاحِفَ فهَابَ جيشُ علي رضي الله عنه قِتَالَهُم وتوَقَّفَ القتالُ. وقَد اجتمَعَ الْحكَمَانِ فِي دُومَةِ الْجُندُلِ ولَم يَتوصَّلا إلى اتفاقٍ. وتَفَرَّقَ الْجيشانِ بعدَ مَسأَلَةِ التَحكِيمِ ومضى كلٌّ إلى بَلَدِه.

كان عَدَدُ القُرَّاءِ الذين اعتَرَضُوا عَلى التحكِيمِ فِي صفينَ أربعةُ آلافٍ، فهم أقلِيَّةٌ فِي جيشِ عليٍ يُقال لهم 'الْخوَارِجُ' فقد صَارُوا يُكَفِّرُونَ مَن خَالَفَهُم ويَستَبِيحُونَ دَمَهُ ومَالَهُ. فسار إليهم عليٌّ رضي الله عنه بِجَيشِهِ فِي محرم عام 38ھ وانتصر عليهم. وقد عَامَلَ عليٌّ رضي الله عنه الْخَوَارِجَ مُعَامَلَةَ البُغَاةِ، فلَم يُكَفِّرْهُم، ومَنَعَ جُندَهُ مِن تعقِيبِ فَارِّيهِم، والإجهَازِ على جَرِيحِهِم، ولم يَسُبَّهُم ولَم يُغنِمْ أموالَهم.

کیا آپ جانتے ہیں؟ خوارج ایک انتہا پسند باغی گروہ تھا جو سیدنا علی و معاویہ رضی اللہ عنہما کو معاذ اللہ کافر قرار دیتا تھا۔ ان کا نظریہ تھا کہ جو ان کے ساتھ نہیں ہے، وہ 'کافر' ہے۔ وہ اپنے علاوہ تمام لوگوں کو قتل کرنے اور ان کا مال لوٹنے کو جائز سمجھتے تھے۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے ان کا قلع قمع کرنے کے لئے جنگ کی۔ بعد میں یہ لوگ چھوٹی موٹی بغاوتیں کرتے رہے مگر ناکام رہے اور ان کا بڑی حد خاتمہ ہو گیا۔ ان کے بعض نسبتاً اعتدال پسند فرقے جیسے اباضی اب بھی عمان میں موجود ہیں۔ مسلم تاریخ میں بہت سے ایسے گروہ ملتے ہیں جو اپنے علاوہ باقی سب کو کافر قرار دیا کرتے تھے اور حکومتوں کے خلاف بغاوت کیا کرتے تھے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حُقنُ الدِمَاءِ	خون روکنے	تَوَقَّفَ	اس نے توقف کیا	تَعقِيبِ	تعاقب کرنا
أن يُفْنِيَ	کہ وہ فنا کرے گا	اعتَرَضُوا	انہوں نے اعتراض کیا	فَارِّيهِم	ان کے فرار ہونے والے
يُنقِذُهُم	اس نے انہیں بچاتا ہے	أقلِيَّةُ	اقلیت، چھوٹا گروہ	جَرِيحِهِم	ان کے زخمی
يُوقِفُ	اس نے روکتا ہے	يُكَفِّرُونَ	وہ کافر قرار دیتے ہیں	لم يَسُبَّهُم	اس نے انہیں گالی نہ دی
مَلِيًّا	ملت کے لئے	يَستَبِيحُونَ	وہ جائز قرار دیتے ہیں	لَم يُغنِمْ	اس نے ان کا مال غنیمت کے طور پر نہ لیا
تَحكِيمُ	ثالث مقرر کرنا	عَامَلَ	اس نے معاملہ کیا		
هَابَ	اس نے خوف کیا	البُغَاةِ	باغی کی جمع		

استشهاد علي رضي الله عنه

استُشهِدَ رضي الله عنه فِي السابع عشر مِن شهر رمضانَ سنة 40هـ علي يدِ أحَدِ الْخَوَارِجِ واسْمُهُ عبد الرحْمنِ بن مُلْجَم الذي ظَنَّ أنّه بِقَتلِهِ عليا رضي الله عنه يَتَقَرَّبُ إلى اللهِ فقد اجتَمَعَ مَعَ زَمِيلَيْنِ له وتَذَاكَرُوا الأحداثَ التِي جَرَتْ بين المسلمينَ. فقالوا: 'يا ليتنا نَقتُلُ أئِمَّةَ الضَلالَةِ ونُرِيحُ منهم البلادَ.' فقال عبد الرحْمن بن ملجم: 'أنا أُكفِيكُم عَلِيّا.' وقال زميله البرك بن عبد الله: 'وأنا أكفِيكم معاوية.' وقال عمرو بن بكر: 'وأنا أكفِيكم عمرَو بن العاص.'

واتَّفَقُوا على أن يكونَ ذلك فِي ليلةٍ واحدةٍ وقد تَمَكَّنَ عبد الرحْمن بن ملجم من قتل علي رضي الله عنه بسيفٍ مَسمُومٍ عندما كان ذاهِبًا لصلاةِ الفجرِ وهو يُنَادِي 'الصلاة الصلاة' بينما. فَشِلَ زَمِيلاهُ فِي قتل معاوية وعمرِو بن العاص. فرَحِمَ الله أميْرَ المؤمنين رحْمةً واسِعَةً وجزاه عن الإِسلام والمسلمين خير الجزاء.

عَامُ الْجَمَاعَةِ 1 سنة 41 هـ

بَايَعَ أهلُ العِرَاقِ الْحَسَنَ بنَ علي رضي الله عنهما فِي اليوم الذي استُشهِدَ فِيه علي رضي الله عنه. وبَلَغَ معاويةَ رضي الله عنه أنّ الْحَسَنَ يُعَبِّئُ له الْجُيُوشَ لِمَوَاصَلَةِ قِتَالِهِ فعَبَّأَ جيشَهُ تَحَسُّبًا واحتِيَاطًا للأمور. فقد رَوَى البخاري فِي صحيحه عن الْحسنِ البَصرِي قال: 'استقبَلَ واللهِ الحسنُ بن علي معاوية بكَتَائِبَ أمثَالَ الجبالِ.'فقال عمرُو بن العاص: 'إني لأرى كتائب لا تُوَلِّي حتّى تُقتِلُ أقرانَها.' فقال له معاويةُ أي عمرو: 'إنْ قَتَلَ هؤلاء هؤلاء، وهؤلاء هؤلاء من لي بأمور

آج کا اصول: فعل امر و نہی میں آخری حرف ساکن ہوتا ہے۔اگر کسی صیغے کے آخر میں 'انِ، ین' پایا جائے تو اس کے نون کو فعل امر و نہی میں حذف کر دیا جاتا ہے۔ جیسے تضربانِ سے امر کا صیغہ اُنصُرا (تم دونوں مدد کرو)۔اور نھی لا تنصُرا (تم مدد مت کرو) ہو گا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
زَمِيلَيْنِ	دو ساتھی	مَسمُومٍ	زہر آلود	تَحَسُّبًا	معلومات حاصل کرتے ہوئے
جَرَتْ	یہ جاری ہوئی	فَشِلَ	وہ ناکام ہوا	استقبَلَ	اس نے استقبال کیا
نُرِيحُ	ہم راحت پائیں	الْجَمَاعَةِ	حکومت، اتحاد	كَتَائِب	فوجی بٹالین
أُكفِيكُم	میں تمہارے لئے کافی ہوں	يُعَبِّئُ	وہ حرکت میں لاتا ہے	أقرانَ	ساتھی قرن کی جمع

فبَعَثَ إليه (أي: إلى الْحسنِ) رَجُلَيْنِ من قريشٍ من بني عبدِ شَمسٍ وهُما عبدُ الرحْمنِ بن سُمرَةَ، وعبد اللهِ بن عامرٍ. فقال: 'اذهَبَا إلى هذا الرجلِ فأعْرِضَا عليه وقولَا له وأطلُبَا إليه.' (أي: الصُلح)

فَأَتَيَاه فدَخَلا عليه فتَكَلَّمَا وقالا له وطَلَبَا إليه. فقال لَهما الْحسنُ بن علي: 'إنا بَنُو عبدِ المطلبِ قد أصبنَا من هذا الْمالِ وإنّ هذه الأمَّةَ قَد عَاثَتْ فِي دِمَائِهَا.' قالا: 'فإنّه يُعرِضُ عليك كذا وكذا ويُطلِبُ إليك ويَسأَلُكَ.' قال: 'فَمَن لي بِهذا؟ (أي: يُكَفِلُ لي هذا)' قالا: 'نَحن لك به.' فما سألَهُمَا شيئًا إلا قالا: 'نَحنُ لك به.'

فصَالَحهُ وتَنازَلَ له. وهكذا انتهَتِ الفِتنَةُ وأصلَحَ اللهُ بين المسلمينَ بِالْحَسَنِ رضي الله عنه لِدِينِهِ وعَقلِهِ وتَقْوَاهُ. فَتَحَقَّقَ قولُ النبِي صلى الله عليه وسلم فِيما رواه البخاري فِي صحيحه: 'إنّ ابنِي هذا سَيِّدٌ ولَعَلَّ اللهَ أن يُصلِحَ به بين فِئَتَيْنِ عَظِيمَتَيْنِ من المسلمين.'

آج کا اصول: اگر آپ کسی کو تلاش کریں اور وہ اچانک مل جائے تو آپ اردو میں کہتے ہیں، 'ارے! وہ تو یہ رہا!!!' عربی میں اس کے لئے الفاظ ها هو ذا استعمال ہوتے ہیں۔ اگر یہ کہنا ہو کہ 'میں یہاں ہوں' تو اس کے لئے ها أنا ذا استعمال ہوتے ہیں۔ آپ کو ضمیر کو ایڈجسٹ کرنا پڑے گا جیسے أينَ مَريَمُ؟ ها هي ذي. أين بلال و حامد؟ ها هُما ذانِ. أين بلال و أخواه؟ ها هم أولاء. أين حامد و شاهد؟ ها نَحن أولاء، أين فاطمة؟ ها أنا ذي. أين فاطمة و أخواتُها؟ ها نحن أولاء وغیرہ۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ مسلم تاریخ کی بعض تکلیف دہ بحثوں میں سے ایک سیدنا علی و معاویہ رضی اللہ عنہما کی غلطیوں کا تجزیہ کرنا ہے۔ ہمیں اس سے اللہ کی پناہ مانگنی چاہیے۔ یہ دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم صحابی ہیں اور دونوں کی اسلام کے لئے خدمات بے پناہ ہیں۔ ہمیں ان دونوں کا احترام کرنا چاہیے اور اس معاملے میں بحث سے گریز کرنا چاہیے۔ اس کی تین وجوہات ہیں۔ (۱) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ پر الزام تراشی سے منع فرمایا ہے۔ (۲) یہ ایک بے کار بحث ہے جس سے آخرت میں ہماری نجات کے معاملے میں کوئی فائدہ نہیں۔ (۳) تاریخ کی کتب میں اس موضوع سے متعلق روایات کا بڑا حصہ جعلی ہے۔ دوسری صدی ہجری میں بہت سے سیاسی گروہوں اور فرقوں نے ان دونوں حضرات کے بارے میں جعلی روایات کا انبار لگا دیا۔ اس وجہ سے درست نتیجے تک پہنچنا ہمارے لئے ممکن نہیں ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أعْرِضَا	ان دونوں نے پیش کیا	عَاثَتْ	اس نے نقصان پہنچایا	تَحقَّقَ	وہ درست ہو گیا
أطلُبَا	ان دونوں نے طلب کیا	يُكَفِلُ	وہ گارنٹی دیتا ہے	سَيِّدٌ	سردار
فَأَتَيَا	تو وہ دونوں آئے	تَنَازَلَ	اس نے چھوڑ دیا	فِئَتَيْنِ	دو گروہ

اس سبق میں ہم زکوۃ اور روزے کے قانون کا جائزہ لیں گے۔ یہ سبق علم فقہ سے متعلق ہے۔

تعمیر شخصیت
اخلاق ذہنی صلاحیتوں سے زیادہ اہم ہیں۔ ایک اچھے کردار کا انسان ہی اچھا سوچ سکتا ہے۔

كِتَابُ الزكاة

تَعرِيفُ الزَّكاةِ

الزكاة فِي اللغةِ النَّماء والزِّيادة. وتُطلَقُ على الْمَدحِ، كما فِي قوله تعالى: 'فلا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ' (النجم 53:32). وتُطلَقُ أيضًا على التَّطهِيْرِ كما فِي قوله تعالى: 'قد أَفْلَحَ مَنْ زَكّٰها' (الشمس 91:9) وتُطلق على الصَّلاحِ فيقال رَجُلٌ زَكِيٌّ أي زَائِدٌ فِي الْخَيْر. والزكاة فِي اصطِلاحِ الفُقَهَاءِ: حَقٌّ يَجِبُ فِي الْمَالِ البَالِغِ نَصَابًا لِلأصنَافِ الثَّمَانِيَةِ الْمَنصُوصِ عليها فِي كتاب الله تعالى.

حُكمُ الزكاةِ

هي أحَدُ أركانِ الإسلام الْخَمسَةِ وهي الرُّكنُ الثالثُ بعدَ الشَّهَادَتَيْنِ والصلاةِ. وهي فَرِيضَةٌ واجِبَةٌ بالكِتَابِ والسُّنَّةِ والإِجْمَاعِ...

مَنْ تَجِبُ عليه الزكاةُ

تَجِبُ على المسلم الْحُرِّ الْمَالِكِ للنِّصاب. ويُشْتَرَطُ فِي النِّصَابِ أنْ يُحَوَّلُ عليه الْحَولُ، إلا فِي الزَّرعِ فإنّهُ تَجب فِيه وقتَ جَنْيِهِ لقوله تعالى: 'وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ.' (الأنعام 6:141). كما يُشْترطُ فِيه أن يكونَ فَاضِلًا عن الْحَاجَاتِ الضَرُورِيَّةِ كالْمَسكَنِ والْمَطعَمِ والْمَلبَسِ والْمَركَب.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
النَّماء	بڑھنا، نشوونما پانا(نمو پانا)	الْحُرِّ	آزاد، جو کہ غلام نہ ہو	الْحَولُ	سال
البَالِغِ	پہنچنے والا	يُشْتَرَطُ	اس پر شرط عائد کی جاتی ہے	الزَّرعِ	زرعی پیداوار
نصَابِ	نصاب، کم از کم رقم	يُحَوَّلُ	اس پر گزر جائے	جَنْيِهِ، حَصَادِهِ	اسے کاٹنے کا وقت

الأموال التي تَجِبُ فِيها الزكاة ونِصاب كلٍّ وقيمة زكاته

من هَذِهِ الأموال: أ . السَائِمَةُ مِن بَهِيمَةِ الأنعام وهي (الإبل، والبقر، والغنم). ب . زَكَاةُ الْحُبُوبِ والثَمارِ. ج . زكاةُ الذَّهَبِ والفِضَّةِ. د . زكاة عُرُوضِ التجارةِ.

أ . السَائِمَةُ مِن بَهِيمَةِ الأنعام: الإبل

أَجْمَعَ الْفُقَهَاءُ عَلَى أَنَّ الإْبِل وَالْبَقَرَ وَالْغَنَمَ هِيَ مِنَ الأْصْنَافِ الَّتِي تَجِبُ فِيهَا الزَّكَاةُ، وَاسْتَدَلُّوا لِذَلِكَ بِأَحَادِيثَ كَثِيرَةٍ. وَفِي الْخَيْل خِلاَفٌ ، وَأَمَّا الْبِغَال وَالْحَمِيرُ وَغَيْرُهَا مِنْ أَصْنَافِ الْحَيَوَانِ فَلَيْسَ فِيهَا زَكَاةٌ مَا لَمْ تَكُنْ لِلتِّجَارَةِ.

رَوَى البخاري فِي صحيحه بسنده عن أنس بن مالك رضي الله عنه أنّ أبا بكر الصديق رضي الله عنه كَتَبَ له هذا الكِتَابَ لَمّا وَجَّهَهُ إلى البَحرَينِ: بسم الله الرحمن الرحيم، هذه فريضةُ الصَدَقَةِ التِي فَرَضَ رسولُ الله صلى الله عليه وسلم على المسلمين والتِي أمَرَ اللهُ بِها رسولَه صلى الله عليه وسلم فمَن سُئِلَهَا من المسلمين على وَجهِهَا فَلْيُعْطِها، ومن سُئِلَ فوقها فلا يُعْطِ:

. فِي أربع وعشرينَ (24) مِنَ الإبِلِ فما دُونَهَا من الغَنَمِ فِي كلّ خَمسٍ شاةٌ.

. فإذا بَلَغَتْ خمسًا وعِشرين (25) إلى خَمسٍ وثلاثين (35) فَفِيها بِنتُ مُخَاضٍ أُنثَى.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
السَائِمَةُ	مویشی	الثمَارِ	پھل	الْبِغَال	خچر
بَهِيمَةِ	جانور	الذَّهَبِ	سونا	الْحَمِيرُ	گدھا
الأنعام	مویشی	الفِضَّةِ	چاندی	لا يُعْطِ	وہ نہیں دیتا
الإبل	اونٹ	أجْمَعَ	انہوں نے اتفاق کیا	شاةٌ	بھیڑ
البقر	گائے	أصْنَاف	اقسام	بِنتُ مُخَاضٍ	ایک سالہ اونٹنی
الغنم	بھیڑ بکریاں	اسْتَدَلُّوا	انہوں نے دلیل پیش کی	أُنثَى	مونث
حُبُوبِ	غلہ، فصلیں	الْخَيْل	گھوڑا		

. فإذا بلغت سِتًا وثلاثين (36) إلى خَمس وأربعين (45) ففِيها بِنتُ لَبُونٍ أنثى.

. فإذا بلغت ستا وأربعين (46) إلى ستين (60) ففِيها حِقَّةٌ طَرُوْقَةُ الْجَمَل.

. فإذا بلغت واحِدةٌ وستين (61) إلى خَمس وسبعين (75) ففِيها جَذعَةٌ.

. فإذا بلغت ستا وسبعين (76) إلى تسعين (90) ففِيها بِنتَا لَبُونٍ.

. فإذا بلغت إحدى وتسعين (91) إلى عشرين ومائة (120) ففِيها حِقَّتان طَرُوقتا الجمل.

. فإذا زادت على عشرين ومائة (120) ففِي كل أربعينَ بنتُ لَبون وفِي كل خَمسين حِقَّة.

. و من لَم يَكُن معه إلا أربَعٌ مِنَ الإبِلِ فليس فِيها صَدَقَةٌ إلا أن يَشاءَ رَبُّها، فإذا بلغت خَمسًا من الإبل ففِيها شاةٌ...' الحديث.

أ . السَائِمَةُ مِن بَهِيمَةِ الأنعام: البقر

. ليس فِيما دُونَ الثلاثين (30) مِنَ البَقَرِ السَائِمَةِ زَكَاةٌ.

. فإذا بَلَغَت ثلاثين (30) ففِيها تَبِيْعٌ أو تَبِيْعةٌ إلى تسعٍ وثلاثين (39).

. فإذا بلغت أربعين (40) ففِيها مُسنِّة إلى تِسعٍ و خَمسين (59).

. فإذا بلغت ستين (60) ففِيها تَبِيْعان إلى تِسعٍ و ستين (69).

. وفِي السبعين (70) مسنة وتبيع إلى تِسعٍ و سبعين (79).

. وفِي الثمانين (80) مُسنتان إلى تِسعٍ و ثَمانين (89).

. وفِي التسعين (90) ثلاثة تُبَاعٍ إلى تِسعٍ و تسعين (99).

آج کا اصول: کسی بیماری کو بیان کرنے کے لئے الفاظ بِي، بِكَ، بِهِ استعمال ہوتے ہیں جیسے بِي صُدَاعًا (مجھے درد ہو رہی ہے)، بِكَ سُعَالٌ (تمہیں کھانسی ہے) وغیرہ۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بِنتُ لَبُونٍ	دو سالہ اونٹنی	تَبِيْعٌ	ایک سالہ بیل	تُبَاع	تبیع کی جمع
حِقَّةٌ	تین سالہ اونٹنی	مُسِنَّة	دو سالہ گائے	طَرُوْقَةُ الْجُمُل	بالغ اونٹنی جو اونٹ سے ازدواجی تعلق قائم کرسکے
جَذعَةٌ	چار سالہ اونٹنی				

. وفي المائة (100) مسنة وتبيعان إلى مائة و تِسعٍ (109).
. وفي العشرة ومائة (110) مسنتان وتبيع إلى مائة و تِسعة عشر (119).
. وفي العشرين ومائة (120) ثلاث مسنات أو أربع تباع إلى تسع وعشرين (129)
. وَهَكَذَا فِي كُل ثَلاثِين تَبِيعٌ أَوْ تَبِيعَةٌ ، وَفِي كُل أَرْبَعِينَ مُسِنَّةٌ.
والدليل على ذلك ما رواه أحْمَدُ بإسنادِهِ. والْجَوَامِيسُ كغَيْرِهَا مِنَ البَقَرِ لأنّها مِن أنواعِ البقر.

أ . السَائِمَةُ مِن بَهِيمَةِ الأنعام: الغَنَمُ

وفِي الغنم جَاءَ حديثُ أنسٍ الْمُتَضَمَّنُ كتابُ أبي بكرٍ الْمُتَقَدَّمُ فِي الإبل وتكمِلَتُه مِما يَخُصُّ الغَنَمَ قول النبي صلى الله عليه وسلم:
. وفِي صَدَقَةِ الغَنَمِ فِي سائِمَتِهَا إذا كانت أربعين (40) إلى عشرين ومائةِ (120) شاةٍ، شاةٌ.
. فإذا زادَتْ على عشرين ومائة (120) إلى مائتين (200) ففِيها شاتان.
. فإذا زادت على مائتين (200) إلى ثلاثِ مائة (300) ففِيها ثلاثُ شياهٍ.
. فإذا زادت على ثلاثِ مائة (300) ففِي كل مائة شاة.
. فإذا كانَت سائمة الرجلِ نَاقِصَةٌ من أربعينَ شاةً شاةٌ واحدة فليس فِيها صدقة إلا أن يشاء ربُّها.'
رواه البخاري.

ب– زكاةُ الْحُبُوبِ والثَّمَارِ

فِيها قولُ اللهِ تعالى: 'وَهُوَ الَّذِى أَنْشَأَ جَنّٰتٍ معْرُوشٰتٍ وغَيْرَ مَعْرُوشٰتٍ والنَّخْلَ والزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أُكُلُهُ والزَّيْتُونَ والرُّمَّان مُتَشَابِهًا وغَيرَ مُتشابِهٍ كُلُوا من ثَمَرِهِ إذا أثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِه ولا تُسْرِفُوا إنَّهُ لا يُحِبُّ المُسْرِفِين.' (الأنعام 6:141) وقول الرسولِ صلى الله عليه وسلم: 'لَيْس فِيما دُونَ خَمسَةِ أَوْسُقٍ مِنَ التَّمْرِ صدقةٌ.' (متفق عليه)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جَوَامِيسُ	بھینسیں، جاموس کی جمع	مَعْرُوشاتٍ	چڑھائے ہوئے	التَّمْرِ	کھجور
رَبُّها	اس کا مالک	الرُّمَّان	انار	أَوْسُقٍ	وسق کی جمع، عہدِ رسالت کا پیمانہ، تقریباً 130.6 کلوگرام
شياهٍ	بھیڑیں	المُسْرِفِين	اسراف کرنے والے		

وعن ابنِ عمرَ رضي الله عنهما عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: 'فِيما سَقَتِ السماءُ والعُيُونُ أو كان عَثَرِيًّا، العُشرُ وفِيما سُقِيَ بالنَّضْحِ نصف العُشْرِ.' أخرجه البخاري وأبو داود والترمذي.

وعن جابرٍ أنّه سَمِعَ النبيَ صلى الله عليه وسلم يقول: 'فِيما سَقَتِ الأنْهَارُ والغَيمُ العُشُورُ[1]، وفِيما سُقِيَ بالسَّاقِيَةِ نِصفُ العُشْرِ.' أخرجه مسلم وأبو داود.

وقد وَرَدَ النَّصُّ والإِجْمَاعُ على خَمسَةِ أصنافٍ هي: الشَّعِيْرُ، الْحِنطَةُ، السَّلْت، الزَبِيبُ، التَمرُ. ويُقَاسُ عليها [2] ما فِي معنَاهَا مِن كَونِها قُوتًا مَكِيلًا مُدَخَّرًا، كالأرُزِّ والذُّرة والعَدَس والفُولِ وغيرها. ثُمَّ اخْتَلَفَ الْعُلَمَاءُ فِي مَا عَدَا هَذِهِ الأَصْنَاف. فَذَهَبَ أَبُو حَنِيفَةَ إِلَى أَنَّ الزَّكَاةَ تَجِبُ فِي كُل مَا يُقْصَدُ بِزِرَاعَتِهِ اسْتِنْمَاءُ الأَرْضِ[3]، مِنَ الثِّمَارِ وَالْحُبُوبِ وَالْخَضْرَاوَاتِ وَالأَبَازِيرِ وَغَيْرِهَا مِمَّا يُقْصَدُ بِهِ اسْتِغْلاَلَ الأَرْضِ، دُونَ مَا لاَ يُقْصَدُ بِهِ ذَلِكَ.

(۱) اس کا مقصد یہ ہے کہ جو کسان اپنی فصل کے لئے پانی مفت حاصل کرتا ہو، وہ ۱۰ فیصد زکوۃ ادا کرے اور جو پانی کے لئے رقم خرچ کرتا ہو، وہ ۵ فیصد زکوۃ ادا کرے۔ زکوۃ کی ادائیگی فصل یا رقم کی صورت میں کی جاسکتی ہے۔

(۲) قیاس کا معنی ہے دو صورتوں کا موازنہ کر کے ایک صورت کا حکم دوسری پر لاگو کرنا۔ جیسے شراب اس وجہ سے حرام ہے کہ اس میں نشہ ہے۔ اس پر قیاس کرتے ہوئے ہیروئن، چرس وغیرہ کو بھی حرام کہا جائے گا کیونکہ ان میں بھی نشہ ہے۔ (۳) دور جدید کے بعض فقہاء صنعتی پیداوار کو زرعی پیداوار پر قیاس کرتے ہوئے اس پر بھی ۵ فیصد زکوۃ عائد کرنے کا نقطہ نظر رکھتے ہیں۔ بعض فقہاء نے خدمات کی پیداوار (سروس انڈسٹری) کو بھی زراعت پر قیاس کرتے ہوئے اس کی آمدنی پر زکوۃ عائد کرنے کا نقطہ نظر پیش کیا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سَقَتِ	اس نے سیراب کیا	الشَّعِيْرُ	جو	الأرُزِّ	چاول
العُيُون	چشمے	الْحِنطَةُ	گندم	الذُّرة	مکئی
عَثَرِيًّا	شبنم یا بارش سے سیراب ہونے والی	السَّلْت	جو کی ایک قسم	العَدَس	دال
النَّضْحِ	کنویں سے سیراب	الزَبِيبُ	کشمش	الفول	پھلیاں، لوبیا
الأنْهَارُ	دریا	يُقَاسُ	اس پر قیاس کیا جاتا ہے	اسْتِنْمَاءُ	نشوونما پانا، زمین سے اگانا
الغَيمُ	بادل، بارش	قُوتًا	کھانے کی چیز	خَضْرَاوَات	سبزیاں
العُشُورُ	دسواں حصہ، 1/10	مَكِيلا	پیمائش کی جانے والی چیز	الأبَازِيرِ	بیج
السَّاقِيَةِ	سیراب	مُدَخَّرًا	ذخیرہ کی جانے والی چیز	اسْتِغْلاَل	کام میں لانا

النِّصاب الذي تَجِبُ فِيه الزكاة: تَجِبُ الزكاةُ إذا بَلَغَ خَمسة أوْسُقٍ كماَ مَرَّ فِي الْحَدِيثِ الْمُتَّفَقِ عليه. والوَسْقُ سِتُّونَ صَاعًا بِصَاعِ النبِي صلى الله عليه وسلم، فِيكون النصاب إذًا: ثلاثَ مِائة صاع (653 كيلوجرام). لِحديثِ أبي سعيد الْخُدرِي أنَّ النبِي صلى الله عليه وسلم قال: 'الوَسْقُ ستون صاعًا.' رواه أحْمد وابن ماجه. وتَجِبُ زكاة الْحَبِّ إذا اشْتَدَّ وفِي الثَّمرة إذا بَدَا صَلاحُهَا، ووَقتُ الْحِصَادِ، لقوله تعالى: 'وآتوا حَقَّهُ يَوۡمَ حَصَادِهِ.'

(ج) زكاة الذهب والفضة

وهي واجبة بالكتاب والسنة والإجْماع. فأَمَّا من الكتاب فقوله تعالى: 'والذِيۡنَ يَكۡنِزُونَ الذَّهَبَ والفِضَّة ولا يُنۡفِقُونَهَا فِي سبيل الله فبَشِّرهم بعذاب أليم.' (التوبة 9:34) وأمّا من السنةِ: فما رواه أبُو هريرةَ رضي الله عنه قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: 'ما مِنْ صاحِبِ ذَهَبٍ ولا فِضَّةٍ لا يُؤَدِّي منها حَقَّهَا إلا إذا كان يومَ القيامة صُفِّحَتْ له صَفَائِحُ من نار فأُحْمِيَ عليها فِي نارِ جهنمَ فَيُكْوى بِها جَنْبُهُ وجَبِينُهُ وظَهرُهُ كُلَّمَا بَرَدَتْ أُعِيدَتْ له فِي يومٍ كان مقداره خَمسين ألفَ سنة حتّى يُقضٰى بين العِبَادِ فَيَرَى سبيلَهُ إما إلى الجنة وإما إلى النار.' أخرجه مسلم فِي صحيحه.

والنصاب الذي تجب فِيه الزكاة على النحو الآتي: (1) الذهب: إذا بلغ عِشرِينَ مِثْقالا وحَالَ عليه الْحَولُ وَجَبَتْ فِيه الزكاة، والعِشرُونَ مثقالا تُسَاوِي بالوَزَنِ الْحَالِي 85 جرامًا تقريبا.

(2) الفضة: إذا بلغت الفضةُ مائتَي دِرهَمٍ وحال عليها الحول وَجَبَتْ فِيها الزكاة لحديث أبي سعيد الخدري رضي الله عنه أن النبِي صلى الله عليه وسلم قال: 'وليس فِيما دون خَمس أواقٍ صدقة.' رواه البخاري. وخَمسُ أوَّاقٍ تُساوِي 585 جرامًا تقريبًا. ويُلْحَقُ بالذهبِ والفضةِ العَمَلاتُ الوَرقِيَّةُ. والْمِقدَارُ الواجبُ إخراجُهُ هو رُبعُ العُشُرِ (1/40).

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اشْتَدَّ	وہ پک گیا	صَفَائِح	پلیٹیں	جَرامًا	گرام
صَلاحُهَا	اس کی صلاحیت	فأُحْمِيَ	اسے گرم کیا جائے گا	يلْحَقُ	اسے ملحق کیا جائے گا
يَكْنِزُونَ	وہ خزانہ جمع کرتے ہیں	يُكْوى	اس سے داغا جائے گا	العَمَلاتُ الوَرقِيَّةُ	کاغذی کرنسی
صُفِّحَتْ	اسے برابر کیا گیا	جَبِينُ	پیشانی، جبین		

(د) زكاة عُرُوض التجارة

تَجِبُ الزكاة فِي عُروضِ التجارةِ لِما رواه أبو داود والبيهقي عن سُمرَةِ ابنِ جُنْدَبِ قال: أما بعد فإن النبِي صلى الله عليه وسلم كان يأمُرُنَا أن نُخرِجَ الصدقةَ من الذي نَعِدُّه للبَيعِ.' وروى الدارقطنِي والبيهقي عن أبي ذر أن النبِي صلى الله عليه وسلم قال: 'فِي الإبل صدقتُها وفِي الغنم صدقتها وفِي البقر صدقتها وفِي البَزِّ صدقتُه.'

كيفِية إخراجُ زَكاةِ مالِ التجارةِ: مَنْ مَلَكَ مِنْ عُروضِ التجارةِ قَدرَ نَصابٍ وحال عليه الْحَولُ قَوَّمَهُ آخِرُ الْحَولِ وأخرَجَ زَكَاتَهُ وهو رُبْعُ عُشْرٍ قِيمَتُهُ.

زكاةُ الفِطرِ

هي فَرَضٌ لِما روى ابن عمر رضي الله عنهما 'أنّ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم فَرَضَ زكاةَ الفِطرِ من رَمَضَانَ على الناس صاعًا من تَمرٍ أو صاعًا من أقِطٍ أو صاعًا من شعيرٍ على كل حُرٍّ وعبدٍ ذكرٍ وأنثى من المسلمين.' متفق عليه وللبخاري: 'والصغير والكبير من المسلمين.'

وعن أبي سعيد الْخُدري رضي الله عنه قال: 'كُنّا نُخرِجُ زكاةَ الفطرِ صاعًا مِنْ طعامٍ أو صاعا من شعيرٍ أو صاعا من تَمرٍ أو صاعا من أقط أو صاعا من زبيب.' متفق عليهما. وأضِيفَتْ هذه الزكاةُ إلى الفِطرِ لأنّها تَجِبُ بِالفِطرِ من رمضانَ.

حكمتها: زكاةُ الفطرِ إحسانٌ إلى الفقراء وكَفٌّ لَهم عنِ السؤالِ فِي أيام العِيدِ لِيُشَارِكُوا الأغنياءَ فِي فرحِهم وسُرُورِهم به ويكون عيدًا للجَميع، وفِيها تَطهِيْرُ الصائِمِ مِما قد يَحصِلُ فِي صِيَامِهِ من نَقصٍ أو لغوًا أو إثْم. فعن عبد الله بن عباس رضي الله عنهما قال: 'فرضَ رسول الله صلى الله عليه وسلم زكاةَ الفطر طُهْرَةً للصائم من اللَّغوِ والرَّفثِ، و طُعمةً للمساكين...' رواه أبو داود وابن ماجه بإسناد حسن.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
البَزِّ	کپڑا	صَاع	عہد رسالت کا پیمانہ، 2.5 کلو	إحسانٌ	اچھا سلوک کرنا
قَوَّمَ	اس کی قیمت کا اندازہ ہوا	أقِطٍ	پنیر	كَفٌّ	بچانا
الفِطرِ	عید الفطر، روزے ختم ہونا	عبدٍ	غلام	الرَّفثِ	شہوت انگیز کام

مِقدَارُهَا: يُخْرَجُ عن كلِّ فَرِدٍ صَاعٌ من تَمرٍ أو أقطٍ أو زَبِيبٍ أو شَعِيْرٍ أو طَعَامٍ. وَقتُهَا: تَجِبُ بِغُرُوبِ شَمسِ آخِرِ يَومٍ مِن أيَّامِ رَمَضَانَ، ويَستَحِبُّ تَأخِيْرُها إلى ما قَبَلَ صلاةِ العِيدِ وإنْ قَدَّمَهَا قبلَ ذَلِكَ بِيَومٍ أو يَومَيْنِ أجزَأهُ.

وعن ابن عُمَرَ رضي الله عنهما: 'أنّ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم أمَرَ بِزَكَاةِ الفِطرِ أنْ تُؤَدَّى قَبلَ خُرُوجِ الناسِ إلى الصلاة.' أي صلاةِ العِيدِ.

مَصَارِفُ الزَّكَاةِ

مصارفُ الزكاةِ حَدَّدَهَا الله عز وجل فِي كتابِهِ الكريْمِ فِي قوله تعالى: 'إنَّمَا الصدقٰتُ للفقراء والمسٰكينِ والعٰملينَ عليها والْمُؤَلَّفَةِ قلوبُهم وفِي الرِّقَابِ والغارمِيْنَ وفِي سبيلِ الله وابن السبيلِ فَرِيضةً من الله والله عليمٌ حكيمٌ.' (التوبة 9:60) والأصنَافُ الثَّمَانِيَةُ وَاضِحَةٌ مُفَصَّلَةٌ فِي الآيةِ الكريْمَةِ فهم:

1– الفُقَرَاءُ: جَمعُ فقيْرٍ وهو الذي لا مَالَ له.

2– الْمَسَاكِيْنُ: جَمعُ مِسكِيْنٍ وهو الذي له مَالَ ولَكِنَّهُ لا يَكفِيهِ.

3– العَامِلُونَ عليها: أي عُمَّالِ الزكاةِ يأخُذُونَ منها ولو كانوا أغنِيَاءً فِيأخذون منها أجرًا على عَمَلِهِم فِيها. لِحَدِيثِ أبي سعيد أن النبِي صلى الله عليه وسلم قال: 'لا تَحِلُّ الصدقةُ لغنِي إلا لِخمسةٍ: العامِلُ عليها أو رَجُلٌ اشتَرَاهَا بِمَالِهِ، أو غَارِمٍ، أو غَازٍ فِي سبيل الله، أو مِسكينٍ تُصُدِّقَ عليه منها فأهدَى منها لغنِيٍّ.' رواه أحمد وأبو داود وابن ماجه والحاكم وقال صحيح على شرط الشيخين.

4. المؤلفة قلوبَهم :أي الذين يُعْطَوْن الْمالَ لِيُسْلِمُوا أو لِيَحْسُنَ إسلامُهُم ويَثْبتُوا عليه أو لِيكُفُّوا أذَاهُم عن الْمُسلمين، والله أعلم.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مصارفُ	خرچ کی جگہیں	الغارمِيْنَ	جرمانہ ادا کرنے والے	أجرًا	معاوضہ
حَدَّدَ	اس نے حد مقرر کی	ابن السبيلِ	مسافر	غَازٍ	جنگجو، فوجی
الْمُؤَلَّفَةِ	جنہیں خوش کیا جائے	لا يَكفِيهِ	وہ کافی نہیں ہے	أهدَى	اس نے تحفہ دیا
الرِّقَابِ	غلامی	عُمَّالِ	سرکاری ملازم	أذَاهُم	اپنے تکلیف دینے سے

5– فِي الرِّقاب: أي فِي فكِّ الرقاب وعِتْقِ الرَّقيق، فإنه يُعْطَى الْمُكَاتِبُ[1] لِيفُكَّ رَقبَتَهُ بأداءِ كِتَابَتِهِ، ويُشتَرُ العُبَيدُ ويُعتَقُونَ.

6– الغَارِمُونَ: مثل مَن تَحمَّل حَمَالَةً أو ضَمِنَ دَيْنًا فلَزِمَهُ أو غرِمَ فِي أداء دَينِهِ أو فِي كفَّارة مَعصِيَةٍ تَابَ منها، فهؤلاء يُدفَعُ إليهم من الزكاة ما يُكفِيهم.

7– فِي سبيلِ الله: الإنفَاقُ على الْجِهَادِ فِي سبيلِ الله.

8– ابن السبيلِ: وهو الْمُسَافِرُ الْمُجْتازُ فِي بلدٍ ليسَ معه شيءٌ يَستَعِيْنُ به على سَفَرِهِ فَيُعطَى مِن الصدقاتِ ما يَكفِيه حتّى يَعُودَ إلى بَلَدِهِ.

(۱) قرآن مجید نے مکاتبت کا قانون جاری کیا جس کے مطابق جو غلام آزادی حاصل کرنا چاہتا، وہ اپنے آقا سے اپنی آزادی خرید لیتا۔ یہ آقا کی ذمہ داری ہوتی کہ وہ غلام کو معقول قیمت پر آزادی دے۔ غلام کے ذمہ قسطوں میں ادائیگی ہوتی اور حکومت اور امیر لوگوں کی یہ ذمہ داری ہوتی کہ وہ اس معاملے میں غلام کی مدد کریں۔

آج کا اصول: یہ بیان کرنے کے لئے کہ 'میرا خیال ہے کہ' لفظ أظُنُّ استعمال ہوتا ہے جیسے أظُنُّك طَبِيبًا (میرا خیال ہے کہ آپ ڈاکٹر ہیں)، إنِّي لأظُنُّكَ مَسْحُورًا (میرا خیال ہے کہ آپ پر جادو ہوا ہے)، أظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً (میرا خیال ہے کہ قیامت آنے والی ہے) وغیرہ۔ آپ کو ضمیر کو ایڈجسٹ کرنا ہو گا۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ جب اسلام کا ظہور ہوا تو عرب میں ہزاروں غلام تھے۔ اسلام کو اس بات میں بہت دلچسپی تھی کہ انہیں آزادی دی جائے۔ اس وجہ سے اسلام نے غلاموں کی آزادی کے لئے زکوۃ میں ایک مستقل مد قائم کی۔ اس کے بعد آزاد کردہ غلاموں کا معاشرے میں مقام اور مرتبہ بڑھانے کے لئے اسلام نے بہت سے اقدامات کیے۔ ان کی تفصیل آپ میری کتاب 'اسلام میں جسمانی و ذہنی غلامی کے انسداد کی تاریخ میں دیکھ سکتے ہیں۔ یہ اس لنک پر دستیاب ہے:

http://www.mubashirnazir.org/ER/Slavery/L0018-00-Slavery.htm

مطالعہ کیجیے! مسلم دنیا میں ذہنی، نفسیاتی اور فکری غلامی۔ اس تحریر میں مسلم دنیا میں پھیلی ہوئی فکری غلامی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا ہے۔

http://www.mubashirnazir.org/ER/Slavery/L0019-00-Intslavery.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فكِّ	غلام آزاد کرنا	كِتَابَة	غلام کو آزادی دینے کا معاہدہ	ضَمِنَ	اس نے گارنٹی دی
عِتْقِ	غلام آزاد کرنا	يُشتَرُ	وہ خریدا جائے گا	دَيْنًا	قرض
الرَّقيق	غلام	العُبَيدُ	غلام، عبد کی جمع	كفَّارة	کفارہ
الْمُكَاتِب	آزادی خریدنے والا غلام	حَمَالَةً	وزن	مُجْتاز	گزرنے والا

كِتَابُ الصّيَامِ

تَعرِيفُ الصّيَامِ

الصيام فِي اللغة: الإمساك، والصيامُ والصومُ مصدران من صَامَ يَصُومُ. وفِي الشرع: الإمساكُ عن الْمُفْطِرات من طُلُوعِ الفَجرِ إلى غروب الشمسِ مع النية.

فضل الصيام

وُرِدَ فِي فضلِهِ أحاديثُ كثيْرةٌ منها:

1– أن رسولَ الله صلى الله عليه وسلم قال: قال الله عز وجل: 'كُلُّ عَمَلِ ابنِ آدْمَ له إلا الصيامِ فإنه لي، وأنا أجزِي به.' وقال رسول الله: 'والصيام جُنَّةٌ، فإذا كان يومُ صومِ أحدِكم فلا يَرْفُثْ يومئذٍ ولا يَصْخَبْ، فإن سابَّهُ أحدٌ أو قاتَلَهُ فَلْيَقُل إني صائمٌ والذي نفس محمدٍ بيده لَخُلُوْفُ فَمِ الصائمِ أَطْيَبُ عند الله يوم القيامة من رِيحِ المِسْكِ. وللصائم فرحتان يَفرِحُهَما: إذا أفطَرَ فَرِحٌ بفطره، وإذا لَقِيَ ربَّهُ فَرِحٌ بِصَومِهِ.' رواه الشيخان واللفظ لمسلم.

2– وعن سهلِ بن سعدٍ رضي الله عنه عن النبِي صلى الله عليه وسلم قال: 'إنّ فِي الْجنة بَابًا يُقال له الرَّيَّانُ يَدخُلُ منه الصائمونَ يوم القِيامَةِ، لا يدخُلُ منه أحدٌ غيرَهُم، يقال: أين الصائمون فيَقُومُونَ، لا يدخُلُ منه أحد غير هم، فإذا دخلوا أُغلِقَ فلَم يَدخُلْ منه أحد.' متفق عليه

حُكمُ صَومِ رَمَضَانَ

هو رُكنٌ من أركانِ الإسلام والدليلُ على هذا الحكمِ الكتابُ والسُنَّةُ والإجْمَاعُ: فمن الكتاب قول الله تعالى: 'يٰاَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ.' (البقرة 2:183)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الإمساكُ	رکنا	لا يَصْخَبْ	اونچانہ بولو	أَطْيَبُ	پسندیدہ
مُفْطِرات	روزہ توڑنے والے کام	سابَّهُ	اس نے اسے برا بھلا کہا	المِسْكِ	مشک
لا يَرْفُثْ	شہوت آمیز کام نہ کرو	خُلُوْفُ فَمِ	منہ کی بو	أُغلَقَ	اسے بند کر دیا جائے گا

وقوله تعالى: 'شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ.' (البقرة 2:185) ومن السنة قول النبي صلى الله عليه وسلم: 'بُنِي الإسلام على خمسٍ، شهادة أن لا إله إلا الله وأن محمدًا رسول الله وإقام الصلاة وإيتاء الزكاة والحج وصوم رمضان.' متفق عليه من حديث ابن عمر. وفي حديث طلحة بن عبيد الله رضي الله عنه أنّ رجلًا سَأَلَ النبيَّ صلى الله عليه وسلم فقال: 'يا رسول الله! أخبِرْني ما فَرَضَ الله عليَّ من الصيامِ؟' فقال: 'شَهرُ رمضانَ، إلا أن تَطَّوَّعَ شَيْئًا.' متفق عليه واللفظ للبخاري.

وقَد أجْمَعَتِ الأمةُ على وُجوبِ صِيَامِ رَمَضَانَ وأنّه أحدُ أركانِ الإسلامِ، التِي عُلِمَتْ مِن الدينِ بِالضَّرُورَةِ...

بِمَ يَثبُتُ الشهر؟ يثبت دخولُ شهرِ رمضانَ بِرؤيَةِ الْهِلالِ ولو من واحدٍ عَدلٍ، أو بإكمال عِدَّة شَعبانَ ثلاثِيْنَ يومًا. فعن أبي هريرة رضي الله عنه أن النبِي صلى الله عليه وسلم قال: 'صُومُوا لِرُؤيَتِهِ وأفطِرُوا لرؤيته. فإن غُمَّ عليكم فأكمِلُوا عِدَّةَ شعبانَ ثلاثين يوما.' رواه البخاري ومسلم.

أركان الصوم: للصوم ركنان

1- الإمساكُ عن الْمُفطِرَاتِ من طلوع الفجر إلى غروب الشمس. لقول الله تعالى: 'وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ.' (البقرة 2:187) والْمُرَادُ بالْخَيط الأبيضِ والخيط الأسودِ بَيَاضُ النَّهارِ وسَوَادُ اللَّيلِ.

2- النيَّة: لقول الله تعالى: 'وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ' (البينة 98:5) ولقولِ رسولِ الله صلى الله عليه وسلم: 'إِنّما الأعمالُ بِالنِّيَّاتِ، وإنّما لِكُلِّ امْرِىءٍ مَا نَوَى.' متفق عليه.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَطَّوَّعَ	اس نے شوق سے کیا	الْهِلالِ	پہلی تاریخ کا چاند	الخيط	دھاگہ
بِمَ	کس وجہ سے؟	عَدلٍ	قابل اعتماد	بَيَاضُ	سفید
يَثبُتُ	وہ ثابت ہوتا ہے	إكمال	مکمل کرنا	سَوَادُ	سیاہ
رؤيَة	دیکھنا	غُمَّ	بادل چھا گئے	نَوَى	اس نے نیت کی

على من يَجِبُ صومَ رمضان؟ يَجِبُ صومَ رمضانَ على كل مسلمٍ بالغٍ عاقلٍ مُطِيقُ للصومِ مُقِيمٌ. و ليس بواجِبٍ على ما يلي:

1 . وأما الصبِيُ فلا يَجب عليه الصيام وإنما يُؤمَرُ به استِحبًابًا لِيَعتَادَهُ، وذلك لِما وُرِدَ عن الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ قالت: 'أرسَلَ رسولُ الله صلى الله عليه وسلم غَدَاةَ عَاشُورَاءِ إلى قُرَى الأنصارِ التِي حَولِ الْمَدِينَةِ: من كان أصبَحَ صائمًا فليَتِمُّ صومَهُ. ومن كان أصبَحَ مُفطِرًا فليتم بَقِيَّةَ يومِه، فكنا بعدَ ذلك نَصُوْمُهُ، وَنُصَوِّمُهُ صِبْيَانَنَا الصِّغَارَ منهم ونَذهَبُ إلى المسجد فنجعل لَهُم اللُّعْبَةَ من العِهْنِ. فإذا بَكَى أحدهُم من الطعامِ أعطَينَاهَا إياه حتّى يكون عند الإفطار.' رواه البخاري ومسلم.

2 . وأمّا الْمجنونُ فغَيْرُ مُكَلَّفٍ لأنّه مَسْلُوبُ العَقلِ الذي هُوَ مَنَاطُ التَكلِيفِ. وفِي حديث علي رضي الله عنه أنّ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم قال: 'رُفِعَ القلمُ عن ثلاثة: عن النَائِمِ حَتّى يَستَيقِظَ، وعن الصبِيِ حتّى يَحتَلِمَ، وعن الْمجنونِ حتّى يعقلَ.' رواه أبو داود والنسائي وأحْمد.

3 . الذين لا يُطِيقُونَ الصومَ: من شيخٍ كبِيْرٍ أو امرأةٍ عَجُوزٍ أو مَرِيضٍ مرضًا مُزْمِنًا لا يُرجَى شِفَاؤُهُ، يُفطِرُونَ وعليهم أن يَطعَمُوا عن كل يوم مسكينًا. لقول الله تعالى: 'وَأما الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ.' (البقرة 2:184) ولِما رواه البخاري عن عطاءِ أنه سَمِعَ ابنَ عباس رضي الله عنهما يقرأ: 'وَأما الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ.' قال ابنُ عباسٍ: 'لَيسَتْ بِمَنسُوخَةٍ، هي للشيخِ الكبيرِ و الْمرأَةِ الكبِيْرَةِ لا يَستَطِيعَانِ أن يَصُومَا فيُطعِمَانِ مكان كل يومٍ مسكينًا.'

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بالِغ	جنسی اعتبار سے بالغ	نُصَوِّمُ	ہم روزہ رکھواتے ہیں	مَنَاطُ	جسے ذمہ دار ٹھہرایا جائے
عاقِلٍ	عقل مند	اللُّعْبَةَ	کھیل کا سامان، گیند	التَكلِيفِ	ذمہ داری
مُطِيقُ	طاقت رکھنے والا	العِهْنِ	اون	يَحتَلِمَ	اسے احتلام ہوتا ہے
لِيَعتَادَ	تاکہ اسے عادت پڑے	الْمجنونُ	پاگل	عَجُوزٍ	بوڑھی خاتون
غَدَاةُ	صبح	مُكَلَّفٍ	جسے ذمہ دار بنایا جائے	مُزْمِنًا	طویل عرصہ سے
عَاشُورَاءِ	۱۰ محرم	مَسْلُوبُ	جس سے سلب کیا گیا ہو		

4 . الْمُسافِرُ والمريضُ رُخِّصَ لَهما فِي الفطر وعليهما القَضاء أي صيام أيامٍ بَدَلَ التِي أفطراها لقوله تعالى: 'وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ' (البقرة 2:185)

5 . حُكمُ الْحَامِلِ والْمُرْضِعِ: إذا خَافَت الْحاملُ والْمرضعُ على أنفسِهمَا أو وَلَدَيْهِمَا أفطَرَتَا وعليهمُا القَضَاءُ.

6 . حُكمُ الْحَائِضِ و النُّفَسَاءِ: يَحرمُ الصومُ على الْحائضِ والنفساءِ، بل يُفطِرَانِ أيّامَ الْحَيْضِ والنِّفاسِ مِن رمضانَ ويَقضِيَانِهِمَا فِي طُهْرٍ. قالت عائشةُ رضي الله عنها: 'كُنَّا نَحِيضُ على عهدِ رسولِ الله صلى الله عليه وسلم فنُؤمَرُ بِقضَاءِ الصومِ ولا نُؤمَرُ بِقضَاءِ الصلاة.' متفق عليه

مُبطِلاتُ الصومِ

1– الأكلُ أو الشُّرْبُ عمدًا: وأما الناسِي فَصَومُهُ صحيحٌ ولا قَضَاءَ عليه لِحديثِ أبي هريرة رضي الله عنه أن النبِي صلى الله عليه وسلم قال: 'مَن نَسِيَ وهُوَ صَائِمٌ فأكلَ أو شَرِبَ فَلْيُتِمَّ صومَهُ فإنّما أطعَمَهُ اللهُ وسَقَاهُ.' رواه الجماعة

2– القَيْءُ عَمْدًا: وأمّا من غَلَبَه القَيْءُ فلا قَضَاءَ عليه لِحديث أبي هريرة رضي الله عنه أن النبِي صلى الله عليه وسلم قال: 'مَنْ ذَرَعَهُ القَيءُ فليس عليه قضاء. ومن استَقَاءَ عَمَدًا فليَقضِ.' رواه أحْمد وأبوداود والترمذي وابن ماجه وابن حبان والدارقطنِي والحاكم وصححه. وبه قال جَمهور العلماء.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رُخِّصَ	اسے رخصت دی گئی	الْمُرْضِع	دودھ پلانے والی خاتون	عمدًا	جان بوجھ کر
القَضاء	قضاء کرنا	الْحَائِضِ	حائضہ خاتون	الناسِي	بھولنے والا (نسیان)
الْيُسْرَ	آسانی	النُّفَسَاءِ	وہ خواتین جنہیں بچے کی پیدائش کے بعد خون آئے	ذَرَعَهُ	وہ اس پر غالب آیا
الْعُسْرَ	تنگی	يَقضِيَانِ	وہ دونوں قضا کرتے ہیں	القَيءُ	قے
الْحَامِلِ	حاملہ خاتون	طُهْرٍ	حیض کے بعد پاکیزگی کا عرصہ	استَقَاءَ	اس نے جان بوجھ کر قے کی

3- الْحَيضُ والنِفَاسُ: ولو فِي اللَحظَةِ الأخِيْرَةِ قبلَ غُرُوبِ الشَمسِ، وهذا ما أجمَعَ عليه العلماءِ.

4- إنزَالُ الْمَنِيِّ (فِي غَيْرِ الْجِمَاعِ) بِسَبَبِ تَقبِيلِ الزَّوجَةِ أو مُبَاشَرَتِهَا. أو بغيرِ ذلك. وأمّا الاحتِلامُ فهو غيرُ مُفسِدٍ للصومِ.

5- ما يُبطِلُ الصيامُ ويُوجِبُ القضاءَ والكَفَّارَةَ وهُوَ الْجِمَاعُ فَقَط.

وفِيه حديث أبِي هريرة رضي الله عنه قال: جَاءَ رجلٌ إلى النبِي صلى الله عليه وسلم

فقال: 'هَلَكْتُ يا رسول الله!' قال: 'وما أهلَكَكَ؟'

قال: 'وَقَعْتُ على امرَأَتِي فِي رمضانَ.'

قال: 'هل تَجِدُ ما تُعتِقُ رَقَبَةً؟' قال: 'لا.'

قال: 'فَهَل تَستَطِيعُ أنْ تَصُومَ شَهرَينِ مُتَتَابعَيْنِ؟' قال: 'لا.'

قال: 'فهل تَجِدُ ما تُطعِمُ سِتِّينَ مِسكِينًا؟' قال: 'لا.'

قال: ثم جَلَسَ فَأُتِيَ النبِيُّ صلى الله عليه وسلم بِعَرَقٍ فِيه تَمرٌ. قال: 'تَصَدَّقْ بِهَذَا.'

قال: 'أَعَلَى أفقَرَ مِنَّا؟ فما بين لابَتَيْها أهلُ بيتٍ أحوَجُ إليه منا.'

فضَحِكَ النبِي صلى الله عليه وسلم حتّى بَدَتْ نَواجِذُه، وقال: 'اذهَبْ فأطعِمْهُ أهلَكَ.'

رواه الجماعة. وفِي رواية ابن ماجه وأبِي داود: 'وصُم يَومًا مَكَانَهُ.' والكفارة تكون على الترتيب

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْحَيضُ	ماہواری کا خون	مُبَاشَرَة	جلد سے جلد مس کرنا	أفقَر	زیادہ غریب
النِفَاسِ	بچے کی پیدائش کے بعد کا خون	احتِلامُ	سوتے میں منی نکلنا	لابَتَيْها	دو آتش فشانی علاقے
اللَحظَةِ	لمحہ، لحظہ	مُفسِدٍ	توڑنے والا	أحوَج	زیادہ ضرورت مند
الْمَنِيِّ	منی، شرمگاہ کا مادہ	هَلَكْتُ	میں ہلاک ہو گیا	بَدَتْ	وہ ظاہر ہوا
الْجِمَاعِ	ازدواجی تعلق	مُتَتَابعَيْن	لگا تار، مسلسل	نَواجِذُ	نوک والے دانت
تَقبِيلِ	چومنا	عَرَقٍ	ٹوکری		

ما يستحب للصائم

1 . السُحُورُ: لِما ورد عن أنس رضي الله عنه أن النبِي صلى الله عليه وسلم قال: 'تَسَحَّروا فإن فِي السُّحُور بركَةٌ.' رواه البخاري ومسلم

2 . تَأخِيرُ السحورِ: لِحديث زيد بن ثابت رضي الله عنه قال: تَسَحَّرْنا مع رسولِ الله صلى الله عليه وسلم ثُم قُمنَا إلى الصلاة.' قلت: 'كم كان قَدْرُ ما بينهما؟' قال: 'خَمسين آية.' رواه البخاري ومسلم.

3 . تَعجِيلُ الفُطُورِ: لِحديث سهل بن سعد رضي الله عنه أن النبِي صلى الله عليه وسلم قال: 'لا يزال الناس بِخَيْرٍ ما عَجِلُوا الفطرَ.' متفق عليه

4 . أن يُفطِرَ على رُطَباتٍ، فإنْ لَم يَجد فَعَلَى تَمَرَاتٍ، فإِنْ لَمْ يَجِدْ فَعَلَى الْمَاءِ. لِحديث أنس رضي الله عنه قال: 'كان رسولُ الله صلى الله عليه وسلم يُفطِرُ قبل أن يُصَلِّي على رُطَبَاتِ فإنْ لَم تكن رُطَبَاتٌ فَتُمَيْرَاتٌ، فإن لَم تكن تُمَيْرَاتٌ حَسا حَسَوات مِنْ ماءٍ.' رواه أبو داود والحاكم وصححه، والترمذي وحَسَّنَهُ

5 . الدُعاءُ عند الفطرِ، وفِي أثناء الصيامِ. لِحديث ابن عمر رضي الله عنهما: كان النبِي صلى الله عليه وسلم إذا أفطر قال: 'ذَهَبَ الظَمَأ وابتَلَّتِ العُرُوقُ وثَبَتَ الأجرُ إن شاء الله.' أخرجه أبوداود والحاكم والبيهقي.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
السُّحُور	سحری کرنا	رُطَباتٍ	تازہ کھجوریں	حَسَوات	کچھ گھونٹ
تَسَحَّروا	سحری کیا کرو!	تَمَرَاتٍ	چھوہارے	الظَمَأ	پیاس
تَعجِيلُ	جلدی کرنا (عجلت)	تُمَيْرَاتٌ	چھوٹے چھوہارے	ابتَلَّتْ	یہ گیلی ہو گئی
الفُطُور	افطاری	حَسا	اس نے پیا	العُرُوقُ	نسیں، نالیاں

6 . وإن سَابَّهُ أحدٌ أو جَهِلَ عليه أن يقول: 'إني صائم إني صائم.' لحديث أبي هريرة رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: 'فإذا كان يوم صوم أحَدكم فلا يَرْفُث يومئذ ولا يَصْخَب، فإنْ سَابَّه أَحَدٌ أَوْ قَاتَله فَلْيَقُلْ إنِّي صَائِمٌ.' رواه البخاري ومسلم

7 . السِوَاكُ لحديث عامر بن ربيعة رضي الله عنه قال: 'رأيتُ رسولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم ما لا أُحْصِي يَتَسَوَّكُ وهوَ صائِمٌ.' رواه أحمد وأبوداود والترمذي

8 . الْجُودُ ومُدارَسَةُ القرآنِ: وهُما مستحَبَّانِ فِي كلِ وقتٍ ولكن فِي رمضانَ أكثَرُ. روى البخاري عن ابن عباس رضي الله عنهما قال: 'كان رسول الله صلى الله عليه وسلم أجوَدَ الناسِ وكان أجوَدَ ما يكون فِي رمضان حِيْنَ يَلْقَاهُ جِبْرِيلُ وكان يلقاه فِي كل ليلةٍ من رمضان فيُدَارِسُهُ القرآنَ فَلَرَسول اللهِ صلى الله عليه وسلم أجود بالْخَيْرِ من الرِيحِ الْمُرسَلَةِ.'

9 . الاجتهادُ فِي العبادةِ فِي العَشَرِ الآواخِرِ من رمضان: روى البخاري ومسلم عن عائشةَ رضي الله عنها: أن النبِي صلى الله عليه وسلم كان إذا دَخَلَ العشرُ الآواخرُ أحْيَى الليلَ وأيْقَظَ أهلَهُ وشَدَّ الْمِئْزَرَ.

10 . تَفطِيْرُ الصائمين: لِحديث زيد بن خالد الجهنِي عن النبِي صلى الله عليه وسلم قال: 'من فطَّر صائمًا كان له مِثلُ أجرِهُ، غير أنه لا يَنْقُصُ مِن أجرِ الصائمِ شيئًا.' رواه الترمذي وقال

آج کا اصول: فعل ماضی کا معنی ہوتا ہے کہ 'کسی شخص نے کوئی کام ماضی میں ایک مرتبہ سرانجام دیا۔' آپ فعل ماضی کے ساتھ مزید الفاظ لگا کر مختلف معانی بنا سکتے ہیں۔ جیسے ماضی کے ساتھ لفظ 'ما' کا اضافہ کر لینے سے اس کا مفہوم منفی ہو جاتا ہے۔ ''لو'' یا ''اِن'' لگانے سے اس کا مفہوم شرط کا ہو جاتا ہے۔ ھل یا ''أ'' لگانے سے اس کا مفہوم سوالیہ ہو جاتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
السِوَاكُ	دانت صاف کرنا (مسواک)	أجوَدُ	زیادہ سخی	أيْقَظَ	وہ جگاتا ہے
أُحْصِي	میں گنتی کرتا ہوں	يُدَارِسُ	وہ مطالعہ کرتا ہے	شَدَّ	اس نے باندھا
يَتَسَوَّكُ	وہ دانت صاف کرتا ہے	الْمُرسَلَةِ	بھیجی گئی، تیز چلنے والی	الْمِئْزَرَ	تہہ بند
الْجُودُ	جود و کرم، سخاوت	الاجتهادُ	محنت	تَفطِيْرُ	دوسرے کو افطار کرانا
مُدارَسَةُ	مطالعہ کرنا	أحْيِي	وہ جاگا	فطَّر	اس نے افطار کروایا

اگلا ماڈیول۔۔۔۔AG07

اس ماڈیول میں آپ کافی عربی متن کا مطالعہ کر چکے ہیں۔ اب آپ الحمد للہ قرآنی عربی پروگرام کا متوسط یا انٹرمیڈیٹ لیول مکمل کر چکے ہیں۔ آپ کو احساس ہو گا کہ اب آپ جب عربی کتب پڑھتے ہیں تو بہت سی باتیں آپ کی سمجھ میں آ رہی ہوں گی۔

اب آپ ایڈوانسڈ لیول کا آغاز کر سکتے ہیں۔ اس میں عربی کے قواعد و ضوابط کے دو اور متن کے سات ماڈیولز شامل ہیں۔ ان میں پہلا ماڈیول AG07 ہے، جس میں آپ علم الصرف کے اعلیٰ مباحث کا مطالعہ کریں گے۔اس ماڈیول کی کچھ جھلکیاں یہ ہیں:

- ثلاثی مزید فیہ کے ابواب
- رباعی مجرد اور مزید فیہ
- جملہ فعلیہ
- افعال اور اسمائے ناقصہ
- مہموز
- مضاعف

ماخذ و مراجع

اس کتاب کی تیاری میں ان کتب سے استفادہ کیا گیا ہے:

القرآن و الْحدِيث

- القُرآنُ الكرِيْمُ
- الْمؤطَا لِمَالِكِ ابن أنس
- الْجامع الصحيح، للإمام بخاري
- الْجَامِعُ الصَّحِيحُ، للإمام مسلم
- سُنَن أبي داود و ترمذي و نسائي وابن ماجة

علم الصرف و الْنحو

- أسباق النحو ، حَمِيد الدين الفراهي
- آسان عربي گرامر، لطف الرحْمن خان
- عربي كا معلم ، مولوي عبدالستار خان
- كِتَابُ الصَّرف ، حافظ عَبدُالرَّحْمَن أمرتسري
- قواعد اللغة العربية المبسطة ، عبد اللطيف السعيد
- الْنحوُ الأساسي ، دكتور أحْمَد مُختار عمر ، دكتور مصطفى النحاس زهران ، دكتور محمد حَمَاسَة عبداللطيف
- الْنَحوُ الوَاضِح ، علي الْجَارِم و مُصطفَى أمِيْن
- الْقَوَاعِدُ الأسَاسِيةُ للُغَةِ الْعَرَبِيَّةُ ، السيد أحْمد الْهَاشِمِي

علم البلاغة

- البَلاغَةُ الوَاضِحَة، علي الْجَارِم و مُصطَفى أمِيْن
- جواهر البَلاغَة فِي الْمَعَانِي و البَيَانِ و البَدِيع ، السيد أحْمد الْهَاشِمِي
- أسرار البلاغة ، للجرجاني

تعليم اللغة العربية

- تعليم اللغة العربية ، جامعة الإسلامية بِمدينة الْمُنورة
- العَرَبِيَّةُ بَيْنَ يَدَيك، دكتور عبد الْرَّحْمَن بن إبراهيم الفوزان، دكتور مُختار الطاهر حسين، محمد عبد الْخالق محمد فضل
- دُرُوسُ اللُّغَةِ العَرَبِيَّة لِغَيْرِ الْنَاطِقِيْنَ بِهَا ، الْدكتُور ف. عَبدُ الرَحِيم

الأدب العربِي

- أزْهَارُ الْعَرَبْ، محمد بن يوسف السورتی
- دَرَاسَةُ البَلاغَةِ الْعَرَبِيَّةِ فِي ضَوءِ النَّصِّ العَرَبِي ، الدكتور عبدالله بن أحْمد العطاس
- الْجَوَانِبُ الإعْلامِية فِي خُطُبِ الرَّسُول صلي الله عليه وسلم ، سعيد بن علي ثابت
- مُخْتَارَات مِن أدَبِ العَرَبْ ، أبو الْحَسَنْ علي الْحَسنِي النَدوي
- صُوَر مِن حَياة الصَّحَابة ، الدكتور عبد الرحْمَن رأفت باشا

قاموس و غيْرهم

- الْمَورِدْ قاموس عربِي إنكلِيزي ، الدكتور روحي بَعَلْبَكي
- القاموس لشركة صخر لبَرَامِجِ الْحاسب
- تاج العروس، السيد محمد مرتضى الْحُسينِي الزبيدي

علوم اسلامیہ پروگرام (Islamic Studies Program) کے کورسز